

تحفۃ الحاجت

تصنیف

مولانا سید محمد تقی ابن سید صادق علی

ناشر

نور ہدایت فاؤنڈیشن

حسینیہ حضرت غفران مآب، مولانا کلب حسین روڈ، چوک،

لکھنؤ-۲۲۶۰۰۳ (یو۔ پی)۔ انڈیا

Noor-e-Hidayat Foundation

Imambara Ghufraanmaab, Maulana Kalbe Husain Road,

Chowk, Lucknow-3 INDIA

Website: www.noorehidayatfoundation.org

www.naqeeblucknow.com

E-mail: noorehidayat@gmail.com, noorehidayat@yahoo.com

Ph:0522-2252230 Mob :08736009814,09335996808

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَاذْعُونِي أَسْتَجِبْكُمْ

سند احمد و التذکره مدین زبان حضرت آدم بن خیر و برکت رساله مسلی



مع رساله ششمه العارفين بها و جمادى اشانى سنه ١٢٠٦ هجرى

مطبعہ اشاعتیہ کی جانب سے شائع کیا گیا ہے

فہرست مطالب کتاب محفوظات

صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
۴	باب اول فی تفسیر پہلی تقدیر میں	۵۶	۱ ادبیہ اور اسے قریض
۶	۳ فصل دوم در سبب جابت و عاین	۵۷	۵ ادبیہ و دفع عالم
۷	۸ فصل تیسری فی عظمت عاین	۵۷	۸ ادبیہ و حکم جابر
۸	۱۰ فصل چہارم در جابت و عاین	۵۸	۱ ادبیہ و خلاصہ زندان
۷	۱۵ فصل پنجمین سخات و عی نین	۶۰	۹ دعا سے دفع ہم و غم
۹	۱۳ فصل ششمین او قات جابت و عاین	۶۱	۱۹ دعا سے حفاظت از شر جن و انس
۱۰	۲ فصل ہاتھین تاریخ و عی نین	۵۹	۷ دعا سے دفع مار و کھرب
۷	۱۱ فصل ہاتھین سبب جابت و عاین	۶۰	۱۳ دعا سے سنگ گزیدہ
۱۱	۶ فصل ہاتھین سبب جابت و عاین	۶۱	۱۹ دعا سے حفاظت سفر
۷	۱۵ فصل ہاتھین سبب جابت و عاین	۶۱	۱ دعا سے محفوظی کشتی
۱۲	۸ باب دوم دعا سے جابت و عاین	۶۱	۶ دعا سے محفوظی از غرق شدن
۲۹	۶ باب سوم دعا سے جابت و عاین	۶۱	۱۳ دعا سے گم کردن راہ
۳۹	۵ باب چہارم دعا سے جابت و عاین	۶۱	۱۴ دعا سے محفوظی دور بودن کے واسطے سفر
۴۵	۸ باب پنجم دعا سے جابت و عاین	۶۲	۸ دعا سے سلامتی سفر
۴۸	۳ فصل دوم دعا سے جابت و عاین	۶۲	۱۷ دعا سے محفوظی از غرق شدن
۷	۱۳ فصل تیسری دعا سے جابت و عاین	۶۲	۲ دعا سے حفاظت باران
۵۱	۱۲ فصل چہارم دعا سے جابت و عاین	۶۲	۷ دعا سے حفاظت فرزند
۵۲	۲ فصل پنجم دعا سے جابت و عاین	۶۵	۹ دعا سے حفاظت پسر
۵۳	۸ دعا سے حفاظت روزی	۶۶	۱ ادبیہ و حفاظت محل
۵۵	۱۳ دعا سے حفاظت روزی و کاندھار	۶۶	۸ دعا سے حفاظت روزی و کاندھار

صفحہ	ردیف	صفحہ	ردیف
دعائے بقود	۱۱	ادعیہ دفع حمل	۱۳
دعائے صل	۱۶	ادعیہ وقت ولادت فرزند پرست معقولی	۱۵
دعائے صحت و شفا	۱۷	دعائے شیر	۲۱
دعائے وسواس	۱۸	دعائے گریہ و فغا	۵
دعائے درد دوسر	۱۹	دعائے خاک خور و نعل	۱۲
دعائے نیم درد دوسر	۲۰	علن واسطے بچنے و انت کے	۱۵
دعائے درد شقیقہ	۲۱	دعائے بھانجے چیرکی	۲۵
دعائے درد چشم	۲۲	دعائے بوسنے چیرکی	۱۶
دعائے درد گوش	۲۳	دعائے بھانے و فن چیرکی	۷
دعائے زکام	۲۴	دعائے آنے آدمی گم یا سفر درگی	۱۲
ادعیہ درد دندان	۲۵	دعائے دفع نسیان	۹
ادعیہ درد سینہ	۲۶	دعائے زایدی حافظہ	۱۵
ادعیہ درد تنگ	۲۷	دعائے کفایت البلاء	۱۵
ادعیہ درد دل	۲۸	دعائے دفع غم و غم و غم	۲۱
ادعیہ اسہال	۲۹	ادعیہ معقولی نظرہ	۱۶
ادعیہ سنگ مثانہ	۳۰	ادعیہ معقولی کمر	۱۰
ادعیہ جھنجھ	۳۱	دعائے ربیع	۱۹
ادعیہ برص	۳۲	دعائے عیادت یا ران	۶
ادعیہ جذام	۳۳	دعائے تب	۸
ادعیہ کھجک	۳۴	دعائے تب و لرزہ	۲۱
ادعیہ دلدل و جوشش	۳۵	دعائے فطریہ و روح و قوت	۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انجیسیه طویل المرتبہ در فوج المنزلت مؤمن و نیدارہ محبایل بیتا طهارت
 عظیم صلوة اللہ الملک الجبار بنیب حبیب، جو حبیب لیبث سید محمد تقی خلف سید
 صادق علی، حرر اللہ للتعالم، ووقفہ وایانا الصالح الاحمال، وین رسالہ
 حاویہ اہمیر نچ مقاصد و تارب، و نیز در اوراق تالیہ این کہ کشتل اند بر
 تعویذ با و ادعیہ و افقہ ہوم و آفات و محصلہ دیگر طالب تحریر نموده اند
 نقل کنندہ از کتاب مصباح کفعمی و بلد الامین و سفینۃ النجاة و موج الکرم
 و مانند اینہا از کتب علمای شاہیر امامیہ از نظر قاصر احقر گذشتہ مجاہد
 بعنوان شائستہ و اسلوب بالستہ بحیر جمع و تالیف در آورده اند۔
 نفعہ اللہ بہا و سائر المؤمنین و وقفہ وایانا لما ینفع فی الدنیا و
 یوم الدین و حال و ثنات و عدم و ثنات مضامین کتاب مفتاح الجنان
 و جنات الخلود و منهاج المؤمنین و امثال اینہا معلوم نیست فلا تقفل
 و کن من المستیقظین و اخود عوانا ان الحمد للہ رب العالمین
 کتب بمیناہ الاثر الناطلی المصطفی المدعو ببیر آغا ولد عبد العزیز
 السید محمد ہادی سبط العلامۃ المبرور السید الدار علی رضی اللہ
 عنہم و کان ذلک یوم الاربعاء لاربع خلعت من فی المحبۃ المحرم ۱۲۹۹ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى حَبِيبِهِ وَنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
وَالِهِ الْمُصْطَفَيْنِ إِلَى طُلُوعِ النَّيِّرَيْنِ وَسُطُوحِ الْفَرَقْدَيْنِ أَمَّا بَعْدُ أَحَقُّ الْعَاصِي سَيِّدِ
مُحَمَّدٍ تَقِيَّ بْنِ السَّيِّدِ صَادِقٍ عَلَى دَامِ طَلَبِ بْنِ الْمَرْحُومِ الْمَغْفُورِ السَّيِّدِ حَيْدِ عَلِيِّ بْنِ السَّيِّدِ جَالِ عَلِيِّ بْنِ السَّيِّدِ
أَمَامِ عَلِيِّ بْنِ السَّيِّدِ غَلامِ حُسَيْنِ بْنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ وَاجِدِ بْنِ السَّيِّدِ جَالِ عَلِيِّ حُشْرِ بِنَا لِدَعِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَآلِهِ
سَتَرِي بِرُكْنِهِ سَنَبِلَ ضَلَعِ مَرَادِ آبَا وَكَاعْرَضَ كَرَامِي كَقَتِيرِ لِكِرِ وَزَمَعَ جَنَابِ مِيرِ عَسْكَرِي حَسَنِ سَلَمَةِ اللَّهِ
تَعَالَى بْنِ الْمَرْحُومِ الْمَغْفُورِ السَّيِّدِ بَاقِرِ عَلِيٍّ وَجَنَابِ بَهَائِي مِيرِ سَيِّدِ حُسَيْنِ بْنِ السَّيِّدِ مَوْلَى مِيرِ شَارِطِ عَلِيٍّ
سَلَامَةِ اللَّهِ تَعَالَى كَهَيْهَةِ خَدَائِي أَوْسَى قَصْبِكِ رَهْنِ وَالِي مِينَ بِمِثْقَالِهَا كَهَيْهَةِ عَصَمِ مِينَ كَهَيْهَةِ تَدَارُكِ
عَاجَا وَغَيْرِهِ كَايَا انْهَوْنِ فَرَمَايَا كَهَيْهَةِ كَوْنِي كِتَابِ بَرْنَانِ اِيْسِي تَالِيْفِ كِيْجَاوِي كَهَيْهَةِ اَوْسَمِينَ سَوَادِ عِلْمَا
بِعَرِضَةِ مَائِي وَنَمَازِ مَائِي حَاجَتِ كِيْ اَوْ كِهْجِهْ ذَكَرْهُو جَنَابِ نَجْمِ مَوْجِبِ رِشَادِ كَثَرِ مِينَ دَعَا مَائِي
بِنَمَازِ مَائِي وَبِعَرِضَةِ مَائِي حَاجَتِ كِتَبِ سَابِقَةِ سِي لَقْلِ كَرِ كِيْ وَطَلْعِ فَوَائِدِ مَوْنِينَ كِيْ اَسْ

این تحریر کین اور نام ہیں سالہ کا تحفہ الی احسن رکبا اور جو جو دعائی
 طول تین و کو خوف تطویل ہونی اس سال کی ہمیں لکھا اور بعد اختتام اس سال
 فی بحضور جناب ہدایت مآب قدوہ لا برار ناصر طریقہ امہ الاطہار سید العلماء الہی
 ہمدین الاعلام منجبتہ الشکلیں الکرام مروج شرفیہ جیدہ سید الانام قانع بنیان بنیان
 للیام جناب مجتہد العصر والزمان مادی دوران مولانا سید ناجنا سید صطفی
 سیر آغا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی بمقام کھنڈو اسطی ملا خطہ و اصلاح
 لیا کہ جناب مجتہد العصر سلمہ اللہ تعالیٰ فی اس سالہ کو فرمیں بدستخط فرمایا خدا بخت
 زمین کی حاجا کو بر لاوی جو کہ اس سالہ میں دعائی مختصرہ کثیر الاسناد و کثیر الشکا
 ہیں اور بعض بعض لوگ کثیر الاسناد دعا کو دیکر تعجب فی لگتی ہیں اور پھر دعا کو بطریق
 استحان سطر جسے غلط سلطہ بدون صحت الفاظ پڑھتی ہیں کہ دل تو مشغول طرف
 عاسکہ ہوتا ہی اور دعا کو بقدر جلدی سی پڑھتی ہیں کہ لفظ سمجھ میں نہ آوین اور حال
 اعتقادی کا اوکی یہ ہوتا ہی کہ یقین و کو پہل ہی نہ قبول ہو دعا و تاثیر کا ہوتا ہی دعا
 نزو اسطی غرض فائدہ دنیا کی کرتی ہیں پس خوش اعتقادی کا یہ حال اور صحت الفاظ
 ل کہ جو بیان ہوا اور او سپر امید یہ کہ دعا تمام نہونی پاوی کہ اثر فوراً ظاہر ہوا اور اگر
 رٹا ہر نہوا تو کلاما بیہودہ کفر آمیز حدیث و کلام الہامی کا بین جھگڑا کرتی ہیں و اہتمام لغو ہونی دعا کا کہ
 ہیں کہ دعا کی پڑھتی اور طلب کرنے فی کسی کچھ فائدہ نہیں جو تقدیر میں ہے وہ ہوگا بھلا تو بخیر
 کہ اگر اس طرح دعا کی پڑھنے میں تاثیر دعا کی ظاہر نہ ہو تو اس میں دعا کا کیا قصور ہے لہذا
 لہجہ حالات و اسطی لون لوگوں کی کتب طبعی ارشاد و اعمال تصالحین وغیرہ ہی تحریر کرتا
 کہ وہ اس کو دیکر اپنی انکاری باز رہیں و درہرہ قیم کو اختیار کریں اور ظلم سی طرف پڑھ

اوین جو صاحب عالم کو با ترکیب پرہنگی یقینی فوراً اثر ہوگا اس سہالہ کو اوپر پانچ باب تک
 منقسم کیا باب اول میں دس فصل حالات تقدیر و فضیلت دعا وغیرہ میں باب دوم
 میں دعا کی حاجت باب سوم میں نماز کی حاجت باب چہارم میں عریضہ کی حاجت
 باب پنجم میں کئی فضیلتیں ہیں دربارہ اسم اعظم و خواص سماوی حسی و عقلی طلب
 حاجت وغیرہ کی باب اول میں دس فضیلتیں ہیں فصل پہلی تقدیر میں پوشیدہ نہ رہی لکھا
 کثیر دسی ثابت ہی کہ خدا تعالیٰ نے دو لوحین پیدا کی ہیں اور او میں جمیع کائنات و مخلوقات
 کو لکھا ہی ایک کا نام لوح محفوظ ہی پس اس لوح میں جو کچھ حکم خدا لکھا جاتا ہی وہیں کسی طرح کا
 تغیر واقع نہیں ہوتا اور مطابق علم الہی کی ہوتا ہی دوسری لوح کا نام لوح محفوظات
 ہی کہ او میں موافق مصلحت کی حکم خدا بعض چیزیں لکھی جاتی ہیں اور بعض جو کچھ جاتی ہیں
 جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہی یَحْكُمُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُنْزِلُ وَغَنَدَهُ أَفَلَا يَكْتَابُ تَوْحِيدَ سُبْحَانَ
 کہ پہلی شلالا اس میں کہ عمر زید کی پچاس برس کی ہوگی یعنی مقتضاً حکمت یہ کہ عمر اس کی ہفتاد
 جب تک کہ کوئی سبب یا دتی و نقصان کا اس سے عمل میں نہ آویس جس وقت کہ کوئی عمل نیک
 مثل صلہ رحم یا صلہ عترت ظاہر اور ذریت اختیار رسول مختار یا تصدق او پر مساکین و یتیمین
 ابراہیم علیہ السلام میں آیا تو عمر ہر برس کی اس کی جو ہوجاتی ہی اور اس کی جگہ عمر ساٹھ برس کی لکھی
 جاتی ہی اور اگر اس کے خلاف امور کوئی عمل مثل قطع رحم یا ترک صلہ سادات مومنین بطور میں آیا
 تو بجای ہر برس کے چالیس برس لکھی جاتی ہیں اور دس برس اس کی عمر سی کم ہوجاتی ہیں اور
 لوح محفوظ میں اول مرسى لکھا جاتا کہ زید صلہ رحم یا لا ینکاح او عمر اس کی اس سبب سے ساٹھ
 برس کی جانباً زید متعال سے معین ہوئی یا عمر اس کی کہ وہ قطع رحم یا مانند اس کی کوئی امر نیک
 تو چالیس برس کی مقرر ہوئی ہی غرض لوح محفوظات سے یہ ہے کہ لوگ جان لیں کہ اعمال سنہ

اولی اصلاح امور میں اس قدر تاثیر رکھتی ہیں اور اعمال بد او کی فساد امور میں اس قدر تاثیر رکھتی ہیں تاکہ راعب ہوں طرف اعمال نیک کی اور باز میں اعمال بد اور منقول ہی کہ وعاقضای ہرم کو دور کرتی ہی اور بلائی نازل کو دفع کرتی ہی پوشیدہ نہ رہی کہ بطرح وعاقضای ہرم کو دور کرتی ہی آیطرح صدقہ بھی قضای ہرم کو دور کرتا ہی جیسا حدیث میں وارد ہی کہ ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک گروہ عروس کو اوکو شوہر کی گھر لیجانی ہیں اپنی فرمایا کہ آج یہ لوگ اسکو خوشی خوشی لیجانی ہیں اور شکو یہہ دختر جائیگی صبح کو اسکی جنازہ پر روتی جائیگی یہہ سنکر متونین کو تصدیق اہل مری ہو اور منافقین نے کہا کہ صبح ہی قریب ہی عرض وہ دختر شک نہ مری و صبح کو سب اوکو زندہ پایا لوگ اوکو زندہ دیکھ کر حضرت عیسیٰ کی پاس دوڑی آئی اور اسکے زندہ رہو کہ خبر دی آپ نے فرمایا کہ یَقْعَلُ مَا یَشَاءُ اور سب تین ہرہ اپنی لیکر اوس عروس کی گھر پر تشریف لائی اور اسکی شوہر سی کہا کہ تو اپنی زوجہ سی اجازت لی کہ میں اوس سی ملاقات کرنا چاہتا ہوں جب شوہر نے اوس سی جا کر کہا کہ حضرت عیسیٰ تیری پاس آیا چاہتی ہیں اوس عورت نے نقاب موندہ پر ڈال لیا حضرت عیسیٰ و سکی پاس تشریف لائی اور فرمایا پوچھا کہ شب کو تجھے کیا مل نیک مرزد ہوا اوسنی عرض کی کہ بجز اسکی او کچھ نہیں کیا کہ ہر شب جمعہ کو ایک فقیر میری دروازہ پر آیا کرتا تھا اور میں اوس کی کچھ دیا کرتی تھی اس شب جمعہ کو کہ میری شب عروسی تھی اور میں اپنی امور میں مشغول تھی وہ فقیر حسب معمول اپنی آیا اور سوال کیا کیسی جواب نہ دیا جب اوسنی کئی مرتبہ وار بلند سی سوال کیا اور میری کانوں میں آواز پہونچی تو میں پوشیدہ سب آئی او صوافی معمول کی کہ یہی مینی اوکو دیا حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ تو اپنی چکھ سی اوٹھ کہڑی ہو جو میں وہ اپنی

جگہ سے اوٹھ کر ہی ہو جو میں وہ اپنی جگہ سے اوٹھی تو دیکھا کہ ایک سانپ بیٹھا
 مونہ میں لی بیٹھا ہی حضرت عیسیٰؑ نے کہا کہ یہ برکت اوس صدق کی کہ تھی شبکو
 یہ بلا تجھ سے دفع ہوئی فصل دوسری اسباب اجابت دعائیں
 نہ ہی کہ بہتر کی لی کچھ شرائط ہوتی ہیں اس طرح دعا کی لی ہی کچھ شرائط ہیں
 انسان دعا کو باوقات و شرائط پڑھے گا تو یقینی اثر اوس کا ظاہر ہو گا چنانچہ
 عقائد و عاسی اعتقاد صدق دلی ہی اور احادیث میں بتا کہ مذکور ہی کہ
 وقت دعا کی اعتقاد کامل و یقین و اتق اجابت کا رکھتا ہو اور اگر تاخیر اجا
 تو دل تنگ و عاسی و نا امید مطلب سے نہ ہو بلکہ مکرر دعا کو پڑھی اور اعتقاد و
 کہ مصلحت تاخیر اجابت میں ہوگی اور جو کچھ خدا نسبت بندہ کی کرتا ہی عین مصلحت
 پس جبکہ عوام ضعیف الاذعان بطریق تجربہ و امتحان بدون لحاظ اوقات و شرائط
 پڑھی اور یقین پہلی سی اسکا ہو کہ دعا اثر نہ کیگی یہ بعد اعتقادی اور عدم یقین
 استبعاد اجابت دعائیں ہی ہی اگر اس قبول نہ ہو تو اوس میں دعا کا اور
 کیا قصور چنانچہ منقول ہی کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے عرض
 ایتین قرآن میں کہ اوشکا کچھ اثر مجھ پر ظاہر نہیں ہوتا حضرت نے فرمایا کہ وہ کونسا
 اوسنی عرض کی کہ ایک اور میں سی قول خدا تعالیٰ کا ہی یہ کہ اذْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ
 ظاہر ہی اس آیت کی میں کہ دعا کرو تم مجھے قبول کرو گائیں و اسطی تمہاری فہ
 کہ میں دعا کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ اجابت نہیں کرتا یہ سنکی حضرت نے فرمایا
 ہی تو اس میں کہ خدا تعالیٰ وعدہ کرتا ہی اوس شخص نے عرض کی کہ یہ نہیں کہ
 فرمایا کہ ہر گاہ خدا تعالیٰ وعدہ کی نہیں کرتا ہی پس موجب عدم اجابت کا کیا

عرض کی کہ میں نہیں جانتا حضرت فی فرمایا کہ میں خبر دیتا ہوں اور بتلاتا ہوں جس وقت
 کہ آدمی طاعت اور فرمانبرداری حق تعالیٰ کی کری اور باتو نہیں کہ سب سے بڑی حکم کیا
 بعد اسکی جو کچھ کہ طریق دعا کا ہی اوسکا خیال اور لحاظ رکھی البتہ حق سبحا تعالیٰ کو
 دعا کو مستجاب فرمائے گا اوس شخص فی عرض کی کہ طریق دعا کا کیا ہی حضرت فی فرمایا کہ
 پہلی حمد خدا اور ستائش اسکی کری بعد اسکی نعمت ہی خدا کو یاد کری اور اوسکا شکر
 کری بعد اسکی درود اور محمدؐ اور آل محمدؐ کی بھی بعد اسکی اپنی گناہوں کو یاد کری
 اور اسکی طلب آمرزش خدا سے کری یہی طریق دعا کا ہی اس شخص سے یہی کہ دعا
 وقت دعا کی اعتقاد کامل رکھی بیشک دعا مستجاب ہوگی **فصل تیسرے**
فضیلت دعا میں آیات متکاثرہ و روایا متطافرہ اصحاب عصمت سی بکثر
 سچ فضیلت دعا کی وارد ہوئی کہ جیسے قول حق تعالیٰ کا ہی اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي
 عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ اِجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا فَلْيَسْتَجِيبُوْا لِيَّ وَالْيَوْمَ مَؤْتِي لَعَلَّهُمْ
 يَرْشُدُوْنَ یعنی وقتیکہ سوال کریں مجھ سے ای محمدؐ بندہ میری پس بدستیکہ نزدیک ہو
 میں اور قبول کرتا ہوں نہیں دعا کو طلب کرنیوالے وقتیکہ مجھے دعا کریں پس چاہیے کہ
 استجاب دعوت میری کریں اور ایمان ساتھ میری لاوین شاید کہ راہ رست کو
 پہونچیں اور یہی قول خدا تعالیٰ کا اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنی دعا کرو مجھ سے تا جا
 کروں میں دعا تمہاری اور یہی فرماتا ہی قُلْ مَا يَدْعُوْا بِيْكُمْ رَبِّيْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ
 یعنی کہ اے محمدؐ کہ کچھ قدر نہیں ہی تمہاری نزدیک پروردگار میری کی اگر دعا اور
 عبادت تمہاری نہ ہو ایک روایت میں ہی کہ دعا نجات دیتی ہی و تمنون سی اور جاکر
 گہنی ہی روز کیا اور سچ کتاب فی فی حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی دعا کرے

فضل خدا سی فقیر بنواوسی جناب سی منقول ہی کہ حضرت فی سیر فرمایا کہ اوس پر
 کر اور یہ نہ کہہ کہ جو کچھ مقدر میں ہی وہ ہوگا بدستیکہ نزدیک خدا کی ایک منزلت ہی کہ
 کہ اوس منزلت کو نہیں پہونچتا مگر سوال کرنی سی اور بدستیکہ جو کوئی و مان کو بند کری
 اور خدا ہی کسی چیز کو طلب نہ کری خدا اوسکو کوئی چیز نہیں دیتا اوس جناب سی کسی شخص نے
 سوال کیا کہ کونسی عبادت افضل ہی حضرت فی فرمایا کہ کوئی چیز خدا کی نزدیک سوال کرنے
 اور حاجت طلب کرنے سی بہتر نہیں ہی اسلی کہ خدا حاجت طلب کرنے والی کو بہت دوست
 رکھتا ہی اور کوئی دشمن خدا کی نزدیک اوس شخص سی زیادہ نہیں ہی کہ کسرتی کری عبادت
 خدا سی اور سوال نہ کری اوس چیز کا کہ نزدیک اوس خدا کی ہی و حضرت رسول فی فرمایا
 کہ سلاح مؤمن و عمار و ستون دین و نور آسمانہا و زمینہا و دعا اور ہی منقول ہی کہ جب
 کوئی مکرر دعا کرے مستجاب ہوگی فصل چوتھی اوس جماعت کی بیان میں
 کہ جسکی دعا اکثر مستجاب ہوتی ہی اور محبوب نہیں ہوتی وہ پانچ میں ایک
 دعا حاکم عادل کی اور دعا مظلوم کی اور دعا غار زند صالح کیو اسلی پدر و مادر کی اور دعا
 پدر صالح کی و اسلی فرزند اپنی کی اور دعا برادر مؤمن کیو اسلی برادر مؤمن غائب کی
 پس خدا تعالیٰ اوس مؤمن سی فرماتا ہی کہ و اسلی تیری دو چند ہی اوس چیز کا کہ جو
 برادر مؤمن غائب کی لی طلب کیا فصل پانچویں صفات داعی میں پس دعا
 کرنے والیکو چاہیے کہ سچ وقت دعا کی بازگشت اپنی خدا سی رکھتا ہو اور توبہ گناہوں سی
 کی ہو اور دعا اوسکی بابت قطع رحم خون ان کی نہ ہو اور دعا کرنے والی پاک ہو مظلوم بندگان
 خدا سی یعنی حقوق خلاق کی اوسکی ذمہ نہ ہو و جبار و ظالم نہ ہو اور دعا کرنے والیکو غذا
 و پوشاک مال حرام سی نہ ہو اور ہنگام دعا کی پرہیز رکھی غذا سی حرام سی اور نیت صاف

قبل دعا کی اور تمامی گناہان ہی تو بہ و اجتناب کری اور بعد دعا کی ہی تباہ آمدن چاہتا
 ہرگز نہ رہی تاجلہ حاجت برآوی اور دعا و اسطی بوضع ایسی ظلم کی کہ جو خوش دل و سن ظلم کی
 کسی پر کرتا ہو بعید ہرچہ قبول ہی ہی اور دعا از روی اخلاص کی کری کہ دل و سکا
 گداز اور بدی ہی پاک ہو اور سید خاص پروردگار سی رکھتا ہو اور ماتمہ بین انگشت
 فیروزہ اور حقیق ہو او پیش از دعا قدری تصدق دیوی اور دعائیں توجہ تمام ہو
 کہ دل و زبان دونوں متوجہ رہیں اور دعا کر نیوالا با طہارت اور معطر ہو اور دعا کر نیوالا
 چاہیے کہ اعتقاد کامل رکھتا ہو اور عقائد ہل مرکار کی کہ بزودی حاجت روا ہوگی
 بشہ طہ صلیح اور مومنین غائبین کو دعائیں شریک کری کہ خدا و چنداں سکون عطا
 کرتا ہی و قبل دعا کی حمد و ثنائی الہی بجا لاوی اور دعا پہنان بہتر ہی آشکارا ہی اور اگر
 قضای حاجت میں تاخیر ہو تو دعا کو ترک نہ کری اور نا امید نہ ہو بلکہ اعتقاد اسکا رکھی کہ
 خدا تاخیر اجابت میں ہی اور با سماء و اوصاف شریفہ خدا کو یاد کری اور اول وقت تمام
 درود او پر محمد و آل محمد کی سبحی و استغفار کری اور چاہیے کہ وقت دعا کی حاجت کو
 ذکر کری اور بچشم گریان دعا کری کیونکہ بعض روایات سی ثابت ہی کہ گریہ علامت
 انجابت ہی فصل چہٹی اوقات اجابت و دعائیں حضرت امیر المومنین سی
 منقول ہی کہ چار وقت دعا کو غنیمت جانو اول بعد از نماز ویکانی و زوکی ویکانی و زوکی ویکانی و زوکی ویکانی
 کی اور نزدیک درستی صفوف کی کرد و لون صیفین اسطی جہاد کی کھڑی ہوان اوزی
 منقول ہی کہ چار وقت دعا مستجاب ہوتی ہی پنج نماز وتر کی اور بعد نماز فجر کے
 اور بعد نماز ظہر اور بعد نماز مغرب کی اور بعض روایات میں ہی کہ سحر ہی تا طلوع آفتاب
 وقت اجابت دعا ہی کہ اس وقت درمائی آسمان کھل جاتی ہو اور روزی ہمت ہو

اور حاجات روا ہوتی ہیں اور بعض روایات میں ہے کہ نزدیک کرنی قطر خون ہونے سے قتل
 کی کہ اس وقت درمائی آسمان گنجائی ہیں ہوا انکی اور بھی وقت اجابت دعا کی ہیں تحقیق
 بسبب لکی نہ لکھی جسکا جی چاہی کتب سابقہ میں دیکھنی فصل ساتویں تاریخ و
 دن نیک اسطی اجابت دعا کی روز جمعہ و شنبہ و پنجشنبہ واسطی طلبہ
 کی خوب ہیں اور پہلی و دوسری و چہٹی و بائیسویں و تیسویں نمونہ ہر ماہ کی واسطی برائی
 حاجتوں کی خوب ہیں مگر بعض بعض مہینہ کی پہلی و دوسری و چہٹی تاریخیں خمس ہیں جن
 مہینہ میں جو جو تاریخیں خمس ہوں انکا خیال رکھی سو اسی انکی اور جو تاریخ و دن نیک
 ہیں انمیں طلبہ حاجات کرنا بہتر ہی مگر وقت شروع دعا کی قدر عقرب ہوا اور اگر کوئی
 اشد ہو کہ اسکا طلب نافور ضرور ہو تو کچھ تاریخ و دن کا خیال نگری جس تاریخ و دن چاہے
 طلبہ کی تاریخ و دن نیک بد احتیاطا اخیر رسالہ پر عبارت مختصرہ لکھی ہیں اونی بلکہ
 عمل کری فصل آٹھویں سبب تاخیر اجابت دعا میں بیشتر جو دعا کا اثر
 ظاہر نہیں ہوتا بظاہر دو حال سی سبب اسکا خالی نہیں ایک تو یہ کہ دعا کر نیوالا گناہگار
 و مردود بارگاہ پروردگار ہو اس صورت میں احتمال قبول ہونی دعا اور نہ قبول ہونی دعا کا دونوں
 ہو سکتا ہی ایسی صورتیں اثر دعا کا ظاہر نہوا اور اگر ظاہر ہو تو بعد مدت کی ظاہر ہوا اور دوسرے
 سبب یہ بھی کہ دعا کر نیوالا مقبول بارگاہ کبریا ہو پر ہیزگار ہو اس صورت میں اجابت میں
 تاخیر نہیں ہوتی مگر ظہور اثر میں کبھی تاخیر ہوتی ہی چنانچہ اکثر علما اسباب اجابت میں سبب
 فرماتی ہیں کہ سبب تاخیر اجابت دعا زیادتی صلاح و پرہیزگاری ہی یعنی جسوقت
 حق سبحانہ تعالیٰ بندہ اپنی کی تئیں دوست رکھتا ہی تو کبھی میا ہوتا ہی کہ خدا تعالیٰ چاہے
 کہ آواز مناجات بندہ اپنی کی سنا کری تو وقت مناجات مولا کی اجابت سی خدا تعالیٰ فرماتا ہی

کہ عاقل و اسکی حاجت کو مگر تاخیر کرنا بندہ بزرگ کر سنا حاجت کری کہ آواز بندہ اپنی کی
 سنو میں اور کچھ ایسا ہوتا ہی کہ گناہگار دعا کرتا ہی اور حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ حاجت کو
 اسکی رو کر دو کہ مرده رکعتا ہونیں آواز اسکی ایک مثال مجبی تحریر کرتا ہی کہ مثال
 دنیا میں ہی ہی مگر مثال سبب تطویل کی حاشیہ پر لکھی پس خوشحال دن مونسوں کا
 کہ جنگی آواز و مناجات پسند خوش بارگاہ ہر براہ و اور وامی دن گو گوئی کہ جنگی آواز مگر
 و مردود و نگاہ ہر براہ و فصل نوین اسباب عدم اجابت میں پوشیدہ نہی کہ
 اسباب عدم اجابت کی بہت ہیں چونکہ نظر تحقیر کی اختصار پر بہت ہی اس سبب مختصر بیان کرنا
 ہون کہ کبھی سبب عدم اجابت دعا عدم علم اور جہالت بندہ کا ساتھ عاقبت کا منوکی
 ہوتا ہی جیسے کہ بندہ غنی ہو نیکیا اور حکومت کو دوست رکھتا ہی اور طلب کرتا ہی اور ذکر
 ہون میں کوئی بُرائی و فساد نہیں جانتا اسلئے خدا سی تمنا اور حکومت کو طلب کرتا ہی اور حق
 سبحانہ تعالیٰ جانتا ہی کہ اگر اس بندہ کو امیری اور حکومت حاصل ہوگی تو یہ ترکِ صوم
 و صلوة و قتل و ظلم کرے گا اور یہ سبب اسکی دخل ہوئی نار و عذاب کا ہوگا پس حقیقی اسباب
 علم و حکومت کی اسکی سوال کو پورا نہیں کرتا کہ وہ بندہ بلیہ عذاب سی محفوظ رہی پس
 اس سوال کو پورا نہیں کرتا کہ حسین باعث فساد کا ہو اور اکثر گناہی ہیں کہ وہ باعث
 حسین عا اور موجبِ دل ہلاکی ہوتی ہیں اور باعث قطع اسید جیسے کہ جناب امیر و عا
 کمال میں فرماتی ہیں اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا
 تَنْزِلُ الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا اَتَى تَحْسِبُ الدُّنْيَا
 اجابت و عا میں مخفی نہی کہ اول وہ شخص کہ جو گھر میں بیٹا ہی اور سعی و کوشش
 روزی کی نگرانی و رکھی کہ بار خدا یا روزی عطا کر مجی پس حقیقی فرماتا ہی کہ آیا میں

کیسے کی پسیل طلب و زبکی و سہی تری نہیں مگر کی یعنی ہاتھ پان تالاش و تکی کو نہیں علی اللہ
 روزی کیون نہیں کرنا دوسرے وہ شخص کہ جسے خدا تعالیٰ نے روزی عطا کی ہو اور وہ اوسکے
 مخالف حکم خدا صرف کر ڈالی اور کی اللہ عز و جل اذنی پس جس تعالیٰ اوسکی جواب میں فرمایا ہے
 کہ آیا میں تجھی روزی نہیں دی تیسرے وہ شخص کہ اپنی عورت پر ظلم کری اور دعای بدو
 اوسکی کری تو حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آیا میں نے ہی فرمایا طلاق دینی کو تو طلاق کیون نہیں دیتا
 چوتھی وہ شخص کہ سیکو مال قرض دی اور قرض دینی پر گواہ مکرری اور قرض دینی والا انکار
 کری اور مالک یعنی قرض دہندہ اوسکی واسطے بددعا کری تو خداوند کریم فرماتا ہے کہ آیا تیرے
 حکم نہیں کیا کہ گواہ کرو باب و ہم دعا نامی حاجت میں مع الدعوات میں نقل
 ہی کہ روایت کی حضرت امام حسن علی حضرت فاطمہ علیہا السلام سی کہ وہ فرماتی ہیں کہ پیغمبر خدا ص
 مجھے ارشاد کیا کہ اسی فاطمہ تھائی تئیں ایک دعا ایسی سکھاؤں کہ جو کوئی اس میں عاکو پڑھے
 حق تعالیٰ اوس شخص کی دعا کو قبول کرے و کہہی و سپر جاؤں ہر کام مکرری اور شوم ک سپر
 ظفر بیا بہو اور شیطان اوس سی مقروض نہو اور حضرت عزت اوس سی روی عنایت نہ
 پیری اور اوسکی دعا کو رد نہ کری اور اوسکی حاجات کو بر لاوی حضرت فاطمہ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ
 یا رسول اللہ یہ دعا میری نزدیک دنیا اور جو کچھ کہ دنیا میں ہی اوس سب سی بہتری
 پیغمبر خدا ص فرمایا کہ پڑھو اس دعا کو یا اعز مذکور و اذنی قد ما فی العز و الکبر و
 یا ارحم کل مشترحم و مفتوح کل ملہوف الیہ یا ارحم کل حزین یشکو بنبہ و خزہ
 الیہ یا ارحم من سئل المعروف منه و اسرعه اعطاء یا من تخاف المس قد الیہ
 منه اسئلک بلا سماء الہی تدعوك بها کملہ عرشک و من حول عرشک بنو نیک
 یسجون شفقہ من خوف عیالک و بلا سماء الہی تدعوك بها جنہیل و میکائیل و

وَالْأَرْضِ وَيَا قُيُومَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا
 زِينَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا جَمَالَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا عَوْتَ السُّتَغِيثَيْنِ وَمُنْتَهَى رَغْبَةِ الْعَالَمِينَ
 وَمُنْقِصَ الْمَكْرُوفِينَ وَمُفَرِّجَ الْغَمُومِينَ وَصَرِيحَ الْمُسْتَصْرِخِينَ مُجِيبَ
 دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ كَاشِفَ كُلِّ سُوءٍ إِلَهَ الْعَالَمِينَ اِذَا بَجَلَهُ دُعَائِي كَيْتَجُكَ
 كَيْ شَيْخٍ كَلِسَ فِي أَمْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَايَتُكَ هِيَ كَرِيمَةُ دُعَائِي هِيَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ
 السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
 وَرَبَّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالَّذِي تَقُومُ
 بِهِ السَّمَاوَةُ وَبِهِ تَقُومُ الْأَرْضُ وَبِهِ تَفْرُقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهِ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُنْفَرِقِ
 وَبِهِ تَرْزُقُ الْأَحْيَاءَ وَبِهِ أَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزَنَ الْجِبَالَ وَكَيْلَ الْجُودِ
 بَعْدَ اِزَانِ دُرُودِ أَبِي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَيْتَجُكَ أَوْ يَطْلُبُكَ اللَّهُ تَعَالَى هِيَ حَاجَتُ ابْنِي كَوَالِحِ
 كَرَكَةِ الْكَلْبُومِينَ هِيَ أَسْوَأُ تَكْلِينَ بَيْنَ طَرِيقِ كَرَسِيَّةِ دِي مُحَمَّدٍ وَنِسِيِّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنِ وَحُسَيْنٍ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَوَالِ شَاءَ اللَّهُ حَاجَتُ رَوَاهُ كِي اِذَا بَجَلَهُ دُعَائِي كَيْتَجُكَ مَصْبَاحِ كَفَيْهِ كَيْ حَضَرِ
 أَمَامِ رِضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَايَتُكَ هِيَ كَيْتَجُكَ كَيْتَجُكَ كَيْتَجُكَ كَيْتَجُكَ كَيْتَجُكَ كَيْتَجُكَ
 كَرِي كَوَالِ سَكِي سَتَابِ هُوَ كَيْتَجُكَ دُعَائِي هِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ جَلِّدْ
 مَنْ أَمَرْتَهُ بِاللَّعْنَةِ أَنْ يَكْفُرُكَ وَمَنْ وَعَدْتَهُ بِالْإِجَابَةِ أَنْ يَرْجُوكَ وَلِي
 اللَّهُمَّ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزْتُ عَنْهَا جَلَّتْ وَكَلَّتْ فِيهَا طَائِفَتِي وَضَعُفَتْ عَنْ مَكْرَمَتِي
 قَدْ رَفَّتْ وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي الْأَمَّارَةَ بِالسُّوءِ وَعَدُوِّي الْغَرُورُ الَّذِي نَافَتْهُ
 صَبْلَةُ أَنْ أَرْغَبَ فِيهَا إِلَى ضَعِيفٍ مُثْلِي وَمَنْ هُوَ فِي التَّلَوُّلِ شَيْخٌ حَتَّى تَدْرَأَ كَتَمْتُ

رَحْمَتِكَ وَبَادِرْتَنِي بِالتَّوْفِيقِ سَرَفَتْكَ رَدَّتْ عَلَيَّ عَقْلِي بِطَوْلِكَ وَالطَّمَعِ
 رَهْنَدَنِي بِتَفَضُّلِكَ وَاحْيَيْتَ بِالرَّجَاءِ لَكَ قَلْبِي وَأَزَلْتَ خُدْعَةَ عَدُوِّي
 عَنِ لِيٍّ وَصَحَّحْتَ بِالنَّاصِلِ فِكْرِي وَشَرَحْتَ بِالرَّجَاءِ لِسَعَايِكَ صَدْرِي
 وَصَوَّرْتَ لِي الْفَوْزَ بِبُلُوغِ مَآرَجُوتهِ وَالْوُصُولَ إِلَى مَا أَمَلْتُهُ فَوَقَفْتُ
 اللَّهُمَّ رَبِّ يَدَيَّ بِكَ سَائِلًا لَكَ صَائِرًا إِلَيْكَ وَاتِّقَايَكَ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ
 فِي قَضَائِ حَاجَتِي وَتَحْقِيقِ أُمْنِيَّتِي وَتَقْصِدُ بِنِ رَغْبَتِي فَأَنْجِ اللَّهُمَّ حَاجَتِي يَا
 نَجَّاجٍ وَاهْدِهَا سَبِيلَ الْفَلَاحِ وَاعِذْنِي اللَّهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنَ الْخِيبَةِ وَالْقُحْطِ
 وَالْإِلَانَةِ وَالشَّيْطِ بِهَيْئِي لِجَابِتِكَ وَسَابِغِ مَوْهَبَتِكَ إِنَّكَ مَلِكٌ وَلِيٌّ
 وَعَلَى عِبَادِكَ بِالْمَنَاجِ الْجَزِيلَةِ وَفِيَّ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَيَكْثُرُ
 حَيْطُ وَعِبَادِكَ خَيْرٌ بِصِيرٍ أَرَاخْمَلُهُ وَدَعَايِي كَنَجٍّ مَصْبَاحِ كَفْعِي كِي حَضْرَتِ
 زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْطَ طَلَبِ حَاجَتِ رَوَايَتِ كِي لَمَّى هِي اُورِ وَهِي هِي
 يَا مَنْ جَارَ كُلِّ شَيْءٍ مُلْكُوتًا وَقَهَرَ كُلِّ شَيْءٍ جَبَرُوتًا أَلْجِ قَلْبِي فَرَجَ الْأَقْبَالِ عَلَيْكَ
 وَالْحَقْقِي بِمِيدَانِ الصَّالِحِينَ لَكَ يَا مَنْ قَصَدَهُ الطَّالِبُونَ فَوَجَدُوهُ
 مُتَفَضِّلًا وَلِجَاءِ الْعَائِدُونَ فَوَجَدُوهُ نَوَّالًا وَأَمَّهُ الْخَائِفُونَ فَوَجَدُوهُ
 قَرِيبًا صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْظِمْنِي كَذَا وَكَذَا بَعْدَ اسْطِ حَاجَتِ اسْطِ كِي طَلَبِ
 اَزَاخْمَلُهُ وَدَعَايِي كِي اَدْعِيهِ سَرَفَتِ سِي سِي هِي نَجٍّ مَصْبَاحِ كَفْعِي كِي نَدَا كِي رَوَايَتِ
 مَضْمُونِ جَوَ كِي نَجٍّ اَوْسْ كِي نَقْلِ هُوَايِهِ هِي كِي يَا مُحَمَّدُ حَسْبِيَ كِي تَيْنِ كُوِي حَاجَتِ هُوَايِهِ
 رَاتِ كِي خُلُوتِ مِينِ يَا وَضُو اسْطِ عَا كُوِي حَاجَتِ اَوْسْ كِي رَوَاكِرِ نَغِينِ الْبَسْتِ وَدَعَايِهِ
 يَا اللَّهُ مَا أَبَدُ أَحَدًا إِلَّا وَأَنْتَ رَجَاءُهُ وَمِنْ اسْطِ خَلْقِكَ لَكَ أَنَا وَيَا اللَّهُ

وَلَيْسَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِكَ إِلَّا وَهُوَ بِكَ وَارِثٌ وَمِنْ أَوْثَقِ خَلْقِكَ بِكَ أَنَا
وَيَا اللَّهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ إِلَّا وَهُوَ لَكَ فِي حَاجَتِهِ مُعْتَدٌ فِي طَلِبَتِهِ
سَائِلٌ مِنْ أَنْحِفِهِمْ سُؤلاً لَكَ أَنَا وَمِنْ أَشَدِّهِمْ إِعْتِمَاداً لَكَ أَنَا لِأَنِّي
شَدِيدُ الْيَقِينِ فِي طَلِبَتِي إِلَيْكَ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا السَّجْدَةُ نَامِ حَاجَتِي بِنِي كَابِ
فَإِنَّكَ إِنْ قَضَيْتَهَا قَضَيْتَ وَإِنْ لَمْ تَقْضِهَا لَمْ تَقْضِ أَبَدًا وَقَدْ كَرِهْتُ مِنْ كَرِهٍ
مَا لَا بَدَلِي مِنْهُ فَلِذَلِكَ طَلَبْتُ إِلَيْكَ يَا مُنْفَذَ أَحْكَامِ يَوْمِ مَضَاءِهَا
أَمْرٍ قَضَاءِ حَاجَتِي هَذِهِ بِإِشْبَاتِكُمَا فِي غِيُوبِ لَدِجَابَةِ حَتَّى تَقْلِبَنِي بِهَا
مُجْتَحِئَةً كَأَنِّي تَقْلِبُ لِي فِيهَا أَهْوَاءَ جَمِيعِ عِبَادِكَ وَأَمُنْ عَلَى بَاطِنِهَا
وَتَسِيرُهَا وَتَجَاحِهَا فَتَسِيرُهَا لِي فَإِنِّي مُضْطَرٌّ إِلَى اقْضَائِهَا وَقَدْ عَلِمْتُ
ذَلِكَ فَاكْشِفْ مَا بِي مِنَ الضَّرِّ لِحَقِّكَ الَّذِي تَقْضِي بِهِ مَا تُرِيدُ أَرَاخْجَلَهُ
وہ دعائی کہ سچ حواشی مصباح کفعمی کی ائمہ علیہم السلام سی روایت کی گئی ہے کہ جب
کیسے تین کوئی حاجت ہو بد رگاہ الہی میں عاکو پر ہی اللہ تم اپنی اسئلتک بحق
محمد و علی فات کہما عندک شأنًا من الشَّانِ وَقَدْ رَأَى الْقَدْرَ فَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ ذَلِكَ الشَّانِ وَبِحَقِّ ذَلِكَ الْقَدْرِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَنْ تَفْعَلَ
بِي كَذَا وَكَذَا السَّجْدَةُ اِسْمِ طَلِبِ كَوِ طَلِبِي فَإِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ لَمْ يَبْقَ
مَلَكَ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ اِمْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ بِالْأَمَانِ
إِلَّا وَهُوَ مُحْتَاجٌ إِلَيْهِمَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَرَاخْجَلَهُ وَہ دعائی کہ بیچ کافی کی شیخ
کلینی فی حضرت امام جعفر صادق سی روایت کی ہے کہ ایک شخص نے شکوہ کیا
حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی اس بات کا کہ دعا میری دیر میں مستجاب نہیں ہوتی

حضرت فی فرمایا که کسان ہی تو اور دور ہی تو دعای سرخ الاجابت سی او سر فی کما
 کہ وہ کوشی دعای حضرت فی فرمایا کہ وہ دعای سی اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
 الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِ الْاَکْبَرِ الْخَزُونِ الْمَلْکُوْنِ اَلنُّوْرِ اَحَقُّ الْبَرِّ هَٰذَا اَلْمَقْبُوْرُ
 الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَّعَ نُوْرِ رَنْوٍ مِنْ نُوْرِ رَنْوٍ وَنُوْرٌ فِیْ نُوْرِ رَنْوٍ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرِ
 وَنُوْرٌ فَوْقَ کُلِّ نُوْرِ وَنُوْرٌ یُّضِیْ بِہٖ کُلُّ ظُلْمَةٍ وَیُکْسِرُ بِہٖ کُلَّ شِدَّةٍ
 وَکُلَّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَکُلَّ حَبِیْبٍ عَنِیْدٍ لَا تَقْرُبُہٗ اِمْرٌ وَلَا یَقُوْمُ بِہٖ سَآءٌ
 وَیَأْمَنُ بِہٖ کُلُّ خَائِفٍ وَیَطْمَئِنُّ بِہٖ سَیَّحٌ کُلِّ سَاحِلٍ وَتَغْنِیْ کُلَّ بَاغٍ وَحَسَدٍ
 کُلِّ حَاسِدٍ وَیَصْلَحُ لِعَظَمَہٗ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَیَسْتَقْرِ بِہٖ الْفَلَکُ حِیْثُ کَانَ
 بِہٖ الْمَلٰٓئِکَةُ فَلَا یَکُوْنُ لِمَنْ یُّوْجِ عَلَیْکَ سَبِیْلٌ وَهُوَ اَسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ
 الْاَجَلِ الْاَجَلِ اَلنُّوْرِ الْاَکْبَرِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاسْتَوٰی بِہٖ
 عَلٰی عَرْشِکَ وَاتَّوَجَّہَ اِلَیْکَ مُحَمَّدٍ وَاهْلِبَیْتَهُ اَسْئَلُکَ بِکَ وَبِیْمِنِ اَنْ
 تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِنِیْ کَذَا وَکَذَا اِسْرَاجَتِ اِنِّیْ کِی سَمِعْتُ
 طَلَبُکَ اَزْ اَجْمَلِ وہ دعای کہ واسطی حاجت کی بیچ مجموعہ الزائق کی ائمہ ہدی علیہم السلام
 سی روایت کی گئی ہی وہ یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الَّذِیْ لَیْسَ غَیْبٌ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ الْدَّائِمِ الَّذِیْ لَا تَغَادَلُہٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَا یَذُنُّ
 لَہٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِی
 شَانَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مَا یُرِیْ وَمَا لَا یُرِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ
 عَزَّمَ کُلَّ شَیْءٍ بِلَا تَعْلِمُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہٖ الْکَلِمَاتِ وَحُجْرَتِیْ
 اِنْ تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضَ حَوَاجَّتِیْ جَانَ تُوکَ صَاسِبِ

اپنی کتاب میں نقل کی ہے کہ روایت کی ہے ابن عباسؓ نے کہ وہ کہتی ہیں کہ ایک روز گیا
 میں خدمت باہر گشت رسول خداؐ میں پس دیکھا میں نے کہ وہ جناب شاد و خندان بھیض
 کی مینی یا رسول اللہ کیا خبر ہے حضرت نے فرمایا کہ اسی پہر عباسؓ آئی میری پاس جبریل
 اور اونکی ہاتھ میں ایک صحیفہ تھا کہ اوسمیں کہ امت سید میری امت کی لئی خاصہ
 لکھی تھی کہ دوسری کی واسطے نہ تھی پس جبریلؑ نے کہا یا محمدؐ کو اس صحیفہ کو اور
 پڑھو جو کچھ کہ اس میں ہے اور تعظیم کرو اسکی کہ یہ گنج ہی گنجائی آخرت سی اور سبب
 اسن علیٰ خدائی تمکو اور تمہاری امت کو گرامی کیا ہے پس میں نے کہا کہ وہ کونسا
 صحیفہ ہے جبریلؑ نے کہا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ۝ اور یہ وہ عہد ہے کہ مقدم
 چاہیئے ذکر اوسکا تَا سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ پس پیغمبر خدائی فرمایا کہ اے جبریل
 اس دعا کی پڑھنی والیکو کس قدر ثواب ہے جبریلؑ نے کہا یا محمدؐ سوال کیا تم نے اس
 دعا کی ثواب سے کہ سوای خدای عزوجل کی کوئی اوسکی ثواب کو نہیں جانتا یہ کہ
 جبریلؑ نے کہا کہ اگر تمام دریا دوسیا ہی ہوں اور رخت جہان کی قلم ہوں اور
 ملائکہ کا تب ہوں اور صفحہ دنیا کا غدہ ہوں اور ہزار بار سیاہی لکھتی لکھتی تمام ہو جا
 اور قلم شکستہ ہو جاوین پہر ہی ہزار کا ایک حصہ نہ لکھ سکین اے محمدؐ بحق اوس
 خدا کی کہ جس نے تمکو بحق ساتھ پیغمبری کی بھیجا ہے کہ کوئی مرد و عورت ایسی نہیں ہے کہ
 جو اس دعا کو پڑھے یا لکھی مگر یہ کہ خدا کرے اوست کرمی اوسکو ثواب چار پیغمبروں کا
 ایک و نمین ہی تم ہو اور عیسیٰ اور موسیٰ اور ابراہیم علیہ السلام میں اور ثواب چار
 ملائکہ کا کہ ایک و نمین ہی میں ہوں اور ایک اسرائیل و میکائیل و عزرائیل میں
 اور جو کہ اس دعا کو پڑھے اپنی تمام عمر میں بیش دفعہ خدا تعالیٰ اوسکو عذاب

دورخ میں کسی گرفتار نہ کرے گا اگرچہ اس شخص گناہیں کف دیا اور قطرہ ماسی پڑا
 و شمار ستارگان و ریگ بیابان و سونا و پشم کی و برابر وزن عرش و کرسی لوح و
 قلم اور بنشت دورخ کی ہوں پس خداوند کریم بخشیدگا اون سبکی تین و لکھی کا عوض
 میں ہر گناہ کی ہزار نیکیاں اور اگر کسی تین کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسی پر کا
 اضطراب ہوئی پس تین مرتبہ اس دعا کو پڑھی حق تعالیٰ اس کی حاجت کو بلاوے
 اگر ایسے مقام میں کہ جہاں شیر و گرگ یعنی بھیڑ یا ہوسن عا کو پڑھی حق تعالیٰ اونا
 سبکی شری محفوظ رکھتا ہی یا بادشاہ ظالم کا خوف و رد ہو خدا تعالیٰ برکت کر
 اس دعا کی جمیع بدیوں ہی اور جن ہی کہ در رکھتا ہی اون سبک محفوظ رکھیں گا
 اگر بوقت جنگ اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھی حق تعالیٰ ستر و شجاع جنگی کی طاعت عطا فرما
 اور اگر واسطی در دوسر اور در شقیقہ یا در شکم یا در قدم کی پڑھی حق تعالیٰ اس کی تین ان
 عوارض ہی محفوظ رکھیں گا اور اگر واسطی گزیدن مار یعنی سانپ و بچو کی واسطی پڑ
 حقتاً اس کی شری نگہبانی کرے گا اور جو کوئی اس دعا کو باور نہ کری وہ شخص بھی
 بری ہی اور جو کوئی انکار اس دعا کا کری تو اس دعا کی برکت اس سے جاتی رہتی
 ہو اور جو کوئی اس دعا کو پڑھی تو یاد داشت و ذہن و دانش و عمر اس کی بڑھتی رہتی
 او سکون زیادہ ہوتی ہی اور دفع ہوتی ہیں پڑھنی والی سے ستر بلائیں دنیا کی اور
 سات سو بلائیں آخرت کی اور حسن بصری کہتا ہی کہ نہ ہی بعد پیغمبر خدا کی اور ان کی
 اولاد کی بعد واسطی امت کی بعد قرآن کی کوئی چیز بزرگتر اس دعا سے اور جبرئیل نے
 کہا کہ ای خاص پیغمبر جو کوئی پانچ مرتبہ اس دعا کو پڑھی تو جیتک کہ اس کی حشر کریں
 میں اس کی تین اس کی انتظار میں براق لی کھڑا رہوں گا اور سوار ہوں گا جب تک اس

اوس شخص کو براق پر سوار کر لون اور بہشت میں نہ بٹھالون میں ضامن ہوں
خوانندہ اس دعا کا کہ خدا اوپر عذاب کر گیا اور یا محمد جو کوئی باطہارت محل خوا
یعنی بستر پر ہوں عا کو پانچ مرتبہ پڑھی تو کو خواب میں دیکھی گا کہ تم او سکون بہشت
بہشت کی دیتی ہوگی اور اگر بندہ مومن و مخلص اس دعا کو کود یعنی پہاڑ پر پڑھی
پہاڑ اپنی جگہ سے ٹلجاوی اور اگر بہ نیت خالص آب روان پر پڑھی پانی چھاو
اور کچھ ٹھہر کر اس دعا کا کہ اس دعا میں ہم عظم خدا ہی جو کون کہ ساتھ خدا کی عبد
رسول کی اور ساتھ اس دعا کی ایمان رکھتا ہی چاہیے کہ اپنی دلو شک میں ڈالی
اس دعا کی فضیلتوں پر سناد اس دعا کی بہت ہی کہ یہ رسالہ او سکی گنجائش
نہیں رکھتا مگر حقیر فی بہت اختصار کیا وہ دعایہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَہٗ مِنْ اِلٰہٍ مَا اَفْتَدٰہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ قَدَرٍ
مَا اَحْطٰہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَجَلَّہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ جَلِیْلِہٗ مَا اَجَدَّہُ
وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مَاجِدٍ مَا اَرَزَقَہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ رُؤُوفٍ مَا اَعَزَّہُ وَسُبْحَانَہٗ
مِنْ عَزِیْزٍ مَا اَکْبَرَّہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ کَبِیْرِ مَا اَقْدَمَہُ وَسُبْحَانَہٗ
مِنْ قَدِیْمٍ مَا اَعْلٰہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیٍّ مَا اَسْنٰہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ سَمِیْعٍ مَا اَبْہٰ
وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیٍّ مَا اَتَوَّہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مُنِیْمٍ مَا اَظْہَرَّہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ ظَہِیْرِ
مَا اَخْفٰہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ خَفِیٍّ مَا اَعْلَمَہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیْمٍ مَا اَنْجَرَّہُ وَسُبْحَانَہٗ
مِنْ خَبِیْرِ مَا اَکْرَمَہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ کَرِیْمٍ مَا اَطْلَقَہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ لَطِیْفٍ مَا
اَبْصَرَّہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ بَصِیْرِ مَا اَسْمَعُہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ سَمِیْعٍ مَا اَحْفَظَہُ وَسُبْحَانَہٗ
مِنْ حَفِیْظٍ مَا اَمْلَکَہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مَلِیٍّ مَا اَوْفَاہُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ ذَلِیْلِ مَا اَغْنٰہُ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ غِيٍّ مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ
مَا أَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا أَتَمَّهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَمِّمٍ مَا أَسَيَّدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ رَحِيمٍ مَا أَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَا أَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قَوِيٍّ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا
أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّومٍ مَا أَكْفَى حَمِيماً
وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
وَاحِدٍ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيدٍ مَا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَدِيقٍ مَا أَمْلَكَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
عَظِيمٍ مَا أَكْهَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَا أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍ مَا أَجْمَعَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَائِزٍ مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ
مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا أَعْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوٍ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
عَفِيفٍ مَا أَبْجَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجَلِّلٍ مَا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَا أَشْكَلَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَلَوِيٍّ مَا أَعْفَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوِيٍّ مَا أَصْبَحَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
صَبُورٍ مَا أَجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَا أَدْبَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ وَمَا
أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَاضٍ مَا أَنْقَضَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ نَاقِضٍ مَا أَكْهَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَا أَرَزَقَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَزَاقٍ مَا أَفْقَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاقِرٍ مَا أَلْشَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُسْتَشْفِعٍ

مَا أَمَلَكُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَا لَكَ مَا أَلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَالٍ مَا أَرَفَعَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَا أَسْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِّ نَفِيسٍ مَا أَسْطَلَّهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ بَاسِطٍ مَا أَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَا أَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاحٍ
 مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قُدُّوسٍ مَا أَظْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ ظَاهِرٍ مَا
 أَنْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَكِيٍّ مَا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ مَا أَصْدَقَهُ وَ
 سُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَادٍ مَا أَفْطَحَ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ فَاطِرٍ مَا أَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَاجٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَعِينٍ مَا
 أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَهَّابٍ مَا أَتَوَّبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا أَسْجَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَحْيٍ مَا أَلْصَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ سَلَامٍ مَا أَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا أَلْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ مُنْجٍ مَا أَبْرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسٍ مَا أَطْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا
 أَدْرَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ مَا أَرَشَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَا
 أَعْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا أَعْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ مَا أَلْقَنَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُثَقِّنٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
 أَكْبَلٍ مَا أَشْهَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَهِيدٍ مَا أَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْعَظِيمُ
 وَيُحْمَدُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْإِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ لَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ دَافِعِ كُلِّ بَلَاءٍ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ أَزْأَجْلِهِ
 وَه دُعَائِي كَذِكْرِي أَيْ اوَسْكَو صَاحِبِ مَجْدِ الدَّعَوَاتِ لِي كَرَوَايَتِ كِي هِيَ تَحْدِ حَنِيفَةِ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِي كَسَيِّمِي خُدَائِي فَرِيَا كِي جَوْكُو لِي خَدَا كُو بَايَنِ نَامِهَا يَا دُكْرِي

یعنی اسد عاکو پڑھی یعنی خداوند حکیم اسکی دعا کو سبجا کر تباہی اور اگر تختہ آہن پر
 اسد عاکو پڑھی آہن نرم ہو جاوی باذن اللہ اور پھر پیغمبر خدا فی فرمایا کہ قسم اوست کہ
 کہ جسے مجھ کو بحق ساتھ پیغمبری کی بھیجا ہی کہ اگر کسی مرد کی تین بہوک اور پیاس سخت
 ہو اور اس دعا کو پڑھی بہوک و پیاس جاتی ہی اور اگر اس دعا کو پہاڑ پر پڑھی تو وہ پہاڑ
 پہاڑ کی حسب اہل اسکی رستہ ہو جاوی کہ اگر چاہی تو او میں سی چلا جاوی اور اگر
 اس دعا کو دیوانہ پر پڑھی دیوانہ ہوش میں آ جاوی اور اگر اس دعا کو عورت پر چڑھی
 جتنا دشوار ہو پڑھی جتنا اسی آسان ہو جائی اور اگر تمام شہر میں آگ لگی ہو اور
 کوئی اس دعا کو پڑھی پس پڑھنی والیکہ آگ تیش زدگی سی محفوظ رہیگا اور کبھی نہ جلے گا
 برکت سی اس دعا کی اور اگر چالیس شب جمعہ اس دعا کو پڑھی خدا تعالیٰ جسے گناہ
 بخشے گا اور اگر اسکی تین سی طرح کاغم ہو تو اسکا غم دنیا و آخرت کا ہر طرف ہوگا
 اگر بادشاہ ظالم پر قبل اسکی ملاقات کی اور سانسنا کر نیکی پڑھی حق تعالیٰ اس بادشاہ
 کی تین مطیع اس شخص کا کرے گا اور روایت کی ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے
 عرض کی کہ یا رسول اللہ آیا ہو سکتا ہی کہ اس دعا کو میں لوگوں کی تین تعلیم کروں تو ان
 فرمایا کہ ہر ایک کو تعلیم کرو کہ شاید وہ لوگ نماز کو ترک کریں اور مرکب گناہ کی ہوں اور
 اسد عاکو پڑھنی سی بخشی جائیں مگر اہلیت اور اپنے ہمسایہ کی لوگوں کو اور اہل
 شہر کی لوگوں کو تعلیم کرو جبکہ وہ مٹی درخواست کریں صاحب حج الدعوات فرماتی ہیں
 کہ ایک دفعہ میں بلای عظیم میں پڑا تھا اور گرفتار تھا اسد عاکو میں نے پڑھا برکت سی
 دعا کی اس بلا سی خلاص ہوا اور اپنی مراد مقصود کو پہنچا اور حق تعالیٰ فی شجاعت
 سی حفاظت و رنگبانی میری کی اور وہ دعا یہی اللہ تعالیٰ اسکے یا مہربان

بِشِعَاعِ نُورِهِ عَنْ نَوَاطِرِ خَلْقِهِ يَا مَنْ تَسْتَرِبُّ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاسْتَهْمِرُ
بِالتَّجَمُّعِ فِي قُدْسِهِ يَا مَنْ تَعَالَى بِالْجَلَالِ وَالْكِبَرِيَاءِ فِي تَفَرُّدِ مَجْدِهِ يَا مَنْ نَقَادَ
الْأُمُورِ بِأَرْزَمَتِهَا طَوْعًا لَا مَرَةً يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ مُجِيبَاتٍ
لِدَعْوَتِهِ يَا مَنْ دَرَسَ السَّمَاءُ بِالْجَوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لِحُلُومِهِ يَا مَنْ
أَنَارَ الْقَمَرَ الْمُبِيرَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ أَنَارَ الشَّمْسَ الْمُسِرَّةَ
وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِحَلْقِهِ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ
اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِشَرِّ سَعَائِبِ نِعَمِهِ اسْأَلُكَ بِمَعَاذِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ وَإِنَّا نَتَرْتُ بِهِ فِي
عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ أُنْثِيَتْهُ فِي قُلُوبِ
الصَّافِينَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَجَعَتِ الْقُلُوبُ إِلَى الصُّدُورِ عَنِ الْبَيَانِ بِإِحْلَالِ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُفَرِّقَةً لَكَ بِالْعُبُودِيَّةِ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ
أَنْتَ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي تَحَلَّيْتَ بِهَا الْعِلْمَ
عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيمِ فَلَمَّا بَدَأَ اشِعَاعُ نُورِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَسِرَ الْجَبَلُ
مَنْدُكَ لِدَكَّةِ لِعَظَمَتِكَ وَجَدَّ لِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطَوَاتِكَ رَاهِبَةً
مِنْكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي
فَتَقْتَ بِهِ رَتَقَ عَظِيمُ جُفُونِ عِيُونِ النَّاطِقِينَ الذِّمِّيِّ بِهِ تَدْبِيرُ حِكْمَتِكَ
وَسَوَاهِدُ حُجَجِ أَنْبِيَائِكَ يَعْرِفُونَكَ بِفُطْنِ قُلُوبٍ وَأَنْتَ فِي عَوَامِضِ مَسَرَاتِ
سِرِّيَّاتِ الْعِيُونِ سَأَلُكَ بِعِزَّةِ ذَلِكَ الْأَسْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَتُعَرِّفَ عَنِّي وَعَنْ وَالِدَتِي وَوَالِدِ وَالِدَتِي وَعَنْ أَهْلِ خُرَائِي وَجَمِيعِ الْمَوَدَّةِ

سنتوں ہی کہ اگر کسی شاعر جو بعضی سبحان اللہ و تحمید للہ کی لائق ہے کہ اسے اللہ
اکبر بعد نماز و اچھی کی پڑھی دے گا ایک بیٹا ہو اور سب سے زیادہ تندرست و شہید
جو حاجت طلب کی وہ انشاء اللہ عطا ہوگی وہ دعا یہی کہ جو کتاب و المعاد و طبعہ
و شہادہ کی حاجت ہے بلا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فی الام علی النبی علیہ السلام سے نقل
کی یہ وسطی سب مطالب مجرب ہیں وہ دعا یہی یا عبدی عنک ابرہ و یا جبار
و معتمدی و یا کفیی و یا سیدی و یا واحدی و یا احدی و یا قل هو اللہ احدی
و اسئلك اللهم بحق من خلقته من خلقك و لم احدا مثلهم صل علی محمد
و آقمل لی کذا و کذا پس حاجت اپنی طلب کی دعا یہی معراج ہی مصباح کفایت
جناب میر علیہ السلام سے نقل ہے کہ او حضرت فی پیغمبر خدا سے نقل کی یہی ساتھ فضیلت
سبت کی اوسین سے یہی کہ پڑھنا اس عاکا باعث برطرف ہونی ہم و ہم کا ہی اور عبادت
ادا ہونی قرض کا اور بخشش گناہ کا اور عطا کر گیا اللہ تعالیٰ اوسکو جو کچھ کہ پیغمبر و ن اور
صدیقوں کو عطا کیا اور کوئی جائی ملی دروازی آسمان کی وسطی اوسکی نظر کر گیا اللہ
تعالیٰ اوس پرین بہرین تین سو ساٹھ مرتبہ اور ندا کر گیا فرشتہ کہ تل تیری کی تین قبول
کیا کہ اللہ تعالیٰ فی بخشا تجی اور تیری مان باپ کو اور ہمسایوں کو تیری اور تبدیل کنی گناہ
تیری نیکیوں اور عطا کیا تجھی ثواب عبادت شش ہزار برس کا اور جو کوئی لکھی ہر دعا کو
ساتھ مشکل و رخصتان کی اور بیمار کو و ہو کر بلاوی بیمار شفا پادوی اور جو کوئی لکھر
اپنی پاس رکھی محفوظ رہی شر حاکم ظالم و شیطان و چوری اور راہ چلنی ہی عاجز نہ ہو
اور حاجات اوسکی بر آویں اور جو کوئی اسکے لکھر طفل کی گلی میں لٹکاوی محفوظ رہی
و عقر و جمیع بدیوں سے نقل طولانی ہتی تہوڑا بیان ہوا دعا یہی اللہ تعالیٰ اسئلك

یا مَنْ اَمَرَ لَهٗ بِالْمَعْبُودِ كُلِّ مَعْبُودٍ بِاَمْنٍ مَّجْدُودٍ بِاَمْنٍ يَفْعَلُ الْبِرَّ
 كُلَّ مَعْبُودٍ بِاَمْنٍ يَطْلُبُ عِدَّةَ كُلِّ مَقْصُودٍ بِاَمْنٍ سَائِلُهُ غَيْرُ مَرْذُودٍ
 یا مَنْ بَارِعَ عَنْ سُؤَالِهِ عَلَوُ مَسْئُودٍ بِاَمْنٍ هُوَ غَيْرُ مَوْصُوفٍ وَلَا مَحْدُودٍ
 یا مَنْ عَطَاؤُهُ غَيْرُ مَمْنُوعٍ وَلَا مَمْلُوكٍ بِاَمْنٍ هُوَ لَنْ دَعَاةٍ لَيْسَ بِمُعْبَدٍ
 نِعْمُ الْمَقْصُودُ یا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ مَحْبُوبٌ وَدُعَاةُ يَمْنٍ شَهِيدٌ وَمِثْلُهُ مُنْكَرٌ
 مَوْجُودٍ بِاَمْنٍ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُودٍ بِاَمْنٍ كَرَمُهُ وَفَضْلُهُ لَيْسَ بِمُعْدٍ بِاَمْنٍ
 حُضْرُهُ إِلَّا اَنَامَ مَكْرُودٌ بِاَمْنٍ لَا يُوصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا تَوَدُّ بِاَمْنٍ لَا تَحْرِي
 عَلَيْهِ حَرَكَةٌ وَلَا جُودٌ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِمْ يَا وَدُودُ يَا رَاحِمُ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ
 يَعْقُوبَ يَا غَاثَ رَدِّ نَبَا وَدَاوُدَ یا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَنْفَعُ عَنِ الْمَوْعُودِ
 یا مَنْ رِزْقُهُ وَسِتْرُهُ لِلْعَاصِينَ مَمْدُودٌ یا مَنْ هُوَ مَلْجَأُ كُلِّ مُقْصِيٍّ
 مَطْرُودٍ یا مَنْ دَانَ لَهُ جَمِيعُ خَلْقِهِ بِالسَّجُودِ یا مَنْ لَيْسَ عَنْ نَيْلِهِ وَجُودٌ
 اَحَدٌ مَّصْدُودٌ یا مَنْ لَا يَخِيفُ فِي حُكْمِهِ وَيَحْلُمُ عَنِ الظَّالِمِ الْعَوْدُ اَرْحَمُ
 عَبْدٌ اَخَاطِئًا لَمْ يُؤْفَ بِالْعَهْدِ اِنَّكَ فَعَالٌ لَا تُرِيدُ يَا بَارِئُ يَا وَدُودُ صَلِّ
 عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرٍ مَّبْعُوثٍ دَعَا لِيْ خَيْرٍ مَّعْبُودٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 اَهْلَ الْكُرْمِ وَالْجُودِ وَافْعَلْ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اَكْرَمَ
 الْاَكْرَمِينَ بَعْدَ اسْمِي حَاجَتِي طَلَبِي كِتَابِ فِتْحَةِ الْجَنَانِ مِنْ وَارِدِي كَه
 يَسِهْ وَهْ وَعَايِي كَهْ حَضْرَتِ تَاقِمِ الرَّسْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَاسْطِرْ رِوَايَ طَلَبِي
 تَعْلِيمِ فَرَاغِي وَهْ يَسِهْ هِيَ یا مَنْ لَا يَسْتَعِيْ مِنْ مَسْئَلَتِي وَلَا يَرْجُو عَفْوُ الْاَمْنِ
 فَلَيْتَ اَشْكُوْا اِلَيْكَ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِسْ جِوَا حَاجَتِي كَهْ

رکنا ہو طلب کری اسی کتاب میں مذکور ہی کہ یہ دعا واسطی پر ترقی حاجت کی مجرب ہے
اور از مودہ ہی جسوقت کہ یہ دعا پڑھی اور اوپر لفظ قیوم کی پہنچی دست راستہ اپنی انگلیں
کھولی اور جب اوپر لفظ شتان کی پہنچی دست چپ کو کھولی کہ مجرب از مودہ یا ان شاء اللہ
شَکَّانَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا وَدُّدُ یَا مُسْتَعَانَ یَا مُنِیْعُ
سَمْعُکَ یَا رَحْمَہُ الرَّحِیْمِ دعا ہی حضرت ہود علیہ السلام نقل کی ہے حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہوئی ایک شخص کو دیکھا
کہ بیچ سجدہ کی تھا اور اس دعا کو پڑھتا تھا مَا عَلَیْکَ یَا رَبِّ لَوْ اَضَلَّکَ عَنِّ کُلُّ مَنْ
لَہُ مُتَّبِعٌ مَّبْعُوۃٌ وَعَفَّرْتُ لَی مَا بَیْنِی وَبَیْنَکَ وَادْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ
لِلظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ سرسجری سلی وٹھا
کہ دعا تیری ستجاب ہوئی یہ دعا وہی کہ جو کوئی بندہ مومن اس دعا کو پڑھی اور دعا
طلب کی دعا اسکی ستجاب ہو اور یہ دعا ہود میری بہانی کی ہے دعا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام
وصی سلیمان بن داؤد علیہ السلام سی روایت ہے کہ یہ وہ دعا ہی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
ساتھ اس دعا کی مردہ کو زندہ کرتی تھی پس یہ دعا پڑھ کر جو دعا طلب کی ستجاب ہو
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحْیَ الْقِیُّوْمُ الظَّاهِرُ الْمُبْرَکُ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَلٰمُ الْغُیْبِ الشَّہَادَةُ الْکُبْرٰی الْمُنْتَغَالُ الْمُنَّانُ ذُو الْکَرَمِ
وَالْاِکْرَامِ اَنْتَ یٰ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاِلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ تَفْعَلُ بِیْ کَذَا وَاَنْتَ اَبْجَلْتُ اِنِّیْ
طلب کی دعا ہی حضرت یوشع ایک نبی اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم صحیفہ پایا کہ پاس حضرت رسول خدا
کی لایا اور حضرت نبی خلق کو جمع کیا اور اوپر منبر کی پائے شریف لیگئی اور اسکو پڑھا کہ
وہ نوشتہ یوشع بن نون کا تھا آپ نبی فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے

جو کوئی حاجت رکھتا ہو اور وہ اس کا مغلوب ہو اور قرض و سکا اور ہوا
اور سچا اور سکا زائل سنا دینا کی تہوری بیان کی خوف تطویل کی وہ دعا یہ ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ بَلِيَّةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى جَمِيعِ الرُّسُلَيْنِ وَالنَّبِيِّينَ
حَتَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَزْجَلَهُ وَهَ نَازِي كَبْرُ مَصْبَاحِ كُفْعِيِّ بْنِ حَضْرَتِ إِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
سے واسطی حاجت کی روایت کی گئی ہے کہ جس شخص کی تین کیسٹ علی سختی و مشکل درستی
تو چاہیے کہ وہ شخص غسل کری اور دو رکعت نماز بجالائی اور بعد نماز کی پہلو یعنی کروٹ
لیٹی اور اپنی گال کو اپنے ماتھے پر اپنی رکھ رکھا اس دعا کو پڑھی یا صَعْرَتُ كُلِّ ذَنْبٍ وَبِئَا
مُذِلِّ كُلِّ عَثْرَةٍ وَحَقِّكَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا أَسْأَلُ بِكَ بِجَايِ كَذَا وَكَذَا لِي نَامِ بِ
مطلب کی بوی پس حضرت فرماتی ہیں جو کوئی کہ اس عمل کو بجالاوی تو دفع ہوگی اور ستے
وہ سختی اور مشکل اور مطلب و سکا انشاء اللہ حاصل ہوگا از انجملہ وہ نمازی مثل ہی
نماز کی کہ جو مصباح کفعمی کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ
جب کسی کی تین تم بین سی کوئی مشکل آنکی پڑی تو تو تسل و رجوع کرو تم حق تعالیٰ سے
وضو کرو اور صدقہ دو خواہ صدقہ کی چیز کم ہو یا زیادہ مگر کچھ تصدق کری اور دعا
مسجد ہووی اور دو رکعت نماز بجالاوی پس بعد نماز کی حمد و ثنای حق تعالیٰ کی کری
اور دو و محمد و آل محمد پڑھیجے اور بعد اسکی کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّ عَاقِبَتِيْ بِمَا اَخَافُ مِنْ
كَذَا وَكَذَا اَسْأَلُ بِكَ اِسْتَعَالِيْ اَوْسَلِيْ مَطْلَبِيْ بِرَلَاتَامِيْ مِثْلُ سِکِّیْ ہ نماز
کہ جو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق سے روایت کی گئی ہے کہ جس کی تین

کوئی حاجت ہو پس نصف شب کو غسل کری اور پاک و پاکیزہ کپڑی پہنی اور گورہ ٹو یعنی
 گوری پیالی میں پانی بہری اور اوپر دس مرتبہ انا انزلناہ کی تین تہری بعد اوسکی اوس
 پانیکو گرو مصطفیٰ اپنے جای نماز اور سجہ کی اور گرد و بچہ گاہ کی اپنی چہر کی بعد اوسکی دو رکعت نماز
 بجالا و باین طریق کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار و انا انزلناہ ایک بار پڑھی پس ہر بار ہی
 بیچ درگاہ الہی کی کہ اوسکی حاجت برآوی مثل سیکی وہ نماز ہی کہ جو بیچ خوشی مصیبت کھنکی
 حضرت امام جعفر صادق سے روایت کی گئی ہے کہ جس شخص کے تین کوئی حاجت اور مطلب
 ہو وی اور وہ شخص چاہتا ہو کہ مطلب میرا برآوی تو چاہیے کہ غسل کری اور کپڑی پاک و
 پاکیزہ پہنی اور کوٹھی پر جاوی اور دو رکعت نماز بجالاوی اور جب سجدہ سی فارغ ہو تو تہجد
 کری اور سجدہ میں پہلی حمد و ثنای حق تعالیٰ بجالاوی پھر سو مرتبہ اکو کی یا جبرئیل و یا
 محمد انا کافیا ی کا کیفیانی و انا کما فیضای فاکففظای و انا کما لیبای فاکلا
 پس جو شخص اس عمل کو بجالاوی تو اوس کا حق ہی اوپر اٹھد کی کہ اللہ کفایت اوسکی ہر کی
 از انجملہ وہ نماز ہی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہے
 کہ جب کسی مرد کی تین کوئی کار عمدہ عملیں کری یا حاجت اپنی کو بر لاوی تو چاہیے کہ
 دو رکعت نماز پڑھی باین طریق کہ اول رکعت میں بعد حمد کی ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ
 احد پڑھی اور دوسری رکعت میں بعد حمد کی ایک بار سورہ قل ہو اللہ احد کی تین تہری پڑھا
 بعد نماز کی اپنی حاجت کو طلب کی و اسی قبیل سی ہی وہ نماز کہ جو شیخ فی بیچ کافی کی
 حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت عمدہ ہو وی تو غسل
 کر اور کپڑی پاکیزہ پہن اور خوش بو لگا اور تہمان کی نیچی آ اور دو رکعت نماز باین طریق بجالا
 کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد پندرہ بار اور ہر رکعت کی رکوع میں

اور گویا می سر او نهادی بعد از دو وزن مجروحین اور سجده می سر او نهادی بعد
 پندره پندره مرتبه قل هو الله احدی که هر رکعت ایستوبان پندره پندره و دو وزن رکعتین
 دو سو و دس مرتبه قل هو الله احدی پندره پندره پس جمله سلام پندره پندره و دو وزن
 پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره پندره
 سر شیک الی قرآن رضیک هو باطل سوالک فانک انت الله الحق المبین اقض
 الحاجة کذا و کذا الساعة الساعة پس لحاح کر اور واسطه محمد و علی و فاطمه و حسن
 و حسین علیهم السلام کاوی از انجمله و مازنی که شیخ فی کافی میں حضرت امام محمد باقر
 سی روایت کی ہے اور وہ یہی کہ جب تجھ کو کوئی حاجت عمدہ اور بزرگ ہو وی خدا سے
 تو وضو کر اور دو رکعت نماز بجالا اور شہد میں تعظیم حق تعالیٰ کی کر یعنی شہد کو شہادت
 کہ جو شہد طولانی میں ہی بجالاوی اور بعد بجالا فی شہد طولانی کی سلام پندری اور اسکو
 پندری اللهم انی اسئلك بانک ملک وانک علی کل شیء قدير ومقتدر وانک
 ما تشاء من امر یکنون اللهم انی اتوجه الیک بنبیک محمد بنی الرحمة
 صلی الله علیه و آله یا محمد یا رسول الله انی اتوجه بک الی الله ربک و
 ربی لیخرج لی بک طلبتی اللهم بنبیک الخ لی طلبتی یخرج لی حاجت طلبک الی انجمله ماز
 کہ ذکر کیا ہے اوس نماز کو ابو علی الفضل بن الحسن الطبرسی فی شیخ کتابی کی کہ نام اوس
 کتاب کا کنوز الخاج ہی پس وہ کہتی ہیں کہ خارج ہوی یہ نماز ناحیہ مقدسی باین
 اسناد کہ جس شخص کو کہ حاجت حق تعالیٰ سی ہو پس چاہیے کہ وہ شخص شب جمعہ کو بعد
 نصف شب غسل کری اور صلی پر کھڑا ہو پس دو رکعت نماز بجالاوی باین طریق کہ
 پندری رکعت اول میں سورہ حمد کی تین اور جب پہنچی بہ لفظ ایاک نعبد و ایاک نستعین تو

مکرر کی اوسکو یہاں تک کہ سوم مرتبہ بھی بعد سوم مرتبہ کی بقیہ سورہ کو آخر تک پڑھی اور بعد
سورہ حمد کی قل ہو اللہ احد کی ایک بار پڑھی بعد اوسکی رکوع کری اور سات مرتبہ کہتین
سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھی بعد اوسکی سجدہ کری اور دونوں سجدوں میں ہی
سات سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَظِيمِ اور سجدہ کی پس دوسری رکعت کو مثل اول
رکعت کی پڑھی جب نمازی فراغ ہو تو پڑھی وہ دعا کہ جو عنقریب مذکور ہوگی اور بعد
دعا پڑھنی کی سجدہ کری اور سجدہ میں گریہ و زاری والہلح کری حق تعالیٰ سی اور اول
کری اپنی حاجتوں کا پس جو شخص کہ اس نماز کو اس طریق سی بجا لاوی خواہ وہ شخص مومن
ہو یا مومن نہ ہو اور پڑھی اس دعا کو تو کھل جائیگی واسطی اوس شخص کی دروازہ آسمان
واسطی قبول حاجت کی اور حاجت دعا کی حاجت اوسکی کیسی ہی ہوگی حق تعالیٰ اپنی
فضل و کرم سی اوسکی حاجت کو بر لاویگا مگر دعا و اسکی قطع رحم کو نہ ہو کہ قبول ہوگی
اور وہ دعا یہی اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَالْجِدَّةَ لَكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةَ
لَكَ مِنْكَ الرُّوحُ وَمِنْكَ الْفَرْجُ سُبْحَانَ مَنْ أَنْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ
وَعَفَرَ اللَّهُمَّ أَنْتَ قَدْ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ
وَهُوَ الْإِيمَانُ بِكَ لَمْ أَخُذْ لَكَ وَلَدًا وَكَلِمَةً أَدْعُ لَكَ شَرِيكَ مِمَّا مِنْكَ يَعْزِي
لَا مَتَابَ لِي بِهِ عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا إِلَهِي عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْكَافِرَةِ وَلَا الْخَلْقِ
عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْحُجُودِ لِرَبُّوبِيَّتِكَ وَلَكِنْ أَطَعْتُ هَوَايَا وَارْتَوَيْتُ الشَّيْطَانَ
فَلَا حُجَّةَ عَلَيَّ وَالْبَيَانَ فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِدَعُونِي غَيْرَ ظَالِمٍ وَإِنْ تَغْفِرْ لِي وَ
تُحْسِنْ لِي فَإِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ بعد اسکی یا کریم یا کریم اس قدر کری کہ نفس تنگی کری
اور قریب ٹوٹی کی دعاوی بعد اوسکی یہ دعا پڑھی یا اَمِنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ شَيْءٍ

مِنْكَ خَائِفٌ خَذِرٌ اسْأَلُكَ بِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْطِيعَ أَمَانًا لِنَفْسِي وَاهْلِي وَوَلَدِي وَسَائِرِ
 مَا أَلْفَمْتَ بِهِ عَلَى حَتَّى مَا أَخَافُ أَحَدًا وَلَا أَخْذِرُ مِنْ شَيْءٍ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ يَا كَافِي أِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 نَمْرُودَ وَيَا كَافِي مُوسَى فِرْعَوْنَ وَيَا كَافِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْأَخْيَارِ
 اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ
 نَقُطْ بِجَايِ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ كِي نَامِ وَثَمَنِ كَا أَوْ رَاوَسْكِ بَابِ كَا يَوْمِي أَوْ أَرُو عَابِي صَلَاحِي
 عَلَيْهِ السَّلَامُ كُو كُو جَمِيعِ الدَّعَوَاتِ مِنْ مَنْقُولِ هِي سَجْدِي مِينَ پُرِ هِي تُو مَنَاسِبِ كُو وَهَشْتَمَلُو
 اُو پُرِ مَطَالِبِ نِيَا وَآخِرَتِ كِي اللَّهُمَّ اقْذِفْ فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ إِلَهِي بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ
 وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فَقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 يَا غِنَاءَ وَالْثَرَوَةَ وَعَلَى مَرْحَمَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْشِقَاءِ وَالصِّغَةِ
 وَعَلَى الْحَيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللَّطْفِ وَالْكَرَمِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى أَمَوَاتِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغَفْرِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مُرَبِّاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 بِالْوَدِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَائِلِينَ غَائِبِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ پَسُو عَاطِلِ كَرِي
 اَزِ انْجَمِلِه وَه نمازِ هِي كُو صَاحِبِ صَبَاحِ كَفَعِي نِي نَقْلِ كِي هِي كِتَابِ نَعِ الْهُمُومِ وَالْآخِرِ
 سِي اُو رِ مَنْقُولِ هِي رَسُو لِحْدِ اصْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ آله وَتَلَمَّ سِي كُو وَه جَنَابِ فَرَمَاتِي هِي كُو جِس
 شَخْصِ كُو كَسِطِرِ حَكِي حَاجَتِ هُو پَسِ چَاهِي كُو تِنِ رُو زِي رُكْبِي اُو رُچَا رِ شَبَهِ سِي شَرُوعِ
 كَرِي پَسِ چَهَارِ شَبَهِ كُو رُو زِي رُكْبِي اُو رُچَا رِ شَبَهِ اُو رُجَمْعِ كُو پَسِ جَمْعِ كِي دُنِ غَسَلِ كَرِي
 اُو رُعْطِرِ لُكَا نِي اُو رُكُجْمِ تَصَدَّقِ دِيوِي خَوَاهِ تَهُو رَا هُو يَا زِيَادِ هُو پَسِ جِسْوَ قَتِ كُو نِمَازِ

جمعہ کی پڑھائی تو کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ الشَّہَادَةُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا
 الْقِیُومُ لَا تَاْخُذُہُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
 وَاسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عِنْتَ
 لَہُ الْوُجُوْہُ وَجَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَجَلَّتْ لَہُ الْقُلُوْبُ مِنْ حَیْثُ تَقْبَلُ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضٰی فِیْ کَذَا وَکَذَا پِس پِس مَظاہر کو ذکر کر کے بعد کسی حضرت
 فرمایا کہ نہ تعلیم کرو اس دعا کو احمق لوگوں کو ایسا بہنو کہ وہ اس دعا کو کسی بُری کام پر پڑھیں
 اور وہ دعا مستجاب ہو وی اور نہ پڑھو اس دعا کو واسطی کسی بُری کام اور گناہ کی کو قطع
 رحم کی واسطی از اجماع وہ نمازی کہ بیچ کتابِ اقبال کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سی روایت کی ہے کہ کوئی کام مشکل ہو پس چاہی کہ نظر کری بیچ اس وقت کی کہ آفتاب
 مشرق کی طرف بمقدار عصر بلند ہو پس اس وقت چہ رکعت نماز پڑھی جس طرح کہ چاہا
 پس رو قبلہ ہاتھ اوٹھا کر اس دعا کو پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنْتَبَا بِالْعَاقِبَةِ مِنْ حِیْثُ شِئْتَ
 وَکَیْفَ شِئْتَ وَاَنْیَ شِئْتَ وَاَنْتَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ کَیْفَ شِئْتَ پس خدا تعالیٰ
 آسان کری و س کام کی تین از اجماع وہ نمازی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سی روایت کی ہے کہ جو کوئی حاجت ہو پس چاہی کہ زاری و استغاثہ کری
 تو ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باین طریق کہ غسل طلب حاجت کر اور دو رکعت نماز پڑھ قبل
 نماز صبح کی بعد نماز کی یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ
 السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّی السَّلَامَ وَ اَرْوَا حَ الْاَیْمَانِ
 الصَّادِقِیْنَ سَلَامِیْ وَ اَرُدُّ عَلَیْهِمُ السَّلَامَ وَ السَّلَامَ عَلَیْہُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاةُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدَيْتَهُمَا مِنِّيْ اِلَى رَسُوْلِكَ اَللّٰهُ صَلَّ
اَللّٰهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ فَانْتَبِهْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا اَمَلْتُ وَخَرَجْتُ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ يَا
وَفِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدَ اَزَانِ سَجْدَه كرا و چالیس مرتبہ یا قیوم کلام یوں کہ
حَتّٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد از ان سیدہی
جانب موئکہ پیر کر او پر سجدہ گاہ کی رکبہ اور انہیں کلمات کی تین چالیس یا رکبہ بعد
بائیں جانب موئکہ کو پیر کر او پر سجدہ گاہ رکبہ اور انہیں کلمات کی تین چالیس یا رکبہ
بعد از ان سر کو اوٹھا کر تھون کو طرف قبلہ کی اوٹھا اور الحاج کر اور ان کلمات کو تین
چالیس یا کہی بعد از ان دونو ماتہ اپنی کی تین رکبہ پر گردن کی مگر بندہ کی رہی
مثل حالت قنوت کی اور دونوں انگشت شہادت کی تین حرکت دیتا رہو یعنی
انگشت شہادت دست راست سی جانب راست کی اور چپکے جانب چپکے ہلاتا رہی اور انہیں
کلمات کی تین چالیس مرتبہ کہو بعد از ان دست چپ میں پانی داڑھی کو پکڑی و گریہ
کری یا صورت رونی والوں کی سی بناوی چاہی آئسو نہ نکلیں اور اسد عاکو پڑہ
یا مُحَمَّدُ یا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْکُوْا اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ حَاجَتِيْ وَ اِلَى اَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ
حَاجَتِيْ وَ بِكُمْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ بَعْدَ اَزَانِ سَجْدَه کرا و کہو یا اللّٰهُ یا
اللّٰهُ یہاں تک کہ نفس تنگی کری پھر صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْلَلْ فِيْ کَلَامٍ کَذَا یَسْجُدُ
اپنی طلب حضرت امام جعفر صادق ع فرمائی ہیں کہ میں ضامن ہوں کہ تو اپنی جگہ ہی
اوٹھنی نہ پاویگا کہ حاجت بر آویگی از انجملہ وہ دعائیں کہ جو منسوب ہی طرف جعفر طیار
روایت میں منقول ہی کہ حضرت پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بعد رکعت
و بعد در یک بیابان گناہ ہوں اور اس نماز کو پڑھی حقتالی سب گناہ کی تین بخشید گا

اور دوسری روایت میں منقول ہے کہ اگر ہو سکی تو ہر روز اور اگر یہ ہی نہ ہو سکی تو
 ہفتہ میں ایک بار اور اگر یہ ہی نہ ہو سکی تو سال بہر میں ایک مرتبہ اور اگر یہ ہی نہ ہو سکی تو
 عمر بہر میں ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھنا خداوند کریم گناہان کبیرہ و صغیرہ تازہ و کہتہ مذکور
 و خطا کی تین کہ جو واقع ہوں سب کے سب بخشید گا اور اگر کوئی حاجت و شواہد اور اس
 نماز کو پڑھی حتیٰ تعالیٰ اس کی حاجت دنیا اور آخرت کی بر لاویجاً ترکیب ہو سکی یہ ہی کہ وہ
 چار رکعت ہی بعد دو رکعت کی سلام پھیری پہلی رکعتیں بعد سورہ حمد کی سورہ
 اذ از لزلت الارض اور دوسری رکعتیں بعد الحمد کی سورہ والعاویات اور تیسری
 رکعتیں بعد سورہ حمد کی سورہ اذاجا انصر اللہ اور چوتھی رکعتیں بعد الحمد کی قل ہو اللہ
 پڑھی اور ہر رکعت میں پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 اکبر کہی اس طرح کہ پہلی رکعت میں بعد حمد کی سورہ اذ از لزلت الارض پڑھی اور بعد
 پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اکبر پڑھی اور کوع
 میں جاوے پس کوع میں دس مرتبہ اسی تسبیحات اربعہ کو پڑھی پس کوع سی سر اوٹھائی
 اور سیدنا ہو کی بیٹھے پھر دس مرتبہ اکو پڑھی پھر سجدہ میں جاوی تو پھر دس مرتبہ پڑھے
 پھر سجدہ سی سر اوٹھائی اور درست بیٹھی پھر سیکو دس مرتبہ پڑھی پھر دوسرا سجدہ
 کرے اس طرح دس مرتبہ کہی پھر سر اوٹھا کر درست بیٹھی اور دس مرتبہ پڑھی پس سی
 رکعت کی لمی کڑا ہو پس موافق رکعت اول کی پڑھی پس چاروں رکعات موافق رکعت
 اول کی پڑھی کہ چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھی جاوی اور
 وار دہی کہ چوتھی رکعت کی سجدہ میں بعد تسبیحات اربعہ کی اس دعا کو پڑھی سُبْحَانَ مَنْ
 لَيْسَ لِعِزِّهِ وَ لِقَوَارِ سُبْحَانَ مَنْ لَقُطْفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكْرَمُ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا


يَسْتَجِی السَّجْدَ اِنَّكَ سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ شَيْءٌ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ
سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ
وَالطَّوْلِ اللَّهُمَّ اِنِّي اسْأَلُكَ بِمَعَاوِدِ الْعَرْشِ مِنْ عَرْشِكَ وَفُتْهِى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ لَتَامَةِ الَّتِي تَمَّتْ
صِدْقًا وَعَدًا لَا صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِكَ كَذَا وَكَذَا اَيْسَ بَعْدُ
نامانی اپنی حاجتوں کو طلب کی سید مرتضیٰ علم الہدیٰ فی فضل بن عمری روایت کی
ہی کہ فضل کہتی ہیں کہ ایک اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیار پڑھتی
یعنی پس بعد نماز کی حضرت فی اسد کا کوٹہ یا سرت یا سرت بقدر ایک نفس یعنی جسد
کہ ایک سانس میں کہا جاوی یا سرت یا سرت یا سرت یا سرت یا سرت یا سرت یا سرت بقدر
ایک نفس یا اللہ یا اللہ بقدر ایک نفس یا رحیم یا رحیم بقدر ایک نفس یا رحیم
یا رحیم سات مرتبہ یا الرحیم الرحیم سات مرتبہ بعد کی اسد کا کوٹہ اس حجاب سے
پڑھا اللہم اِنِّي افْتَحْتُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطَقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاتَّجِدُكَ وَلَا
غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُنْبِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمْدَ مَجْدِكَ وَانْ
لِحَلِيقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَمِيْ رَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مِمْدُوحًا بِفَضْلِكَ
مَوْصُوفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِينَ بِحَمْلِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ
عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتُ عَلَيْهِمْ عَطُوفًا جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا اَبَدًا
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ پس کوئی حاجت ضروری
دنیا و آخرت کی ہو وہ شخص اس نماز کو پڑھے پھر اسد کا کوٹہ ہی خدا تعالیٰ جملہ حاجات
بر لاویگا اور چاہی کہ اس نماز کو سفر میں ہی ترک نہ کری اکثر علمائی کہا ہی کہ جس کو

ضرورت اور کسی کام میں جلدی ہو تو بدون تسبیح اربعہ کی اس نماز کو بجا لاوی اور
تسبیحات کو رستہ میں پڑھتا چلا جاؤ گی کہ مجموع تسبیح اربعہ کا چارون رکعتوں میں
تین سو مرتبہ ہی کتاب بجا راجلہ اونیسوی میں منقول ہے فضل ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ فرمایا کہ
جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جس کو تنگ کوئی حاجت ہو پروردگاری اور بے شک
فکر میں ہو اور دل تنگ ہو پس چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے پس بعد سلام پہنچے
تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھے اور اسکی بعد سجدہ میں جا اور سو مرتبہ کہہ
یا مولا ابی فاطمہؑ اغنی عنی بعد اسکی دہنار خسارہ زمین پر رکھ کر اور کلمات مذکور
ایک سو مرتبہ کہہ کر حاجت اپنی بیان کرے پس تحقیق کہ تیری حاجت بوسیله جناب تیرے
کی برآوی گی کتاب مفتاح الجنان سے روایت کی جاتی ہے کہ یہ عابسیا جلیل القدر
وعظیم الشان ہے روایت کی ہے اسکو مقدمہ فی بیج کتاب نجم تحفہ الناحیہ سے حضرت
صاحب الامر علیہ السلام سے کہا کہ یہ دعای شریف سریع الاجابت ہے اور بصورت
سرعت اجابت کی روایت کی ہے اور طریقہ پڑھنے کا یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز پڑھے
اور بعد از ان کہی یا مَنْ أَظْمَرَ الْجَبَلِ وَسَرَّ الْقَيْحِ يَا مَنْ لَمْ يُولَخِذْ بِالْجَزْفِ
وَلَمْ يَهْتِكِ السِّرَّ وَالسَّهْرَةَ يَا عَظِيمَ الْعُضْوِ يَا حَسَنَ الْجَاوِزِ يَا وَاسِعَ الْغُفْرِ
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهَى كُلِّ حُجْوَى وَيَا صَاحِبَ كُلِّ شُكْوَى يَا كَوْنِ
كُلِّ مُسْتَعِينٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنَّعِيمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ وَسْ مَرْتَبَهُ يَا سَيِّدَ
وَسْ مَرْتَبَهُ يَا غَايَتَاهُ وَسْ مَرْتَبَهُ يَا مُنْهَى غَايَةِ رَغْبَتَاهُ وَسْ مَرْتَبَهُ اسْأَلُكَ بِحَقِّ
هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ إِلَّا مَا كَشَفْتَ كُرْبِي
وَلَفَسْتَ هَمِّي وَفَوَّجْتَ عَنِّي عَمِّي وَأَصْلَحْتَ حَالِي بَعْدَ زَانِ جُودِكَ يَا رَبِّ

کری پس سجدین جاوی پس ہونہ جانب راست کی کری اور سو مرتبہ یا محمد یا علی
 یا علی یا محمد اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ
 جانب چپ کی پیری اور سو مرتبہ کہے اَذِیْرُ کُنْیُ اور اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ
 کہ نفس فاکری پس خدا تعالیٰ ساتھ کرم اپنی کی حاجت تیری برآوی کتاب الایمان
 میں کفعی نے حضرت امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ جس شخص کو سہمی کم ہو
 روزی یا تنگ ہو معیشت یا کوئی حاجت ضروری ہو دنیا و آخرت کی پس لکھی اور ایک
 کاغذ سفید جو کچھ کہ مذکور ہو اور آب جاری میں یک طلوع آفتاب کی ڈالی اور
 ان ناموں کو ایک سطر میں لکھی اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
 مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الْمَوْلٰی الْجَبَلِیْ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی وَفَاطِمَہٗ وَحَسَنِ
 وَالحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰی وَعَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالحَسَنِ وَالحُسَیْنِ
 سَتِیْدِنا وَ مَوْلانا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْنَ رَبِّ مَسْئِی الْفَضْرِ وَالْحَوْثِ
 فَاکْشِفْ ضَرْبِیْ وَ اَمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْئَلُکَ بِحَقِّ نَبِیِّ وَ رَسُوْلِیْ
 وَ صِدِّیْقِ وَ شَہِیْدِیْ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 اَسْتَغْثِعُکَ یَا سَادَاتِیْ بِالْاَشْیَاءِ الذِّیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَإِنَّ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
 لَشَأْنًا مِّنَ الشَّأْنِ مَسْنِیْ الْفَضْرِ یَا سَادَاتِیْ وَ اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اُصَلِّیْ بِاَرْحَمِ
 کَذَا وَ کَذَا اَسْجَدُ بِنِیْ سَطْلَبِ کو لکھ کر اپنا نام لکھدی نہ، اللہ حاجت برآویگی اور
 محفی نہ ہی کہ اس عریضہ کو اگر عورت اپنی طرف سے گدرا نی تو بجای مِّن الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
 کی مِّنَ الْاَمَةِ الذَّلِیْلَةِ لکھی منقول ہے کہ پندرہویں تاریخ ماہ شعبان کو واسطی
 برآنی حاجت و دنیا و آخرت کی خدمت بابرکت جناب صاحب الامر علیہ السلام میں کہ اب

بعد انکی کوئی امام نہ ہوگا عریضہ لکھ کر درمیان مٹی پاک کی بند کر کی کنواں گہرا یا نہر
جاری مین والین اسو اسطیکہ وہ عریضہ خدمت مین او نصرت کی پہونچتا ہی اور وہ
حضرت واسطی اسکی حق تعالیٰ سنی عاکرتی ہین اور سوای ہین تاریخ کی اور جب کبھی کوئی
حاجت کیسکو پیش ہو تو فوراً عریضہ خدمت آنحضرت صاحب الامر علیہ السلام مین
اون مقامونین کہ جہان بیان ہوا لکھ کر ڈالی تو حق تعالیٰ سبب عاجز اب حساب
الامر علیہ السلام کی اسکی حاجت کو بر لاو گیا اور وہ عریضہ یہی ہینم اللہ الرحمن
الرحیم کتبت یا مولا ی صلوات اللہ وسلامہ علیک مستغنیاً بک
وشکوت ما نزل فی مستجیرا باللہ عز وجل ثم بک من امر قد دھم
واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبی وغیر خطیر نعمۃ اللہ
عندی اسلمے عند تخیل ورویدہ الخلیل ونبأ امتی عند تراکی اقبالہ
الی الحیم وعجزت عن دفاعہ حیلتی وخانتنی فی تحملہ صبرنی وقوتی
فلجأت فیہ الیک وتوکلت وتوسلت فی المسئلۃ للہ جل ثناؤہ علیہ
وعلیک فی دفاعہ عتی علما بکناک من اللہ رب العالمین ولی التدبیر
ومالک الامور وانقا بک فی المسارعة فی الشفاعۃ الیک جل ثناؤہ
فی امری متیقناً لاجابۃ تبارک وتعالیٰ ایاک باعطاء سؤلوی راکت
یا مولا ی جدیر بتحقیق ظنی وتصدیق اصلی فیک فی امر اس مقام
اپنا مطلب لی جو کہ ہو لکھین مگر نیک ہو بد نہو بعد اسکی یہ تحریر کرین فیما لا طاقۃ
بی تحملہ ولا صبرنی علیہ وانکنت مستحقاً کہ ولا ضعافہ بقیۃ افعالی
وتفریطی فی الواجبات الی اللہ عز وجل فاعثنی یا مولا ی صلوات اللہ

وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهِ وَقَدْ قَدِمَ الْمَسْئَلَةُ إِلَيْهِ عَمْرٌ وَجَلَّ فِي أَرْضِي مَجْلِدٌ
 حُلُولُ اللَّغْوِ وَشَمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ بِكَ بِسُطَّةِ النِّعَةِ عَلَيَّ وَاسْتَلِ اللَّهَ جَلَّ جَلَدُ
 لِي نَصْرًا عَزِيزًا وَفَتْحًا قَرِيبًا فِينِي بُلُوغُ الْأَمَالِ وَخَيْرُ الْمَبَادِي وَخَوَاتِيمُ الْأَعْمَالِ
 وَالْأَمْنُ مِنَ الْخُوفِ كُلِّهَا فِي كُلِّ حَالٍ إِنَّهُ جَلَّ شَأْنُهُ لِمَا يَشَاءُ فَقَالَ لِمَا يُرِيدُ
 وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فِي الْمَكِيدَةِ وَالْمَالِ اسْ مَقَامِ بِرَامِ ابْنِ الْكَلْبِ بْنِ عِطْرِ
 لَكَامِينَ أَوْ رَاوَسْكَوْشِي پَاك مَن بَنَدَكُمُ كِي نَهَرِ يَا كُونِ عَمِيقُ وَرِیَا یَا تَالَاب مَن وَالدین اور پاپ
 یكهمین یا حَسَنین بَن سَافِح سَلَامٌ عَلَيْكَ اَشْهَدُ اَنْ وَفَاتَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَآتَكَ حَتَّى حَضَرَ اللَّهُ مَرْزُوقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِي حَيَاتِكَ اَللّٰهُ الَّذِي لَكَ عِنْدَ اللَّهِ
 عَمْرٌ وَجَلَّ وَهَذِهِ رُقْعَتِي وَحَاجَتِي اِلَى مَوْلَا نَاعَلِيكَ السَّلَامُ قَسِيْلُهُمَا إِلَيْهِ
 وَأَنْتَ الْبَثَّةُ الْأَمِينُ بِسِ يَه كَهْمُ اَوْس عَرِيضَةُ كَوَاوَس نَهَرِ يَا كُونِ عَمِيقُ يَا وَرِیَا مَن
 وَالدین تاحاجت برآوی اور اگر یہ عریضہ عورت کی طرف سے لکھا جاوے تو بجایِ مُسْتَعِیْنِ
 کی مُسْتَعِیْنَةُ لکھی اور بجایِ مُسْتَعِیْنِ لکھی مُسْتَعِیْنَةُ اور بجایِ وَائِقَاکِ وَانْفَعَتْ
 اور بجایِ مُتَبَقِّتَاکِ مُتَبَقِّتَةُ اور بجایِ مُسْتَحَقَّاکِ مُسْتَحَقَّةٌ لکھی اور اگر یہ عریضہ
 کوئی دوسرا شخص بہ نیابت مرد کی گذرانی یعنی کسی بدلی نائب ہو کر گذرانی تو اوس
 دعائیں جو وقتِ دُعا کی پڑھی جاتی ہی بجایِ رُقْعَتِي وَحَاجَتِي کی یوں کہی کہ
 هَذِهِ رُقْعَةٌ فَلَا نَ وَحَاجَتُهُ اِلَى مَوْلَا نَا بِسِ خَمِ تَبَك لَہی اور اگر عورت کی
 نیابت سے عریضہ گذرانی یعنی عورت کا نائب ہو کر عریضہ گذرانی تو یوں کہی کہ
 رُقْعَةٌ فَلَا نَ وَحَاجَتُهَا بِسِ خَمِ تَبَك لَہی اور بجایِ رُقْعَتِي وَحَاجَتِي کی نام مرد کا
 اور بجایِ فَلَانِہ کی نام عورت کا یہی منقول ہی کہ حسبِ وقت کسی مریخی خائف و ترسنا

اور یا کوئی حاجت ہو تو اس عریضہ کو لکھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّعُ
 اِلَیْكَ بِاَحْسَنِ اَسْمَاءِ اِلَیْكَ وَاَعْظَمِهَا لَدَیْكَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ مِنْ
 اَوْجِبَتْ حَقُّهُ عَلَیْكَ مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَفَاطِمَةُ وَالحَسَنُ وَالحُسَیْنُ وَعَلِیُّ بْنُ
 الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِیٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰی بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِیُّ بْنُ
 مُوسٰی وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِیٍّ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَهٰی
 صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِغْنِیْ كَذَا وَ كَذَا پس حاجت اپنی تحریر کری اور
 چاروں طرف عریضہ کی اس شکل کو  لکھی پس عریضہ کو پاکیزہ مٹی میں
 اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر بوسیلہ ائمہ ہدی علیہ السلام اب جاری یا کنوان عتیق میں
 پسیندگی کہ حق تعالیٰ تجھ کو اوسل مر خوف سی محفوظ رکھیگا اور حاجت بر لاویگا کتا
 بلد الامین میں حضرت صادق سے منقول ہے کہ جس شخص کی معیشت یا رزق تنگ
 یا حاجت مہمہ دینی خواہ دنیوی رہتا ہو پس لکھی سکوا اور ایک کاغذ کی اور پانی جاری
 میں وَاٰی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی الْجَبَلِ رَبِّ
 اِنِّیْ مَسْتَعِیْنُ الصُّرُوْا اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاِلَیْهِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاِلَیْهِ
 وَ اَكْشِفْ هَمِّیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد کو اپنی حاجت
 لکھی اور نام ہی لکھدی اس عریضہ کو اگر عورت گذرانی تو جس مقام پر مین العبد
 الذَّلِیْلُ ہی بجای اوسکی مِنَ اَمَةِ الذَّلِیْلَةِ لکھی مصباح لغوی میں واروی کہ
 جس کی کو کوئی حاجت و شواہد تو وہ کاغذ پر لکھی سورہ حمد اور آیۃ الکرسی اور آیۃ
 عرش کو پس بعد اوسکی لکھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ فَلَا بُدَّ
 اِلَی الْمَوْلٰی الْجَبَلِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَحْمَدُ الْقِیُّوْمُ وَسَلَامٌ عَلٰی اٰلِیْسِ مُحَمَّدٍ

وَعَلِي وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ
وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحُسَيْنَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ جُحْتُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ
لَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي إِذَا دُعِيتَ بِهَا سَجَدَ
وَإِذَا سَأَلْتَ اعْطَيْتَ لِمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِمْ وَهَوَّنْتَ عَلَى خُرُوجِ رُوحِي وَ
لِي قَبْلَ ذَلِكَ عَيْنَانَا وَمُجِيرًا لِي أَنْ يَفْرَطَ عَلَيَّ وَإِنْ يَظُنِّي بَعْدَ سَكُنِي
كَرْهِي لِمَنْ كَرِهَ بَعْدَ سَكُنِي بِرُكْبَةٍ رُكْبَةٍ كَوْسِي بِأَكْبَرِهِ وَصَافٍ مِنْ بَعْدِ أَوْسَى بِرُكْبَةٍ أَوْسَى
أَوْسَى سَوْسَةٍ بَعْدَ أَوْسَى نَهْرٍ بِأَجَاهِ عَمِيقٍ بِأَتَالَابٍ مِنْ دَالٍ تَحَابَّتْ تِيرِي بِرَأْسِي
أَوْ أَلْكَرَعُونَ عَرِيشَهُ وَالِي تَوْجَاهِي مِنَ الْعَبِيدِ الذَّلِيلِ كَيْ مِنَ الْأَمَةِ الدَّائِلَةِ
لَكَبِي أَوْ ظَاهِرًا أَوْ عِشْرَتِي أَوْ سَخَرَهُ بِي أَوْ رَأَيْهِ سَخَرَهُ بَعْنِي أَيْ عِشْرَتِي بِهِ
إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
حضرت امیر المومنین سی مروی ہی کہ جو شخص پڑھی اس نے عرش کو جو اوپر مذکور ہوئی
بچ وقت خواب کی پس فرشتی حفاظت حراست و سکی کرتی ہیں اور شیاطین اور
دور رہتی ہیں اگر صبح شب کے بیابان میں تنہا ہو منقول ہی کہ جس کو سیکو حاجت ہو
ہو پس اس کو لکھی اور پاک مٹی میں بند کر کر نہر یا دریا یا چاه عمیق یا تالاب میں ڈالی انشاء
حاجت برآویں بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ
إِلَيْكَ وَأَعْظَمِهَا إِلَيْكَ وَأَتَقَرَّبُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَنْ أَوْجَبَتْ حَقَّقَهُ

عَلَيْكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ وَفَاطِمَةَ وَآلِهَا الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ
 وَمُوسَىٰ وَعَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ وَالْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدٍ ابْنِ الْمُهَدِيٍّ الْهَادِيٍّ صَلَوَاتُ
 اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اِكْفِنِي شَرَّ كَذَا وَكَذَا اِيسَحَاجَتِ بَنِي كَلْبِي اَوْ زَمَامِ بَنِي كَلْبِي
 اَوْ چارون طرف حاشیہ کی اس طوسی نقش کردی اور وقت ڈالنی کی سورہ
 یسین پڑھی سورہ یسین پڑھ کر عریضہ کو ڈالی اور اگر سورہ یسین نہ پڑھ سکی تو بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر بوسیلہ ائمہ ہدی علیہم السلام دعا کر کر ڈالی کتاب مفتاح الجنان
 صفحہ ۶۱ مطبوعہ شہ اجری کی حاشیہ پر روایت ہے کہ جس سیکو کوئی حاجت ہو
 پس اسکی تین لکھراور موم میں لپیٹ کر قبل زطلوع آفتاب کی نہر جاری میں ڈالی
 اور اگر دامت کری جو مشکل کہ ہوا ویراوسکی آسان ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ اِلِی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ مِنَ الْعَبْدِ الدَّائِلِ سَلَامٌ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَبْرِئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ اَللّٰهُمَّ
 یَحَقِّقْ عَلَیْهِمْ وَیَحْقِمْ عَلَیْكَ اَنْ تُقَرِّبَ عَنِّیْ یَجُودُ لَكَ وَفَضْلِكَ وَصَلِّی اللّٰهُ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ اِجْمَعِیْنَ کتاب مفتاح الجنان میں مذکور ہے کہ یہ عریضہ واسطی کشا
 کام کی رات میں لکھی اوپر تین تھمکی اور انکو تین جگہ دفن کری حاجت برآویں بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلِی اللّٰهِ مَلِکِ الدِّیَانِ الرَّؤُفِ الْمَتَّانِ الْاَحَدُ الصَّهْدُ مِنْ عِبْدِهِ
 الدَّائِلِ اَنْبَاسِ نَفِیْرِ الْمُسْتَلْکِیْنَ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ نَامِ اِنَا اَوْ اِنِیْ بِاَبِ کُلِّ لَیْلٍ
 اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ مَوْعُوْدُ اِلَیْكَ لِسَلَامٍ تَبَارَکْتَ وَتَعَالٰیْتَ بِا
 ذِ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَبَرَکَاتُہٗ دَائِمٌ سَلَامٌ وَهُوَ الْعَلِیُّ
 فَاَنْ مِنْ یُخْضَرْنَا مِنْ اَهْلِ الْاَهْوَالِ وَالْجَہَاۃِ قَدْ اسْتَعْدُوْا مِنْ اَمْوَالِہُمْ وَتَقْلُوْا

بسة جاههم فمصالحهم ولم شيوخهم وتاخر المضعفون المقلون عن تجر
 حول حيتهم لا بوابا ملوك ومطالهم فيا من بيده النعاصى العباد اجمعين
 بويامعز ابولايته المؤمنين ومذ لا بغناه الجبارين انت نفقتي ورجائي
 واليك مهرني ومجلاي وعليك توكلتي وبك اعتصماتي وعبادي فالي
 بولايته صعبه وسخر لي قلبه ورد عتي نافرة فايقني باقية فان مقادير
 الامون بيدك وانت الفعّال لما تشاء وثبتت وعندك ام الكتاب صلى الله
 على محمد وآله الطاهرين والسلم عليهم ورحمة الله وبركاته صاحب مج الدعوة
 كبتى بين كتاب كنهه من لكها ويكها ميني كه عيسى بن زيد بن امام زين في يعنى على بن
 الحسين سى روايت كى هي كه مدت تلك من خدا سى طلب اسم عظم كه لكها كيا كه خدا جكم
 اعظم تعليم فراوى كه اگاه ايك شب نماز پر كه تها مين كه انكه ميرى لكه گنى پس خوا
 مين ويكها مين كه ساسى سى رسول خدا شريف لى اتى بين جب ميرى برابر لى تو ميرى
 پيشانيكو بوسه ديا اور فرمايك كه س خيزر خدا سى طلب كه تهاى عرض كى ميني كه اى جيز
 بزرگوار مين چا بتها مون كه خدا هم عظم مجبى تبلا دى حضرت رسالت پناه لى فرمايك
 اى فرزند كه ميني عرض كى كه كس خيزر كه مون ارشاد كيا كه انگلى سى اپنى كف هست
 كه ميني تبلى پر سبه كه يا الله يا الله وحّدك وحّدك لا شريك لك
 المّان بديع السموات ولا مريض ذو الجلال والاكرام وذو الاسماء
 وذو العزّ الذي لا يرام والى الحكم له واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم
 وصلى الله على محمد وآله اجعين سبه لكها لى حضرت نى فرمايك مانك خدا سى
 جو مرو چا هي حضرت امام زين العابدين فرماتى مين كه قضم اكى كه ازايا ميني كه سب

حضرت فی فرمایا تھا اوس طرح سرخ الاجابت ہی صاحبِ معجزات فی ذکر کیا ہی
 کہ غالباً ہی ایک شخص تھا کہ اوسنی پیشِ ریسِ خدا سی دعا مانگی کہ بارخدا یا جو حکم کو
 عطا کر ایسا کہ اوسکی برکت سی جو دعا مانگوں سبجا بہ ہو پس ایک شب حالت نماز میں سر
 سنا کہ کوئی شخص کہتا ہی کہ سنای غالب ہیں سنا توئی بعد اوسکی غالب کہتا ہی کہ
 سو گیا خواب میں دیکھا مینی کہ میں کہڑا ہوں پس سُنائی کہ کوئی کہتا ہی کہ کہہ لے
 الْفَقْرَ وَيَا كَا شَفِ الْهَمَّ وَيَا مُوْ فِي الْعَمْدِ وَيَا حَسْبِيَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مَنْقُول ہے
 کہ امام جعفر صادق فی فرمایا کہ اسی صاحب تم چاہتے ہو کہ اسمِ عظیم خدا میں تلو بتلاؤں صحا
 فی عرض کی کہ بی حضرت فی فرمایا کہ سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور آیت الکرسی اور اتا
 از تلو ہموندہ طرف قبلہ کی کر کی پڑ ہو اور جو حاجت کہ چاہو خدا سے طلب کہ وہ جانب
 خدا سی سبجا ہی اس ہی روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا فی فرمایا کہ یوشع بن نون وصی
 موسیٰ فی اس اسم خدا کو پڑا تا کہ خدا تعالیٰ فی برکت سی اوسکی آفتاب کو ٹہرا کہا
 یہاں تک کہ وہ ہون نماز ادا کی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
 اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بعد اسکی حضرت فی فرمایا کہ تم سمجھی اور
 یا د کیا پھر اسکو کہوں اس فی کہا کہ پھر اُٹھاؤ مجھے پس مگر حضرت فی فرمایا یہاں تک کہ خر
 یا د کر لیا پس اس کہتا ہی کہ جب مینی اس عاکو پڑا دعا مستجاب ہوئی صاحبِ معجزات
 کہتی ہیں کہ ایک روایت اور اسمِ عظیم کی بیانیین عطا سی بیان کیجاتی ہی کہ اوسکی
 تین تجربہ کیا ہی کہ اسمِ عظیم یہ ہے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُورُ
 یَا نُورُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَلَا کَرَامِ صَلَاح فی حکایت کی ہی کہ خواب میں دیکھا
 مینی کہ کوئی شخص مجھ سے کہتا ہی کہ تجھ کو اسمِ عظیم تعلیم کروں کہ جب تلو اسکو پڑہی عاکری

تیری دعا مستجاب ہو وی مینی کہا کہ تعلیم کرو اوسنی کہا کہ ہو اللہم اِنِّی اَسْأَلُکَ
 بِاسْمِکَ الْخَزُونِ الْکُؤُونِ الْمَطْقَرِ الْمَقْدَسِ پس صالح کتابی کہ کہتی
 نہیں ہوا کہ وریا میں یا خشکی میں اس عالم کو پڑھ کی مانگی ہوا اور دعا مستجاب ہوئی ہو
 روایت کی ہی کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سی التماس کیا کہ آپ مجھی اسم عظم تعلیم فرماوین
 حضرت نی فرمایا کہ وضو کر اور جو کچہ کہ بتلاؤن اوسکو اوس طرح سے کہہ کہ میں اوسکو سنوں
 پس اوس شخص نے وضو کیا اوسکو پڑھا اللہم اِنِّی اَسْأَلُکَ بِاسْمَائِکَ الْکُؤُونِ الْکُؤُونِ
 مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَسْأَلُکَ الْعَظِیْمَ الْاَعْظَمَ الْکَبِیْرَ الْاَکْبَرِ پیغمبر خدا
 فرمایا کہ پیا توئی اسم عظم کی تین بخدای عزوجل کہ جسے میرے تین بحق ساتھ پیغمبری کی
 بیجا ہی کتاب فصل لدعائین منقول ہی کہ ابن غمانی حضرت امام جعفر صادق سی
 روایت کی ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم عظم ہی حضرت امام
 جعفر صادق سے روایت ہی کہ یا ختی و یا قیوم و اسم عظم ہی کتاب فصل لدعائین
 مذکور ہی کہ ابی حمزہ نی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اسم
 عظم پنج سورہ حمد کی ہی حافظ محمد حرمی پنج کتاب دعوات کی بروایت عبد السلام خوارزمی
 ہو بروایت انس کہ پیغمبر خدا نی ہنگام گذر کرنے ابی عباس زید بن صابر کہ وہ شخص
 بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ
 یَا اَبْدِیْعَ السَّمٰوٰتِ عَالَمِ الْاَرْضِ یَا اَدْنٰی الْعَزْلِ لَا اِکْرَامَ فَرَمٰی اَکَرَامَ اَیَا جَانِّی ہوا کہ میری
 کونسی دعا پڑھتا ہی لوگوں نی عرض کی کہ خدا اور رسول خدا بہتر جانتی ہین پیغمبر خدا
 فرمایا کہ یہ اسم عظم ہی جو کچہ کہ چاہو ہو اسطی اسد کا خدا سی طلب کہ وہ خدا عطا
 فرماتا ہی اور جو دعا مانگو مستجاب کرتا ہی سلمان بن جعفر سی روایت کی ہی کہ حضرت

امام رضا علیہ السلام نے نقل فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح کی ستو مرتبہ پڑھو **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** کہ یہ اسم عظیم سی پڑھو
 تہی جیسے کہ سیاہی چشمی ساتھ سفیدی کی **فصل** و سہری خواہل سما
 حسنی مخصوص برای طلب حاجات جان تو کہ جو شخص آخر شب کہ برہنہ
 سر و نون ناٹھ اوٹھاکی ستو مرتبہ **اَلُوْهَّابُ** کہی حقتعالیٰ اوسکی حاجت کو
 بر لاوی اور اوسکی فقر کو دور کری جو شخص **اَلْحَفِیْظُ الْعَلِیْمُ** کو پڑھی جو امر ہم درپیش ہو تو
 حقتعالیٰ کشایش مطلب کے کری اور جو شخص **اَلْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ** کو پڑھی جو امر ہم ہو حقتعالیٰ
 اوسکی مراد کو بر لاوی جو شخص **اَلْمُتَمِّعُ** کہی دعا اوسکی ستجاہ ہو اگری جو شخص کہ مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو بعد ہر فریضہ کی لطفاً ہی شامل اوسکی ہوگا جو شخص **اَلْکَبِیْرُ** کو پڑھا
 مرتبہ کہی حقتعالیٰ اوسکی حاجت کو روا کری جو شخص سات ہفتہ **حَسْبِیْ اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** میں
 طریق کہ چھٹنبہ سی شروع کری اور ہر روز ستو مرتبہ اوس اسم عظیم کو پڑھی تا سات ہفتہ تک
 شقت اوسکی مطلب عطا فرمائے گا اور نجات دے گا جس چیز کہ خائف ہی **فصل تیسری**
 اول تاریخہای سعد و محسن کی بیان میں کہ جو کسی ماہ میں مخصوص
 نہیں ہیں پس پہلی تاریخ پیدائش حضرت آدم کی ہی اور وسطی برائی حاجت اور
 مطالب اور حضور یاوشاہ کی اور وسطی سفر کی اور وسطی طلب علم اور خرید و فروخت
 چار پائیوں کی بہتر جو فرزند کہ پیدا ہو فراخ روزی ہو دوسرے تاریخ پیدائش حضرت
 حوا کی ہی پس س تاریخ نخل کرنا اور گمر تعمیر کرنا اور کاغذ معاملات کی لکھنا اور طلب
 حاجت کرنا بہتری اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک تربیت پاویگا **تیسرے** تاریخ محسن ہے
 اور کسی ماہ پو اسچی نہیں ہی چوتھی تاریخ پیدائش نایل فرزند حضرت آدم ہی پس وسطی

کہیتی کرنی اور شکار کرنی اور پکڑنی چار پاپون کی بہتری اور سفر کرنا اس روز پکڑو
 بلکہ خوف ناری جانیکا ہی اور لٹ جانیکا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہو یا بچوں
 تاریخ روز ولادت قابل ہی یہ تاریخ بخش چینی تاریخ نیک ہے واسطی نکاح کرنے
 اور حاجت طلب نیکی اور سن تاریخ سفر کری اپنی گھر کو سلامت آئیگا اور نیک ہی واسطی
 شکار کرنی اور خریدنی چار پاپون کی اور جو خوب کہ اس روز دیکھی تعبیر اسکی بعد ایک
 روز کی ظاہر ہوگی سا آٹھویں تاریخ نیک ہی واسطی سب کاموں کی خصوصاً واسطی عمارت
 بنانی اور عروسی اور شکار کرنی اور طلب وزی کرنیکی اور جو لڑکا کہ اس روز پیدا ہو
 فراخ روزی اور نیک تربیت ہو آٹھویں تاریخ نیک ہی واسطی خرید و فروخت کی
 اور جو بادشاہ کی پاس واسطی حاجت کی جا و حاجت اسکی برآوی اور یہی واسطی
 سفر کرنے اور جنگ کرنیکی نوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کاموں کی اور جو کہ اس روز
 دشمن ہی لڑی غالب وی اور جو کہ سفر کری مال کثیر ملی اور جو فرزند پیدا ہو فراخ
 روزی ہو اور جو خواب کیلئے اتر اوسکا اوسیدن ظاہر ہو دسویں تاریخ روز ولادت
 حضرت نوح ہی جو کوئی اس روز پیدا ہو عمر اسکی بڑی ہو اور فراخ روزی ہو
 اور نیک ہی واسطی خریدنی اور بچنی اور سفر کرنی اور کہیتی کرنیکی گیارہویں
 تاریخ ولادت حضرت شیت ہی نیک ہی واسطی سفر کرنی اور اکثر کاموں کی یا رہو
 تاریخ نیک ہی واسطی نکاح کرنی اور سفر دریا کرنیکی اور جو بیمار ہو صحت پائی اور
 جو فرزند کہ پیدا ہو باسانی تربیت پائی تیرہویں تاریخ بخش چینی واسطی سب کاموں کی
 چودہویں تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنیکی اور
 قرض لینا اس روز بہتری اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو نالیم ہو اور عمر اسکی

دراز ہو اور راغب ہو طرف ظلم کی پند رہوین تاریخ نیک ہی وسطیٰ سب کام کے
 مگر بری وسطیٰ قرض دینی اور لینی کی سوسو کمون تاریخ کسی کام کو اچھی نہیں ہی مگر
 عمارت بنانی کی خوب ہی اور جو کہ سفر کری اس روز خوف ہلاکت کا ہی جو بیمار ہو شفا پا
 اور جو لڑکا قبل دو پہر پیدا ہو بد حال ہو اور بعد دو پہر کی نیک حال ہو ستر ہون
 تاریخ میانہ یعنی نہ اچھی ہی نہ بُری ہی اور قرض لینا اور دینا خوب نہیں ہی اور جو
 فرزند کلاس وز پیدا ہو نیک ہو اٹھارہون بسک ہر جمعہ کا کہ لہو جو فرزند پیدا ہو گانیکال ہو گا
 اونیسویں تاریخ روز ولادت حضرت احمق ہے نیک ہی وسطیٰ سفر کرنی اور طلب
 روزی کرنیکی اور کوشش کرنیکی کاموین اور طلب علم کی وسطیٰ خوب ہی اور جو فرزند
 پیدا ہو توفیق نیک پاوی بیسویں تاریخ میانہ ہی نہ اچھی ہی نہ بُری ہی اور وسطیٰ
 تعمیر اور بنانی مکانوں اور گالی درختوں اور پول لینی چارپایوں کی بہتری اور جو فرزند
 کم پیدا ہو مشقت کی ساتھ زندگانی بسر کری اکیسویں تاریخ نحس ہی اور جو کہ سفر
 کری خوف ہلاکت کا رکھتا ہی اور وسطیٰ مارلی حیوانات کی خوب ہی بائیسویں تاریخ
 نیک ہی وسطیٰ برائی حاجتوں کی اور جانی نزدیک بادشاہوں کی اور صدقہ دینا
 اس روزین باعث قبول ہو نیک ہی اور جو اس روز بیمار ہو جلد شفا پاوی اور
 جو کہ سفر کری اپنی گھر صحیح و سالم پیری اور وسطیٰ جمع کاموں کی بہتری بیسویں
 تاریخ ولادت حضرت یوسف ہی نیک ہی وسطیٰ طلب حاجات کی اور وسطیٰ تجارت کی
 اور عورت چاہنی کی اور نزدیک جانی بادشاہوں کی اور جو کوئی سفر کری غنیمت
 اور لوٹ بہت حاصل ہو اور جو فرزند پیدا ہو باسانی تربیت پاوی چوبیسویں
 تاریخ نحس ہی اسوٰطی کہ فرعون اس تاریخ پیدا ہو ہی پس کوئی کام اس روز

نہیں اور واسطی تو لہ فرزند کی بی خوب نہیں ہی چھیسویں تاریخ نیک ہی پس واسطی
 اپنی تین نگاہ رکھی و کسی کام کی واسطی نہ جاوی اس واسطی کہ اس وزحق تعالیٰ نے
 ہوا مصر کو سفر خون کی غرق کر دیا اور واسطی بیمار کی مری ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک
 ہو لیکن بہت بلا میں مبتلا ہو مگر آخر نجات پاوی چھیسویں تاریخ نیک ہی واسطی
 سفر کی اور سب امر مکی لیکن نکاح کرنا خوب نہیں کہ آخر کو جدائی ہوگی اور اگر سفر سی
 روز پری گمر نہ جاوی ستائیسویں تاریخ نیک ہی واسطی سبک مونکی اور ایک روٹا
 سی سفر کرنا اس وز خوب نہیں اٹھائیسویں تاریخ پیدائش حضرت یعقوب کی ہر
 نیک ہی واسطی سبک مونکی اور جو فرزند کہ پیدا ہو غم یا مرض یا ضعف چشم میں مبتلا ہو
 او تیسویں تاریخ نیک ہی واسطی سبک مونکی اور جو کہ سفر کری بہت مال یاد اور
 واسطی ملاقات بادشاہ مونکی خوب ہی اور جولڑ کا کہ پیدا ہو برباد ہوگا تیسویں تاریخ
 نیک ہی واسطی خرید و فروخت کی اور واسطی نکاح کرنی کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو سبک
 ہو فصل چوتھی تاریخ نیک ہی صغرو کبر ہر ماہ میں محرم الحرام
 گیارہویں اور چودھویں اور بائیسویں صفر کی پہلی دسویں بیسویں بیچ الاول
 کی چوتھی اور دسویں اور بیسویں ربیع الثانی کی پہلی اور گیارہویں اور اٹھائیسویں
 جمادی الاول کی دسویں اور گیارہویں اور اٹھائیسویں جمادی الثانی کی
 پہلی اور گیارہویں اور بارہویں مرحب کی گیارہویں و بارہویں اور تیرہویں
 شعبان کی چودھویں اور بیسویں اور چھیسویں رمضان کی تیسری اور
 بیسویں اور چوبیسویں شوال کی دوسری اور چہٹی اور آٹھویں ذیقعد کی
 چہٹی اور دسویں اور اٹھائیسویں ذیحجہ کی آٹھویں اور بیسویں اور اٹھائیسویں

اور تیسری اور پانچویں اور تیرہویں اور سولہویں اور اکیسویں اور چوبیسویں اور پچیسویں
 ہر ماہ کی خوش گوئی کام نہ کری فقط **فصل پانچویں سعد و خصل یام ہفتہ** کی
 سر و جمعہ یہ دن سوار کل روز و گاہی اور یہ روز بہترین عید ہی بلکہ ایک
 اس روز میں ایسی ہی کہ اگر اس وقت کوئی دعا کری حق تعالیٰ فوراً قبول فرماتا ہی مذ
 واسطی نکاح کر نیکی نہایت بہتر ہی اور سنت ہی کہ مومنین اس روز غسل کریں اور
 حمام میں جائیں اور سر منڈوائیں اور قبل نماز جمعہ کی سفر کری مکروہ ہی اور جو کوئی قبل
 نماز جمعہ کی سفر کری تو نذکر تا ہی ایک فستقہ کہ اشخص خدا تجھ کو پیر نہ پیری سر و شنبہ
 نہایت مبارک ہی بلکہ جناب رسول خدا فی فرمایا ہی کہ خدائی مبارک کیا ہی میری امت
 کی واسطی صبح اور شام روز ہفتہ اور شنبہ کو اور سبک منوکی واسطی خوب ہی خصوصاً سفر
 کر نیکی اور حدیث میں وارد ہوا ہی کہ اگر پتہ اپنی جگہ سے اس روز کسی جگہ بہت
 جاوی تو حق سبحانہ تعالیٰ اس پتہ کو پیراوس جگہ کر دے گا روز یکشنبہ خوب
 واسطی عمارت بنا کر نی اور شاہی کر نیکی اور میانہ ہی اکثر کاموں کی واسطی روز و شنبہ
 خوش بین و نوکام ہی اور واسطی کسی کام کی مبارک نہیں اور سفر کرنا بیچ اس روز کی اور واسطی
 حاجت کی جانا بہتر نہیں ہی اس واسطی کہ مانعت بیچ اس روز کی وارد ہوئی ہی اور
 منسوب یہ روز طرف بنی امیہ کی کہ روز عید اون لوگوں کا تھا مگر شنبہ یہ منانہ
 واسطی اکثر کاموں کی اور بیچ حدیث کی وارد ہوا ہی کہ سفر کر بیچ اس روز کی کہ حدیث
 فی آہن کو واسطی داؤنگی اس روز نرم کیا تھا اور منقول ہی کہ جب حاجت دشوار ہو تو
 او سکو طاعت ہی اس روز چھار شنبہ بخشن ہی و واسطی اکثر کاموں کی شنبہ
 نہیں ہی روز پنج شنبہ مبارک ہی واسطی سب کاموں کی خصوصاً واسطی طاعت جا اور سفر

رسالہ تحفۃ العارفین متعلقہ رسالہ تحفۃ الجاہلین

جسکے رسالہ تحفۃ الجاہلین بعثتم کی بہائی میر جعفر حسین صاحب السید اشفاق حسین سلمیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ ساکن مقبہ سری محلہ شرقی کی نظر سی گذرا تو انہوں نے فرمایا کہ اسمین سوای دعا مانا حاجت وغیرہ کی اور کوئی دعا کسی امر کی نہیں ہی ہماری رای یہی کہ اور دعائیں ہی واطی دفع ضرر رسانپ بچو و تپ غیرہ و دیگر عوارض و حرز وغیرہ ہی تحریر ہوں چنانچہ خاکسار نے بموجب کم کی کچھ دعائیں مختصر بعثتم رسالہ تحفۃ الجاہلین کی تحریر کیں اور نام اسکا تحفۃ العارفین رکھا لہذا جملہ مومنین کچھ دست میں گذارش ہی کہ جو صاحب اس سے منتفع ہوں حقیر کی ہی حق میں دعای خیر کریں کتاب سفینۃ النجاة میں مذکور ہی کہ جو کوئی ہر روز بیس مرتبہ اس دعا کو پڑھی روزی اوسکے زیادہ ہو وہ دعایہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اَوْ سِي كِتَابِ بَيْنِ حَضْرَتِ

پیغمبر سی وایت ہی کہ واطی دور ہونی فقر کی اس دعا کو پڑھی اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اَوْ سِي كِتَابِ

حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واطی طلب رزق کی وقت صبح اس دعا کو پڑھی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَزَّنِي فِىْ نَفْسِهِ وَاَلَمْ يَلْزَمْ نِىْ عِيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدَيْهِ وَاَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ يَدِيْ لِتَأْسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَّرَ عَوْرَتِيْ وَاَلَمْ يَفْضَحْ نِيْ

وہ دعای کہ جو امام زین العابدین سی صحیفہ کاملہ میں مذکور ہی کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھا

فقر اوس کا دور بہو اور روزی زیادہ ہوا اللہم انک ابتلیکنا فی امرنا لقا بسوء
 الظن و فی اجمالنا یطول الامل حتی التمسنا الرزاق من عند الرحمن
 وطمعنا بامالنا فی عمار العمرین فصل علی محمد و آلہ و هب لنا یقینا صا
 تکفینا بہ من مؤنہ الطلک اھمنا نفعہ خالصہ نعھینا بہا من شدة
 النصب و اجعل ما مرخت بہ من عذتک فی و حیک و اتبعته من
 قسک من کتابک قاطعاً لاھتاً مناب الرزق الذی تکفلت بہ و حملاً
 للار شتعالی بما صممت الکفایة کہ فقلت و قولک الحق الا صدقت
 و اقسمت و قسمک الابن الا و فی و فی السماء رزقکم و ما توعدون ثم
 قلت فور رب السماء و الارض انہ الحق مثل ما انکم تنطقون کتاب
 مفتاح الجنان میں ہی کہ بیج کتاب حاجی محمد ابن محمد تبریزی کی نقل کی ہی کہ اس دعا
 کو کہی در موم جامہ میں کہرا اپنی پاس رکھی پس ایک ہفتہ نگذری کہ خدا ستعالی اوسکو
 تو نگر کرے کوئی نہ جانی کہ برکت اس قدر کہا سنی الی اسناد سکی مختصر بیان کی وہ یہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰہُ یَا الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ
 الْقَیُّوْمُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ و افتح علی صاحب کتابی
 ہذا العبد ابواب فضلك و ابواب رحمتك و ابواب رزقك و ابواب
 خیرك و ابواب کرامتک و ابواب نعمتک و ابواب سعادتک و ابواب
 سلامتک و ابواب عظمتک و ابواب رفعتک و ابواب برکاتک و ابواب
 مننک و ابواب مرضاتک و ابواب عنایتک و ابواب الغنی و ابواب لجمہ
 اللہم تکفلت برزقی و رزق کل دابۃ انت اخذنا یناصبتھا ان ربی علی

تعلیم کی کہ پڑھی تا قرض و سکی کی تین اللہ تعالیٰ ادا کرے ہر چند بقدر پڑھائی زمین طلا
ہو اور وہ یہ ہے اللہم یا فارح الہم و منقسل الغم و مذهب الחרان و محب
دعوة المضطربین و رحمان الدنیا و الآخرة و رحیمہما انت رحمانی و رحمان
کلشی فارحمنی رحمۃ تعیننی یہا عن رحمۃ من سواک و تقضی بہا عنی الذ
حضرت امام جعفر صادقؑ یہ یونس بن عمار کی تعلیم کی یونس بنی ساتھ آنحضرت کی شکوہ کیا کہ
ایک ہمسایہ ہی مخالفان سی جس وقت میں اسکی طرف جاتا ہوں وہ رافضی کتابی پس آنحضرت
نی کہا کہ نفرین کر ساتھ اس و ش کی کہ بیچ سجدہ دوم رکعت دوم نماز شب میں حمد اللہ
اور تعظیم کر اور تعظیم و تحمید بطریق مختصر یہ ہو سکتی ہے کہ اول سبحان ربی الاعلیٰ بحمدا
تین مرتبہ شل نماز فریضہ کی پڑھی بعد اسکی یہ کہی الحمد لله العلیٰ العظیم الذی لیس
لمثلہ شیء و هو الغفور الرحیم اور بعد کو یہ دعا پڑھی اللہم ان فلان بن فلان
قد شتمنی و فوّہ بی و غانی و عرّضنی للکآبرۃ اللہم اضرہ بہ و سہم عاجل
تسغله بہ عتی اللہم و قرب اجلہ و اقطع اثرہ و عجل ذلک یا رب السموات
الساعة یونس کتابی کہ یہ عمل کر کی میں کو فہ میں آیا اور یاروں اپنی سی احوال و س
ہمسایہ کا پوچھا او نہوں نی کہا کہ وہ بیمار ہی اور ہنوز سخن و سکا در میان تھا یعنی تمام
نہوں پایا تھا کہ گرو سکی سی فریاد و روئیک آئی کہ وہ مگر گیا اور جو کوئی اس آیت کی تین اس
خاک پر کہ جس خاک پر آفتاب نہ پہنچا ہو پڑھی اور او پر موندہ و مسن کی چہر کی کہ وہ نہ
دیکھی امین یعنی نڈر ہو وی شر او سکی اور وہ آیت یہ ہے واذ ارايتہم تعجبک
اجسامہم و ان يقولوا سمع لقولہم کانہم خشب مستندة یحسبون
کل صیغۃ علیہم ہم العاد و ماخذہم قاللہم اللہ انی یوفون حضرت امام

محمد تقی عسی روایت کی ہے کہ آنحضرت نے محمد بن حمرہ غنوی کو یہ دعا تعلیم کی کہ اوپر اسکی
 مداومت کی کہ قید خانہ سی جلد نجات پائی وہ یہم ہی یا مَنْ یُکْفِیْهِمْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا یُکْفِیْهِمْ
 مِنْهُ شَیْءٌ اَلْکَفِیْ مَا اَلْکَفِیْ پس نام آزار کالی باین روش کہ ہو مَا اَلْکَفِیْ مِنْ
 فَلَانِ سِجِّ کِتَابِ تَغْنِیْنِ کی ہے کہ ایک شخص کے تین ایک فی خلیفون بنی امیہ سی قید کیا
 پس اس شخص نے حضرت عیسیٰ کو جواب میں دیکھا کہ ان کلمات کو اسکو تعلیم کیا لَا اِلَهَ
 اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پس وہ شخص بیدار ہوا اور پڑھا اسی روز قید سی چھو گیا
 خواصل السورین واروی کہ جو شخص سورہ طور کو بہت پڑھی قید سی بہت جلد چھوٹی او
 جو کوئی سورہ انفطار کو پڑھی قید سی خلاصی پاوی سورہ انا انزلناہ کو جو کوئی پڑھی
 قید سی جلد رہائی پاوی کتاب اقبال میں حضرت امام جعفر صادق ع سے روایت ہے کہ
 جس کسکو کوئی غم ہو پس جو آفتاب طرف مشرق کی بمقدار عصر بلند ہوا وسوقت پہنچت
 نماز پڑھی بعد ازان رو بقبلہ مانو تلو اوٹھا اگر اسکو پڑھی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَبَدِیَّةٌ
 مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَ اَنْتَ شِئْتَ فَ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ پس وہ غم دور ہو حضرت غنیم
 صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہے کہ جس کسکو کوئی غم ہو یا بدایا ننگدستی ہو پس اس دعا کو
 پڑھی اَللّٰهُمَّ رَبِّ کَا شَرِّکٍ یَّہْ شِئْنَا نَفَعْنَا عَلٰی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ امام جعفر
 صادق سی روایت ہے کہ حبریلؑ نے کنوان بنی چاہ میں یوسفؑ کو یہ دعا تعلیم کی کہ
 بسبب پڑھنی اس دعا نجات پائی اَللّٰهُمَّ اِنْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ
 اِلَّا اَنْتَ الْمَلٰٓئِکَةُ بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَقْبَلْ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِّیْ مَآ اَنَا وَاَخْرَجَا حضرت امام زین العابدینؑ روایت
 کی کہ فرمایا او حضرت نے کہ دہشت نہ رکھوں میں جو ان کلمات کو پڑھوں میں ان سی کہ جمع

دعا کی
خلاصی
زندگانی

دعا کی
نفع ہونے

ہووین او پر میری جن و نرس لبسم الله و بالله و من الله و الى الله و في سبيل الله
 و على ملة رسول الله اللهم اليك اسلمت نفسي و اليك رجعت و خيري
 و اليك ارجأت ظهري و اليك فوضت امري اللهم احفظني بحفظك
 من بين يدي و من خلفي و عن يميني و عن شمالي و من فوقي و من تحتي
 و من قبلي و ادفع عني بحولك و قوتك فانه لا حول و لا قوة الا بك
 پڑھنی والا اس کا محفوظ رہیگا اگر تمام جن اسل و سپر جمع ہوں امام جعفر صادق سے
 روایت ہی کہ وہ اسل رفع ضرر یعنی سانپ بچو یعنی عقرب کی اس عاکوٹری وقت
 صبح و شام کی لبسم الله و بالله تو کلت علی الله و من یتوکل علی الله فهو حسبه
 اِنَّ اللهَ بِاَعْمَالِهِ لَعَلِيمٌ اللهم اجعلنی فی کنفک و فی جوارک و اجعلنی فی حفظک
 و اجعلنی فی مکتبک مصباح کفعمی میں روایت ہی کہ جو کوئی شب کو اس عاکوٹری
 اوسکو بچو ہرگز نہ کالی اعدو دیکھائے اللہ التامات من شر ما خلق جو چاہی
 تو کہ سانپ بچ گہری کی داخل ہو وی ان کلمات کو بچ چار کڑی کا ندکی لگی اور
 ان چارون کڑیوں کو چارون کونون گہریں من کری لبسم الله الرحمن الرحیم
 بھجہ و یجہ و یھود محنا و اطرد جو کوئی چاہی کہ ضرر بچو یعنی عقرب سے
 سی اوسکو نہ بچو چاہیے کہ ہر شب پڑھی سلا م علی نوح فی العالمین انا کذلک
 نخرجک من الحسین انہ من عبادنا المؤمنین مصباح کفعمی میں ہی کہ جو کوئی اول
 دن و اول رات کو اس عاکوٹری میں ہو وی اوسدن اور اوس رات کو ضرر نہ
 ہو جو و چوری وہ یہ ہی عقدت سر بانی العقب و لسان الحیة و کلب السباع
 بقول شہدان ان لا اله الا الله و اشہد ان محمد الرسول الله جو کوئی صبح و شام

کہی بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰہِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمٰوٰتِ وَهُوَ
 السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ و پس و سکو کچھ ضرر جانوروں کاٹنی والوں سے نہ پہنچی وقت صبح روز
 پنجہ پنج اسفندار ماہ کی وضو کری جب تک ان کلمات کو نہ کہی بات نہ کہی اور اسکو اپنی بازو
 باندھی کوئی ضرر عقر یعنی پچوٹی نہ پہنچی بسم اللہ سحہ سحہ قرینہ قرینہ تریبہ طلحہ
 نحو قعنا فقط قطعہ قطعہ فقط اور ہفندار نام ہی بارہون مہینہ
 کہ وہ زمانہ زمینی آفتاب کا برج حوت میں ہوتا ہی اور یہ بھی جاننا چاہی کہ جو نور
 ہوتا ہی وہ انتہای ماہ اسفندار ہی قبل اسکی آفتاب برج حوت میں ہوتا ہی پس
 اگر بیس یا کیس مارج ماہ انگریزی کو نوروز ہوتا ہی تو یہ مجھنا چاہی کہ بیس یا کیس
 فروری کو ماہ اسفندار شروع ہوتا ہی پس اس حساب سے پچیس یا چوہن فروری کو
 پانچون تا یخ ماہ اسفندار کی ہوگی خواص السورہ میں وارد ہی کہ جو کوئی سورہ مانو
 کو کہی اور گہرین یا صندوق میں رکھی پس کوئی چیز اس گہر صندوق میں ہی جو
 نہ جاوی جو کوئی سورہ اعراف کو سیاتہ گلاب زعفران کی لکھی اور بازو پر باندھی محفوظ
 رہی ضرر سانپ بچو وورندہ و دشمن و گم ہونی راہ سی جو کوئی شخص سگ گزندہ
 کو دیکھی اور اس سے خوف کری پس واسطی دفع اسکی کی یہ پڑھی اَفْغِیْزْ دِیْنَ اللّٰہِ
 یَبْعُوْنَ وَ لَہٗ اَسْلَمَ مِنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ طَوْعًا وَ کَرْہًا وَ اَلِکَیْوَ وَ جُحُوْ
 جو کوئی سفر میں جو رکاوٹ خوف کری پس واسطی حفاظت کی یہ دعا پڑھی یا وُدُوْ دِیَا
 وُدُوْ دِیَا وُدُوْ دِیَا اَلْعَرِشَ الْحَمِیْدِ یا اَفْعٰلًا لِمَا تُرِیْدُ اَسْأَلُکَ بِعَرَّتِکَ الْیَوْمَ
 لَا تُرَامُ وَ مُلْکِکَ الَّذِی لَا یُضَامُ وَ یُوْرِکَ الَّذِی مَلَأَ اَرْضَکَ عَرَشِکَ
 اِنْ تَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَکْفِیْنِیْ شَرَّ الْاَصُوْمِیْنَ یا مُغِیْثُ اَعِیْثِ یا مُغِیْثُ

جامع
 کتب
 دینیہ

جامع
 و فضائل
 دینیہ

اِغْنٰیْ جَوْکُوْلِیْ اِسْلٰیہ کو سورہ اعراف سی تختہ پر لکھ کر الگ کتبی کی سیخ سی نصب کی ہو
 کشتی غرق ہوئی سی محفوظ رہی وہ ایہ یہی وہو الذی جعل لکم النجوم لیتستدلوا
 بِهَا فِی ظُلُمَاتِ الْبَرِّ الْبَحْرِ قَدْ فَضَّلْنَا الْاٰیَاتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ جَوْکُوْلِیْ اِسْلٰم
 سورہ ہود سی تختہ پر لکھی ہو کتبی کی لگی سیخ سی نصب کی محفوظ رہی وہ یہ یہی وقال
 اَنْرِکُمْ اٰیٰتِہَا بِسْمِ اللّٰہِ جَعَزَہَا وَصَرَّحَہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ مَّحَارِمُ خَلْقِ
 مین وار وہی کہ جو غرق ہوئی سی و آفات دریاسی ذری ان کلمات کو پڑھی اور ساتھ
 اِنِّیْ رَکِبِیْ وَمَا قَدَّرَہَا اللّٰہُ حَقَّ قَدْرِہَا وَلَا اَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہُ یَوْمَ الْقِیَمَۃِ
 وَاللّٰہُ وَاَنْتَ مَطْلُوْبَاتٌ بِمِیْنِہِ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ جَعَزَہَا
 وَصَرَّحَہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَرْکَبِنَا وَاحْسِنْ مَسِیْرَنَا
 وَعَافِنَا فِیْ بَحْرِہَا اوردی کہ حضرت یونس علیہ السلام فی سبب کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا
 اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کی غرق ہوئی سی نجات پائی اور جو دایم
 تلاطم بہت ہوئی تو یا حییُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کو بہت پڑھی محفوظ رہیگا اَنِیْسِلْ لِعٰبِدِیْ
 مین وار وہی کہ جو کوئی راہ ہول جاوی اور یہ دعا پڑھی بہت جلد راہ پاوی کہ
 اَوْمِیْکَ تَجْرِبَہٗ کِیَاسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ الْعَظِیْمِ الْبَرُّہَا شَدِیْدِ السُّلْطٰنِ
 کُلُّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاۡنٍ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ
 وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جس کی کو کوئی کام ضروری ہو اور جانا
 ضرور ہو اور وہ دن نہایت نحوس ہو پس واسطی نحوست دور ہوئی کی اوس روز
 وقت صبح اس دعا کو پڑھی اَصْبَحْتُ اَللّٰہُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِکَ اَلَسْبِیْحِ الَّذِیْ
 لَا یُحَاوِلُ مِنْ شَرِّ کُلِّ غَاشِیٍّ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَخْلُوْقَتٍ وَمَنْ خَلَقْتَ

مِنْ خَلْقِكَ الصَّابِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جَنَّتِهِ مِنْ خَوْفٍ يَلْبِاسٍ سَابِعَةٍ تَحْكُمُهُ
 وَلَا أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْتَجًّا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ إِلَى الْحَيَاةِ
 أَيْتِهِ بِجَدَارِ حَصْبَيْنِ الْأَخْلَاصِ فِي الْأَعْتَرَفِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُؤَقِّنًا
 أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيهِمْ وَأُولَى مَنْ وَالُوا وَأُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا
 فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّنِي اللَّهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا تَقِيهِ يَا عَظِيمَ حُجْرَتِ
 الْأَعْمَادِ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ يَسْأَلُ دُعَاوِيهِ سِرْقَتِي سِي هِي
 اَوْ مَضْمُونِ جَوْ كَهَنَةِ بَچ اوسکی ہوا سی یہی کہ ایچھ جو شخص سفر کو جاوی او چاہی کہ اوس
 سفر سی سلامت پری و مطلب سک اوس سفر میں روا ہو پس گہ سی باہر جانکی قوت
 یہ دعا پڑھی خوش رہتا ہوں میں اوسکو باہر جانی اور دخل ہو نیکی ساتھ روا کر نی
 حاجان اوسکی کی اور اوسکو سلامت پیرتا ہوں میں پس مصباح کفعمی میں امام محمد
 باقر سی روایت ہی کہ یہ دعا پڑھی بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ
 عَلَى اللَّهِ وَكَمَّوْعَايَہِی اُسکی ہی و ہی تعریف ہی جو اوپر بیان ہوئی بِسْمِ اللَّهِ حُسْبِيَ
 تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اَللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اَمُوْرٍیْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ نَوَاصِلِ السُّوْرِ مِّنْ وَارِوِیْ کہ جو مسافر سورہ طور کو
 بت پڑھی بلیات سفر سی محفوظ پری جو کوئی راہ میں سورہ اتنازل نہا کو بت پڑھی مطلب
 اوسکا اوس سفر میں حاصل ہو کتاب السعادت میں سید ابن طاووس علیہ الرحمہ نے
 حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی نقل لیا ہی کہ جسکی پاس یہ حرز ہو خوف نہیں اوسکو
 بادشاہ جابر اور چور اور تلوار سی اور ہی اسکی زیادہ تعریف ہی مگر مختصر بیان کی پس چاہے

دعا سی سک

دعا سی سک

که مشک و زعفران و گلاب سی پوست آهو پر لکبکر بازو پر باندی و به حرز بیمه بی اهنه
 ادورهای ۵ سوماع ۵ مالح ۵ هر حاجم مباحه ۵ اسه ۵ ادا با تلوی
 صاهای ۵ الوهی ۵ السهاسر نارمه ۵ او داد ۵ صعوارد ۵ هو هو بواد
 چاهی که ساهه تری هو حرز امیر المومنین علیه السلام کا که پنج مکارم الاخلاق کی روایت
 که جو کوئی اس حرز کو اپنی ساهه رکھو و سکو کچھ ضرر و سحر و صرع و زهر و بادشاه جابر و شیطان
 و چور و راهزن و دزدگان و گزندگان سی نہ پہنچی اور جو ایسے جانور انسان کو ضرر پہنچا
 ہین ان سب سی محفوظ رہی وہ بیمه سی ای کنوش ای کنوش ارشش عظیمیظ
 یا میططرن فریاستون ما و ما ساما سسریا طبطشالوش حیطوش
 مشفقش مشاصعوش او طینوش لیطیفکس هذا هذا و ما کنت
 بجانبی لغربی اذ قضینا الی موسی لا مرم و ما کنت من الشاہدین اخرج
 بقدرۃ اللہ منها ایھا اللعین بعزۃ رب العالمین اخرج منها و لا کنت
 من المسجونین اخرج منها ما یکون لک ان تکبر فیھا فاخرج انک من کفرا
 اخرج منها مذموم مذخورا ملعونا کما لعن اصحاب السبت و کان
 امر اللہ مفعولا اخرج یا ذی الخزون اخرج یا سوراسور یا لاسم الخزون
 یا میططرون طرعون مراعون تبارک اللہ احسن الخالقین یا ہیئا
 شرکیا حیثا قیوم یا لاسم الذکوب علی جبهۃ اسرافیل اطر دعن صنا
 هذا الکتاب کل جنی و جنیۃ و شیطان و شیطانۃ و تابع و تابعۃ و ساء
 و ساحرة و غول و غولۃ و کل متعیت و عابث یعبت عیابن ادم و لا
 حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی محمد و آلہ الطیبین

زعفران اور گلابی لکھریا باز پر عورت کی باندھی وہ عورت حاملہ ہو جو کوئی سورہ فجر کو
 وس مرتبہ آلت پر پڑھ کر پہنوں کی بجا از زن جماع کری اللہ تعالیٰ غرضند اسکو دی اور مقبول
 ہی علی محمد صبری ہی کہتا ہے کہ جعفر بن محمد کی دختر کی ساتھ میں فی شادی کی اور
 عورت سی جملہ بہت محبت تھی مگر اس عورت سی لڑکا نہ پیدا ہوا تاہا ایک روز حضرت امام
 علی نقی علیہ السلام کچھ دست بین گیا اور اس امر کو انحضرت سی مبنی عرض کیا حضرت یہ
 سنکر مسکرائی اور فرمایا کہ فی روزی کی انگڑی پر اس آہ کو کندہ کر ریت لا تذر فی فدا
 وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ علی محمد صبری کہتا ہے کہ جب طرح حضرت فی فرمایا تھا اوسیط
 عمل میں لایا پس ایک سال نہ گذری پایا تھا کہ لڑکا پیدا ہوا اسقول ہی کہ جسکی لڑکا پیدا نہ
 ہوتا ہوا اور چاہی کہ لڑکا ہی پیدا ہو پس اس عمل کو بجا لاوی جمع الدعوات میں واروی کہ
 جو چاہی کہ عورت حاملہ لڑکا ہی پس جسوقت کہ حمل اوسکا چار ماہ کا ہو پس چار جمعہ بی
 ربی عورت کی شکم پر لکھیں **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمِیْتُہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**
 اوسی کتاب میں مذکور ہے کہ جو چاہی کہ حاملہ لڑکا ہی پس جسوقت حمل چار ماہ کا ہو پس
 لائے اور شکم عورت کی رکھ کر اسکو پڑھی **اللّٰہُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمِیْتُہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**
 اسی روایت ہی کہ جو چاہی کہ عورت تیری سی لڑکا پیدا ہو پس جسوقت ارادہ محبت
 کری پس سیدی ماتہ اپنی کو جانب راست ناف اوس عورت کی رکھ اور سات مرتبہ
 انا انزلناہ کو پڑھ اور جب حمل نمایاں ہوا اور بیچ رات کی حرکت کری پھر سیدی ماتہ اپنی کو
 جانب راست ناف کی رکھ اور سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ کو پڑھ مقبول ہی و سطر

و سطر

عالمی

ماں باوی
وہاں فرزند

حفاظت حمل کی اسکو بجالاؤ گئے خدایا سورہ میں واروی کہ جو کوئی سورہ پڑھ کر گویا وہ
 اوسکو دیکھ کر پانی اوسکا عورت حاملہ کو پلاوی حمل و سکا ساقط ہونی اور دیگر آفات سی
 سالم رہی جو کوئی اس آیت کو سورہ انبیاسی پوسٹ آتھو پر لکھ کر حاملہ عورت کی ابتدای
 حمل سی پیا لیس و زیک باندھی بعد اوسکی کہو لی اور پھر اوس ماہ میں باندھی کہ وقت
 جنی کو ہی فرزند اوسکا آفات سی محفوظ رہی اور حمل و سکا ساقط نہ ہو وہیم ہی و آتھو
 اذ نادى رَبُّهُ اِنِّى مُسِيءٌ اَلْقُرْآنَ اَسْرَمُ اَلَّذِي هُوَ فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ وَ
 كَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضِرٍّ وَاَتَيْنَاهُ اَهْلَهُ وَفَمِّلْنَاهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
 وَذِكْرَىٰ لِّلْعَالَمِينَ مكارم الاخلاق میں پیغمبر خداسی روایت ہی کہ جو کوئی عورت
 کند ربت چا باری پس باعث زیادتی عقل فرزند کا ہو اور کند ر ایک درخت کا گوند
 ہو تا ہی شتابہ مصطلکی سی کافی میں شیخ کلینی فی روایت ائمہ معصومین سی کی ہی کہ
 جو عورت حاملہ ناشتا بہت کماوی باعث زیادتی حمل فرزند کا ہو شیخ کلینی فی حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام سی کافی میں روایت کی ہی کہ جس دن عورت حاملہ کی لڑکا پیدا
 ہو نیکی ہو اوسیدن سات دانہ خرما کی کماوی باعث زیادتی فہم فرزند کا ہو مکارم الاخلاق
 میں واروی کہ وہی اسانی وضع حمل کی اس شکل کو لکھ کر ان سیدی پر حاملہ کی باندھ
 وضع حمل باسانی ہو وہ شکل یہی
 کہ جو کوئی اس کا کو لکھ کر اوپر ان حاملہ کو
 باسانی ہو مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَفِيهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى
 يٰۤاٰدَمُ اَسْكُنْ اِلٰىكَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا
 مِنَ الصَّٰلِحِيْنَ
 عَزَّ وَجَلَّ کتب و عیہ میں مذکور ہی کہ اس شکل کو لکھ کر ان بائین پر عورت حاملہ کی باندھ

اخرج نفیس عن هذا المجلس

۳	۹	۲
۳	۵	۶
۸	۱	۶

اذا نزلت عافیت

اعمال
میں

وہاں
میں

میں
میں

میں
میں

میں
میں

میں
میں

اوس وقت اوسکو دھوکہ دیا اور خدا تعالیٰ اوسکو پائیزہ کرمی اور محفوظ رہی گزند و ن
و شیطان ہی جو کوئی سورہ بلد کو لکھی اور حبس وقت لڑکا پیدا ہوا اوس وقت اوسکی باندھی
ایمن ہوئی نقص سی مصباح کفایت میں وارد ہے کہ جو کوئی سورہ یس یا سورہ فتح یا
سورہ حجر کو زعفران سے لکھ کر دھوکہ دے اور اس حور کو بلانی کہ دودہ اوس کا کم ہو سکی یہی
دودہ اوس کا زیادہ ہوا اسی کتاب میں ہے کہ جو لڑکا زیادہ روتا ہو اس آیت کو لکھ کر
طفل کی باندھی رونا اوس کا کم ہوئی وہ یہی قصہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ
سَبِّتِ عَدَدًا اَتَمُّ بَعَثْنَا هُمْ لِعَلِّمْ اَيُّ الْحَرْبَيْنِ اَحْصَى لِمَا لَنَا مِنْ اَمَدٍ
وَرَدَّ اللَّهُ الدَّيْنَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ فَوْقَ عَرْشِهِ قَائِمِينَ هَذَا الْحَدِيثُ يَجْعَلُونَ وَتَضَعُونَ
وَلَا تَهْكُونَ وَانْتُمْ سَامِدُونَ جو کوئی سورہ طہ کو اوپر پرست دھوکہ لکھی اور
بچ تعزیر دیا یا مس کی یا نقرہ کی لکھ کر طفل کی باندھی رونا اوس کا سو قوف ہو جو طفل
خاک کماوی اس آیت سورہ سبا کو لکھ کر طفل کی باندھی خاک کہا نا سو قوف ہوئی
وہ یہی و یقین فَوْقَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
يَشْتَهُونَ كَمَا فَعَلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلِ أَنِ هُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ قَرِيبٍ جو کوئی
سورہ ق کو لکھی اوس طفل کے مونہہ کو دھوکہ دے یعنی مونہہ میں ڈالی کہ جسکی دہنت
مشکل سی نکلتی ہوں اس سے بات سانی دانت نکلیں گی مصباح کفایت میں حضرت علیؑ
روایت ہے کہ جس آدمی کی کوئی چیز بگاڑ جاوی چاہی کہ اس آیت کو بڑی ہی انشاء اللہ
وہ چیز اوسکی پاس آ جاوی یعنی لجاوی او گظلمات فی بحر لاجئ یفشاء موج
من فوقہ سحاب ظلمات بعضها فوق بعض إذا انزعج بدءکم لیکن بربکم

وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَاِنَّ لَهُ نُورًا مِّنْ نُورِ اَوْسِي كِتَاب مِّنْ هٰذَا اَوْسِي كِتَاب مِّنْ هٰذَا اَوْسِي كِتَاب مِّنْ هٰذَا
 انسان سی اور جای کہ وہ مجاوی پس یہ دعا پڑھی یَلْجَا مَعَ النَّاسِ یَوْمَ لَا رَیْبَ
 فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ اِلْعٰدَاۤیْهِ وَیَنْتَ کَذَا وَکَذَا اَنَامُکُمْ ہوں چیر کالی اللہ
 تعالیٰ اوسکو پاس تیری سلامت پہنچا دی جو چیر گم ہو جاوی تو جا سنی کہ اس دعا کو پڑھی
 کہ مجاوی یا مَن لَا یَغْفِیْ عَلَیْہِ مَکْتُومٌ وَلَا یَشْدَعُ مَعْلُومٌ وَلَا یُعَالِیْہُ مَنِیْعٌ
 وَلَا یُطَاوِلُہُ رَفِیْعٌ اُرْدُدْ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی مَا فِی قَبْضَتِکَ اِنَّکَ اَهْلُ الْاَخْبَارِ
 خواص سورہ یٰس کہ کوئی کچھ چیز زمین میں دفن کری اور پہر اوس جگہ کو بھول جاوے
 تو جا ہی کہ کوئی پہا لہیں اس یہ کو لکھی اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُوَدُّوْا مَا نَاتِیْ اِلَیْ
 اَهْلِہَا وَاِذَا حُکِمَ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ یُعَٰلِیْ عِطْرُکُمْ
 یٰہ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا بعد اسکی آب باران سی دھوکرا اوس مکان میں کہ
 جہاں گمان ہو چتر کی پس اس جگہ مدفون سی مطلع ہو صبح کفعمی میں جنابا ماضی
 علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی آدمی بہاگ جاوی ویا غائب ہووی اور جای کہ
 وہ واپس آوی پس یہ لکھی اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ سَمِیْعٌ سَمِیْعٌ سَمِیْعٌ سَمِیْعٌ سَمِیْعٌ
 وَابْرَئِکَ وَالْجَبْرَ جَبْرُکَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ فَاجِعٌ لِّلْاٰرِ
 بِمَا رَحَّبْتَ عَلٰی فُلَانِ بِن فُلَانٍ اَصْبَحْ مِنْ صَدِّکَ جَعَلْ وَحْدَیْہِ مَعِیْہِ وَ
 وَقَلْبِہِ اور جو دعا کہ صفحہ ۲۸ سطر ۱۸ میں لکھی ہی وہ لکھی جب یہ دونوں دعائیں
 لکھ چکی تو اس پاس انکی بطور حلقہ کی آیہ الکرسی لکھی بعد کو تین روز ہوا میں لکھا وی
 بعد اوسکی اسکو اس جگہ دفن کری کہ جس جگہ وہ شخص سو یا کرتا تھا اسکا رم الاطاف
 میں ہی کہ جو شخص بہاگ جاوی پس وسطی واپس آئی اوسکی کی یہ دعا لکھی ہنسی اللہ الخیر

وَمَا لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا

وَمَا لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا

وَمَا لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا

بد فلان معلولہ علی عنقہ اذا خرجہا لکم نیکدیر ہما ومن لم یجعل للہ
لہ نور لقاہ من نور بعد او سکی لپیٹ کر دسیان دو لکڑی کی راہ لکھ دیجیہ گہرا کی
مین لٹکا دی کہ جس گہر مین وہ رہتا تھا اور جہاں سے مین ہی کہ جس گہر مین وہ رہتا تھا وہ جگہ دفن
کری یا کوئی بہاری پیچہ ہو او سکی نیچی رہی اوسی کتاب مین امام جعفر صادق علیہ السلام
روایت ہی کہ واسطی و پسانی ہما کی ہوئی کی یہ دعا پڑھی اور چاہی کہ غدر لکھی اور
اس پاس مین عاکی بطور حلقہ آیت الکرسی لکھی وس مکان مین دفن کری کہ جسم مین رہتا
اور اوپر او سکی کوئی چیز بہاری رکمدی وہ دعا یہی اللھم السماء لك ولا لک
لک وما بینہما لک فاجعل ما بینہما اصیق علی فلان مین جلد جمل
حتی تر دہ علی و تطفر فی اوسی کتاب مین پیغمبر سی روایت ہوئی کہ امیر المؤمنین
نی فرمایا کہ تعلیم کرتا جو مین وہ دعا اس واسطے کہ نہ فراموش کری قرآن کو یعنی نہ ہو نی
وہ یہی اللھم ارحمنی بتو معاصیک ابد اما انیقینی وارحمنی من تکلیف
مکلا یقینی وارزقنی حسی النظر فیما یرضیک عنی والزم قلبی حفظ کلمات
کما علمتہی وارزقنی ان اتلوہ علی النور الذی یرضیک عنی اللھم نور
یکتابک بصری واشرح بہ صدرہی و فرج بہ قلبی و اطلق بہ لسانہ
واستعمل بہ بدنی و قونی علی ذلک واعنی علیہ انہ لا مبین علیہ الا
انت لا الہ الا انت عدا الداعی مین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی ہی کہ ساتھ
حضرت امیر کی فرمایا کہ چاہی تو کہ حفظ کری تو جسکو معنی تو پس بعد نہ نماز چنگا نہ کی اسکو
پڑھ سبحان من لا یفتدی علی اهل مملکتہ سبحان من لا یأخذ اهل
الارض بالوان العذاب سبحان الذی لا یجزم اللھم اجعل لی فی قلبی

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ جو کوئی اسکو پڑی حافظہ اسکا
 زیادہ اونیسیان کہ نہ ہو صبح کفعمی میں اور ہی کہ جو کوئی اسکو باطن طریق پڑی کہ بچا صبح
 اول اوس ہی کہ بات کہی یعنی بعد پیرنی سلام کی اسکو پڑی حافظہ اسکا بہت ہوا و نیسیان
 کہ ہو وہ یہی یہی یا حتیٰ یاقوم فلا یفوت شیئاً علیکم ولا یؤدہ جو کوئی ان آیات
 لکم راہ پر باندھی نیسیان بہت کہ ہو وہ یہی یہی ولا تمّت ذنوبکم الی ما متّعناہم
 ان واجبا ضہم زہرۃ الحیوۃ الدنیا لنتقنہم فیہ ویرزق ربّک خیراً باقی کو
 اھلک بالصلوۃ واضطرب علیہا لاسئالک رزقنا نحن نرزقک والعاقبۃ
 للفقوی جو کوئی اس آیت کو چالیس بار اور اب خالص پڑی اور اوس ہی فی طعام
 بکار شاگردوں کو کہلاوی وہ سب صبح اور فیم ہووین وہ یہی ینبئ الذین یظنّون انہم
 الذین انزلنا الذی لیک الخیر من الظلمات الی النور یا ذین یظنّون
 انہم صراط العزیز انھم الذین لہ ما فی السموات وما فی الارض وونزل
 للکافرین من عذاب شدید الذین یسحبون الحیوۃ الدنیا علی الخیرۃ
 ویصدون عن سبیل اللہ ینعونہا عوجاً اولیک فی ضلال بعید وما
 امرسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیسین لہم فیصل اللہ من ینشاء
 وہم ہی من ینشاء وهو العزیز الحکیم جو کوئی بلا وغیرہ نازل ہووی اور اس
 پڑی خدا تعالیٰ اوس بلا سی اسکو محفوظ کہی اور یہ دعا مشہور بہ کفایۃ البلاوی
 یہی اللہم بک شاور و بک احویل و بک اصول و بک انتصر و بک
 اموت و بک انجی انفسہ الیک وفوضت امری الیک ولا حول
 ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللہم انک خلقتنی ورزقتنی و سررتنی

حاجی حافظہ علیہ السلام

وَبَيْنَ الْعِبَادِ بِطُفِكَ حَوْلَتْنِي إِذَا هَوَيْتُ رَدَدْتَنِي وَإِذَا عَزَلْتُ أَقْلَنْتَنِي
وَإِذَا أَمَرْتُ شَفِيتَنِي وَإِذَا دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي يَا سَيِّدُ ارْضَ عَنِّي فَقَدْ
أَرْضَيْتَنِي وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ مَجِّ الدَّعَوَاتِ مِنْ بَنِي طَاهِرٍ
بِغَيْرِ صَلَواتٍ عَلَيْهِ أَلَسَى نَقْلُ كِي هِيَ كَرِجُ كَوِي اسْكُونِي رِسِي وَهُوَ شَرُّ مَنْ وَاسِ مَحْفُوظِ
رِسِي كِي مَضْرَاوِ اسْكُونِي بِهَوِي وَهِي بِهِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ
أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ أَمَامَ جَعْفَرٍ سَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَيْتُ بِي كَرِجُ كَوِي اسْكُونِي
شَرِّ شَيْطَانٍ وَجَنِّ وَشَرِّ حَيَوَانَاتٍ وَنَوَى سَلَى إِنْ بَيْنَ رِسِي وَهِي بِهِيَ أَعُوذُ بِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُ وَأَعُوذُ بِكَ لِلَّهِ وَأَعُوذُ بِعِظَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ
بِعَفْوِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِمَغْفِرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ
بِسُلْطَانِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُ وَأَعُوذُ
بِجَمْعِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ قَبِيلٍ وَبَقِيدٍ أَوْ ضَعِيفٍ أَوْ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَاةِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ صَغِيرَةٍ أَوْ كَبِيرَةٍ بَلِيلٍ أَوْ نَهَارٍ مِنْ شَرِّ أَسَاقِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْحَيِّ وَالْأَمْسِ كِتَابُ جَامِعِ الْجَوَامِعِ بَيْنَ حَضْرَتِ الْأَمِّ
عَلِيَّةِ السَّلَامِ رَوَيْتُ بِي كَرِجُ كَوِي اسْكُونِي رِسِي وَهُوَ شَرُّ مَنْ وَاسِ مَحْفُوظِ رِسِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَوْ اسْكُونِي وَهِي بِهِيَ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزِيلُوكَ بِأَبْصَارِهِمْ

شَرِّ مَنْ وَاسِ مَحْفُوظِ رِسِي

شَرِّ مَنْ وَاسِ مَحْفُوظِ رِسِي

تَأْتِمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ
صباح کفتمے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی اپنی زینت کی
و زنجیر صورت معلوم ہو وی پس واسطی رفع چشمہ کی وقت کلنی گہری اَلْعَوْدِ
زینبہ الناس و قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پیری جس کو چشمہ بکا خوف ہو پس مکارم الاصل
ہیں ہی کہ واسطی حضور چشمہ کی سورہ فاتحہ پڑھی اور یہ دعا الیکم اوسکی وہ
پنی یاس کی وہ یہی اَعُوذُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّانِيَاتِ وَمِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ وَذَرَعٌ وَبَرٌّ وَمِنْ كُلِّ عَالٍ نَاطِلَةٌ وَأَذُنٌ سَامِعَةٌ وَلِسَانٌ نَاطِقٌ
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِ الشَّيْطَانِ وَخِيَلِهِ
وَحِيلِهِ وَقَالَ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُبْتَرِفَةٍ
وہ دعائی کہ بیچ طب الامم کی حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی باطل ہوئے
سحر کی یعنی جادو کی اس کا کو پست آہو پر لکھ کر بازویہ باندھی اوسپر جادو اثر نہ کری گا
وہ یہ ہی بِسْمِ اللَّهِ وَيَا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمُ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَحَقُّ اللَّهِ الْحَقُّ يَكَلِّمُ تَبَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْجَاهِلُونَ
فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغَلِبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا أَصَاغِرِينَ اوی
کتاب میں روایت ہی واسطی باطل ہوئی سحر یعنی جادو کی بعد نماز عشا و سحر کی سات مرتبہ
اسکو پڑھی اوسپر جادو اثر نہ کری بِسْمِ اللَّهِ وَيَا اللَّهُ سَنَشُدُّ عَصْمُكَ يَا خَلِيقَ
وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّبِعُوا مَوْعِدَ الْغَالِبِينَ
بمثل دن کلمات کی ہیں کہ پیغمبر سی وایت ہی کہ جو مریض ان کلمات کو پڑھ کر دعا کری

وہ دعائی کہ بیچ طب الامم کی حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی باطل ہوئے

مثل سبکی ہی یہ عمل کہ دورہ سات تار کا بی اور اس میں سات گرہ لگاوی اور ہر گرہ
 لگانے کی وقت سورہ فاتحہ و قل ہوا لہ احد و معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھی یعنی یہ
 سورہ ایک ایک مرتبہ پیکر گرہ لگاوی ایسی سات گرہ لگاوی اور یہ دورہ صاحب
 تپ کی گردن میں باندھی جو کوئی اس عاکو لکھی وراور صاحب تپ کی کہ مومن ہو جائے
 تیل و سی دورہ ہو کہ ما سکن فی اللیل و اللہ تبارک و هو السميع العليم
 یا اُمّ مِلْدَمِ اِن کُنْتَ اَمْنَتْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَرَسُولِهِ الْکَرِیْمِ فَلَا تَحْشَمِ
 الْعَظِیْمَ وَلَا تَأْكُلِ الْلَحْمَ وَلَا تَشْرَبِ الْلَدْمَ اُخْرِجْنِيْ مِنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هَذَا اِلٰی
 مَنْ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَرَسُولِهِ الْکَرِیْمِ وَالْیَحْیٰ وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ اَبْنِ
 وَ الْحُسَیْنِ بِغَیْرِ صَلَی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ فِیْ جَنَابِہِ مِیْرُو کُو اسطی و فغ تپ کی تعلیم کی کہ اگر
 فی اس عاکو پڑھا و سیوقت شفا یا اللّٰہم ارحم جلدی الرقی و عظمی الدقی و اعوذ بک
 مِنْ فَوْرَةِ الْحَرْقِ مَا اُمّ مِلْدَمِ اِنْ کُنْتَ اَمْنَتْ بِاللّٰهِ فَلَا تَأْكُلِ الْلَحْمَ وَلَا
 تَشْرَبِ الْلَدْمَ وَلَا تَقُوْرُیْ مِنْ الْعَمِّ وَ اَنْتَقِلِ اِلَیْ مَنْ یَنْعَمُ اَنْتَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰہَا
 اُخْرِجْنِیْ اَشْہِدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
 وَرَسُولُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنْہَا جِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ ہِیْ کہ حق تعالیٰ فی وحی کی حضرت
 موسیٰ کی جانب کہ جسوقت میرا بندہ بیمار ہو کہ حکیم علاج سی عاجز ہوں پس یہ دعا پڑھی
 یا لکبر و ہو کہ بلاوی اللّٰہُمَّ یا مُصْطَفٰی اَبْدَانِ الْمَلَائِکَةِ وَ یَا خَالِقِ الْاَدَامِیْنَ صَلِّ عَلَیْ
 وَ مُبْتَلٰی یَا حَتّٰی یَا قَیُّوْمُ کُنَّا بِخَفَةِ جَوَادِیْہِ مِنْ وَاوَدِیْ کہ جو مرض ہو پس بقدر خود
 یا اس ہی کہ حال تربت جناب امام حسین علیہ السلام لین اور او سکوسرا کہ ہر روز
 اور اس عاکو پڑھیں اللّٰہُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ التُّرْبَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِہَا وَ تَوْبَتِ

وہابی

وہابی فاضل و دہلوی

وہابی

وہابی

صاحب تپانی ساتھ رکھی شفا پاوی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرَحَ الْجَنِّینَ یَلْتَقِیْنَ
 بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیَانِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا یَا نَارُ كُونِي بَرْدًا
 وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ اَلَا اِنَّ خِزْبًا لِّهٖمُّ الْغَالِبُوْنَ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
 بِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ
 دعای فالج و درو ما سکارم الاخلاق میں امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ
 اوپر صاحب فالج و قو لُح و بادوی و سہری و ہر یک درو کی سورہ فاتحہ و قل ہو اللہ احد
 و معوذتین کو پڑھی بعد اسکی اس دعا کو لوح پر لکھی آب باران سی دہو کر دی کہ وہ
 ناشتا کری اور بعد اسکی پڑھی نافع ہو وہ دعا یہی اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
 وَعِزِّ قُوَّتِہٖ اللّٰہِ الّٰہِی لَا تُزَامُ وَقَدْ سَرَّ بِہِ الّٰہِی لَا یَمْتَنِعُ مِنْہَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا
 الْوَجْعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ دُعَاۃُ سَکَرَمِ الْاِخْلَاقِ مِنْ
 ہی کہ صاحب بقوہ و درکت نماز پڑھی بعد اسکی ماتہ اپنی کی سین اوپر روکی رکھی
 محمد و آل محمد کو شفیع کری ساتھ اللہ تعالیٰ کی اور تین بار یہ کہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 حَلِیْکَ یَا وَجَّعُ مِنْ عَیْنِ الْاَسْرِ وَ عَیْنِ حِیۃِ اَحْجِجْ عَلَیْکَ بِالَّذِی اتَّخَذَ
 اِبْرٰهَیْمَ خَلِیْلًا وَ کَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَ خَلَقَ عِیْسٰی مِنْ رُوحِ الْقُدُسِ لَمَّا
 هٰذَا اَتَ وَ طَفِیْتُ کَمَا طَفِیْتُ نَارُ اِبْرٰهَیْمَ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَصْبَاغِی
 میں امام جعفر صادق سی روایت ہی کہ اس دعا کو تین بار اوپر صاحب سار کی پڑ
 یَا اللّٰہُ یَا رَبَّ الْاَکْرَبَابِ وَ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ وَ یَا اِلٰہَ الْاَلٰہِیۃِ وَ یَا مَالِکَ
 الْمُلُوکِ وَ یَا حَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَشْفِیْ وَ عَافِیْ مِنْ دَآئِیْ
 فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَ ابْنُ عَبْدُکَ اَنْقَلِبْ فِیْ قَبْضَتِکَ وَ نَاصِیْتِیْ بِیَدِکَ مَصْبُوحِی

کفعمی میں امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی ایک ہالیمین پانی لی فائزہ اور معوذتین اور سپر
 پڑھ کر بہو کی اور اوس پانی کو او سپر اور رو صاحب صرع کی چتر کی امیر المؤمنین سی
 روایت ہی کہ اسن عاکو اور صاحب صرع کی پڑھی وہ یہی غزمت علیک یا رنج
 بِالْغَزْمَةِ الَّتِي غَزَمَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلَى جَنِّ وَادِي الصَّفْرَاءِ فَاجَابُوا وَأَطَاعُوا لَمَّا اجْتَبَتْ
 وَأُطْعِمَتْ وَخَوَّجَتْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ السَّاعَةِ نَامَ اَوْسْكَالِي سَوْرَهُ حَمْنِ
 لہی اور صاحب صرع ساتھ ہی رکھی صرع اوسکا زائل ہو مکارم الاخلاق میں
 کہ اسل یہ کو اور مرصوع کی پڑھی اور اوسکو دی کہ وہ اپنی پاس کی وہ یہی و مسا
 لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَنَصَرْتَنَا عَلَى مَا اَذْنَبْنَا
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق سی
 روایت ہی کہ وسطی دفع وسواس کی مائتہ کو او پر سینہ شکم کی ملی اور تین بار یہی
 بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اصْبَحْ عَنِّي مَا أَحْدَثَ مِنْ جَوْكُولِي مَعُودَتَيْنِ كَوْنِ
 پڑھی وسوس سی این ہو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق سی روایت
 کہ مائتہ اوپر جگہ ورد کی رکھ سات مرتبہ اسکو پڑھی اَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي سَكَنَ
 لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 امام حسن عسکری علیہ السلام سی روایت ہی کہ وسطی دفع دروس کی ان کلمات کو
 اوپر پانی کی پڑھی دو پانی اوسکو بلاوی اَوْ كَيْتَ الذِّبْنِ كَفَرُوا اَنَّ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

روایت
 امام رضا
 علیہ السلام

روایت
 امام حسن

روایت
 امام حسن

کہ مائتہ اوپر کان کی رک رکسات مرتبہ پڑھی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ اِنَّمَا فِی الْبَرِّ
 وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ مکارم الاخلاق
 میں ہی کہ اس آیت کو سات مرتبہ اوپر روغنِ سمن یعنی جنبل یا روغنِ بنفشہ کی بڑکڑاوس
 روغن کو کاغذین والی وہ آیت یہ ہے کان لَمْ یَسْمَعْهَا کَانَ فِیْ اُذُنِیْهِ وَقَالَ اِنَّ
 وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلَّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْهُ مَسْنُوْلاً مکارم الاخلاق میں ہی کہ
 سون کی روئی کو روغنِ بنفشہ میں بھو کر سر پر رکھی رکام دفع ہوا دھیمہ دفع درود ندان
 صبحاں کفیعہ میں ہی امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ مائتہ اوپر اوسکی رک رکفاتحہ و
 قل هو اللہ احد وانا امر لہاد یکما یک بار پڑھی بعد اوسکی یہ کہی وتری بحال خبثہا
 جامدہ وھی تتر متر السحابِ صُحَّحَ اللّٰهُ الَّذِیْ اتَقَنَ کُلُّ شَیْءٍ اِنَّہُ خَبِیْرٌ وَّ
 یَّمْلَأُ عَلُوْنَ یَعْمُرُ سِی رِوَاۃِی کہ واسطی درود ندان کی اوکلی دانسون پر رک رکسات
 سات مرتبہ سکوپڑھی یَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْعَجَبُ کُلُّ الْعَجَبِ وَدُوْدَةُ تَلُوْنَ
 فِی الْقَمْرِ تَأْكُلُ الْعُظْمَ وَتَنْزِلُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِیُّ وَاللّٰهُ الشَّافِیُّ وَالْكَافِیُّ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اللّٰهُ وَاحْدٌ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَاِذَا قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاِذَا رَأٰتُمْ فِیْہَا وَاللّٰهُ
 مُخْرِجٌ مَّا لَکُمْ تَلْمُؤُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِہَا کَذٰلِکَ یُحِیُّ اللّٰهُ الْمَوْتِی وَیَرْزُقُ
 اٰیٰتِہِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ اس آیت کو واسطی دفع درود سینہ کی پڑھی وَاِذَا قَتَلْتُمْ نَفْسًا
 فَاِذَا رَأٰتُمْ فِیْہَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَلْمُؤُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِہَا کَذٰلِکَ
 یُحِیُّ اللّٰهُ الْمَوْتِی وَیَرْزُقُکُمْ اٰیٰتِہِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ امام جعفر صادق علیہ السلام سی رِوَاۃِ
 ہی کہ کلام اللہ پڑھی اور واسطی دفع درود سینہ کی دعا کری فَوَا اَرَامَہُ ہوا دھیمہ درود ندان
 چاہی کہ مائتہ اوپر پیش کی پیری سات مرتبہ سکوپڑھی اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَجَلَالِہِ

روغن سمن
 روغن بنفشہ
 روغن کافور
 روغن نعناع

روغن کافور
 روغن نعناع

اس شکل کو اوپر صاحب چپک کے
باندھے کہ چپک اوسکی نہ نکلے اور
اگر نکل آئی ہو تو زیادہ اوس سے

نہ نکلی گی وہ بہہ دو نون نقش میں
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب	ج	ح	و
ز	یب	و	ط
ند	ا	بہ	د
با	ح	ے	ھ

التَّوْحِيدُ ۱۳	الرَّحْمَنُ ۲	رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۴	الْحَمْدُ لِلَّهِ ۱۶
وَاِيَّاكَ ۸	نَعْبُدُكَ ۱۱	اِيَّاكَ ۱۰	مَا لَكَ يَوْمَ التَّائِبِينَ ۵
صِرَاطَ الَّذِينَ ۱۲	الْمُسْتَقِيمِ ۷	اهْدِنَا الصِّرَاطَ ۶	نَسْتَعِينُ ۹
وَالْأَضْيَالِ ۱	عَلَيْهِمْ ۱۳	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ ۱۵	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۴

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

سورہ مومن کورات میں لکھی اور صاحب دتل یعنی پہوڑہ و جوشش ساتھ اپنی رکھی
دتل یعنی پہوڑہ و جوشش کو آرام ہو وی جو کوئی سورہ حدید کو لکھی اور اوسکو دہو کر
اوس سی جوشش بدن کی دہو وی فوراً آرام ہو وی جو کوئی سورہ والمرسلات لکھی اور
صاحب دتل بازو پر باندھی دتل اوسکا زائل ہوا امام جعفر صادق علیہ السلام سی مصباح
کفعمین روایت ہی کہ جو بدن میں جوشش دتل یعنی پہوڑہ کی پڑی یعنی نشان نکلنی
دتل کا ظاہر ہو وی پس نگشت شہادت کو اس پاس و سکی پہراوی اور سات بار کہی
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَبِيرُ اور ساتوین مرتبہ او نکلی کو سب پر یعنی نشان پر ہی
پہراوی اوعیہ عرق ملنی اوس بیماری کو کہتی ہیں کہ اوس میں اکثر اوقات رشتہ یعنی دوڑہ
پاؤں سی نکلتی ہیں اور زبان ہندی اس بیماری کو مار کوہتی ہیں مکارم للاخلاق میں

تجوید و تفسیر

تجوید و تفسیر

کہ جسوقت خارش ہووی پیشتر اوس سی کہ رشتہ پاؤں سی نکلی اس آیت کو اوس جگہ
 لکھی کہ جسجگہ خارش ہووی وہ یہ سی وَیَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ نَنسِفُهَا ذَاتَ
 نَسْفٍ فَإِنَّهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا پس اس آیت کو
 اوسپر لکھا رہی دی دور نکر دی دعا ہی یہاں عرق النسا کہ اس ہمارے میں جو ٹرو لسی اور
 پاؤں تک ایک لگ جاتی سی معلوم ہوتی ہی اور نہایت درد ہوتا ہی کہ ہند میں اس ہمارے
 راگھن کتی میں پس بیچ مصباح الفی کی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی روایت ہی کہ
 جسوقت درد ہووی پس نظر اوسپر کری اور جسجگہ درد ہووی اور جسجگہ ہاتھ کو کہہ رہی ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَخُوذُ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ وَاعُوذُ بِالرَّحْمَةِ
 اللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَرَقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ رَحِیِّ النَّارِ واروی کہ اگر چاہی کہ
 بیچ کا مون عمدہ کی مشورہ کری ساتھ اللہ تعالیٰ کی پس چاہیے کہ اول تین مرتبہ اِسْتِغْفِرُ اللّٰهَ
 بِرَحْمَتِهِ خَیْرٌ مِّنْ عَافِیَةٍ پڑھی بعدہ تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 پڑھی پھر نیت کری بعد کو کچھ دانہ تسبیح کی اپنی قبضہ میں کری اور دو دو دانہ شمار کری اگر
 ایک دانہ باقی رہی تو خوب ہی اور اگر دو دانہ باقی رہیں تو بدی کتاب کافی میں اسے خصوصاً
 علیہ السلام سی روایت ہی کہ اول قصد کام کا اپنی دل میں کری و دو پارچہ کاغذ لکھ
 لا اور ایک پر نغمہ لکھی اور انکو دو گولی می کی بنا کر اوسمیں کہی بعد ازان دور
 نماز پڑھی پھر اوز دو نوں کو لیو لکھو اِسْنِ کِی بیچی چوڑی اور کہی یا اللّٰهُ اَسْأَلُکَ
 فِیْ اَمْرِیْ هَذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُنْتَسِلٍ وَاَسْأَلُکَ فَاَسْتَرْعٰی بِمَا فِیْهِ صَلَاحٌ
 وَجَسُنْ عَاقِبَتِہٖ بعد ازان تاتہ کو بی و اس کی جلا کر ایک گولی کو اوٹاوی و کہی
 اگر لا ہو تو اوس کام کو نکر دی اور کچھ کہو تو اوس کام کو کری جب وہاں شروع ہو تو ہر وقت

نسخہ
 نسخہ

نسخہ

الحمد لله

والحمد لله

اس دعا کو پڑھی بلکہ لکھ کر روزہ پر لکھاوی تو حق تعالیٰ برکت سی سکی اپنی حفاظت میں
 رکھیں گاه یہ ہے اللھم یا ولی الولاء ویا کاشف الضر والبداء ویا سميع
 الدعاء اجرنی عن الخط والرّض والوباء والجلال بحق محمد المصطفی
 وعلی المرتضی وفاطمة الزهراء صلوات اللہ علیہم اجمعین برحمتک
 یا ارحم الراحمین کتب معتبرہ میں لکھا ہی پس جب چاند کسی مہینہ کا دیکھی تو طرف چاند
 کی اشارہ فرمائی اور دعا پڑھی بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اَيُّهَا الْخَلْقُ الطَّيِّبُ الدَّائِبُ اسْتَرْجِعْ الْمَرْجِدِيْ مِنْ مَنَايِلِ التَّعْدِيْرِ الْمُنْصَرِفِيْ
 فِيْ فَلَكَ التَّذْبِيْرُ اَمَنْتُ بِكَ تَوَسَّلْتُ لَكَ لَطَمْتُ رَأْسِيْ لَكَ وَصَحَّ بِكَ الْبُحْهُمُ وَجَعَلْتَ
 اَيَّةً مِنْ اَيَّاتِ مُلْكِكَ وَعِلَامَةً مِنْ عِلَامَاتِ سُلْطَانِكَ وَامْتَهَنَكَ بِالزَّبَابَةِ
 وَالنَّفْثَانِ وَالطُّوْعِ وَالْأَقْوَالِ وَالْأَنَارَةِ وَالْكَسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ
 مُطْبِعٌ وَعَلَى إِرَادَتِهِ تَنْبُغُ سُبْحَانَهُ مَا عَجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْ مِرْكٍ وَالْكَفِّ
 مَا صَنَعَ فِيْ شَانِكَ جَعَلَكَ مُفْتَاخَ شَهْرِ حَادِثٍ لَا مَرَجَ حَدِثٍ فَاسْأَلْ اللَّهَ
 رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّمِيْ وَمُقَدِّمَكَ وَمُصَوِّرِيْ
 وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ هِدَالًا بَرَكَةً لَا تَحْتَقِقُهَا
 إِلَّا يَوْمَ وَمَهَارَةً لَا تَذْهَبُهَا إِلَّا نَامُ هِدَالٍ أَمِنْ مِنَ الْآفَاتِ وَسَلَامَةٍ
 مِنَ السَّيِّئَاتِ هِدَالٌ سَعْدٌ لَا خَسْرَ فِيْهِ وَثَمَرٌ لَا تَكْدُ مَعَهُ وَثَمَرٌ لَا
 يَمَارِجُهُ عَشْرٌ وَخَيْرٌ لَا يَشُوْبُهُ شَرٌّ هِدَالٌ أَمِنْ وَإِيمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاجْسَادٍ
 وَسَلَامَةٍ وَإِسْلَامٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِيْ مَنْ
 طَلَعَ عَلَيْهِ وَآزَلِيْ مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَاسْعُدْ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفَّقْ

فِيهِ لِلتَّوْبَةِ وَأَعِصْنَا فِيهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاحْفَظْنَا مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ
وَأَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَالْبَسْنا فِيهِ جُنْدَ الْعَافِيَةِ وَاتَّيْمُمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ
طَاعَتِكَ فِيهِ الْمَيْتَةَ إِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ پس تمام ماہ نجوشی گزریگا اور بنا بر شہور کے بعد پڑھنی اس عاکلی ان
نقشوں کو دیکھی تمام ماہ نجوشی گزریگا وہ یہ ہی اور یہ نقش کتاب تحفہ جواد میں مذکور

ملع	ملع	ملع	ملع
ملع	ملع	ملع	ملع

== ✽ == ۶۶۶۶۶۶۶۶ ۷ ص م

جو کوئی ان نقشوں کو دیکھی تمام مہینہ نجوشی گزریگا اور وہ یہ ہیں

يَا اللَّهُ	يَا حَسْبُنَا	يَا حَسْبُنَا	يَا كَرِيمُ
يَا قَادِرُ	۹۵۱۳	يَا اللَّهُ	۹۵
يَا حَيُّ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	۹۳۵	۹۵
يَا مُؤْمِنُ	مُؤْمِنُ كَلِمِ اللَّهِ	۹۲	۵۵
يَا مُؤْمِنُ	يَا مُؤْمِنُ	۸۶۱۲	۲۱۱
يَا مُؤْمِنُ	يَا مُؤْمِنُ	۱۱۲۱۳	۸۰۲۲

مسو لا اس

مسو لا اس

اور جو شخص بعد چاند
دیکھنے کے اس نقش

یا اے نبی و یا اے نستعین

لا الہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ و آلیہ و صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حقاً حقاً انا فتحناک فتحاً مبیناً یا فتاح یا اللہ

وینصرک اللہ نصر العزیز یا فتاح یا اللہ

لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ

لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ

نہ پر نظر کری تمام ماہ جمیع امراض سی محفوظ رہیگا اور وہ یہ ہے

لا	الہ	الا	اللہ	محمد
رسول	اللہ	لاح	لاو	۱۲
۲۲	۷۳	۳۷۳	۸۷	۷۲
۸۸	۳۳۳	۲۸۷۱	۲۵۸	۷۷
۳۷	۷۷۱	۲۲۸۱	۲۷	۳۵۱

پس چاہی کہ جب چاند محرم کا ویکہ تو مناسب کہ سورہ کہف یا سنبہ یا سونایا چاند
یا فیروزہ اور صفحہ سورہ حم عسق یا پانی یا انگوٹی یا تھیلی یا تھکی و بیج اللہ
مین سورہ قل سمیع اللہ یا پانی جاری یا خوبصورت یا انگوٹی اور زیع الشانی
سورہ تبارک الذی یا جواہر یا گہوڑا یا گوسفند اور جادوی الاول مین سورہ قبل

یاروی پسران یار و پیہ یا چاندی جمادی الثانی میں سورہ مدثر یا فوزہ یا بوڑھا
 رجب میں سورہ یس یا مٹی یا کیزہ یا ہتیلی یا ہتہ کی یا قرآن شریف یا ہول اور شمعان
 میں سورہ جن یا سبزہ یا کپڑہ رنگین یا خوبصورت یا مٹی پاک رمضان میں سورہ محمد
 یا تلوار یا اہل و عیال یا پیر مر و محترم شوال میں سورہ فتح یا ہتیلی یا ہتہ کی یا فوزہ یا پاک
 یا سبزہ و یقعد میں سورہ نسا یا خوبصورت کا مونہہ یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ ذی الحجہ میں
 سورہ حجر یا شکل نیک یا پانی جاری یا عورت جوان و کیسی پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت
 نماز پڑھی اول رکعت میں بعد الحمد تیس مرتبہ قل ہو اللہ و دوسری رکعت میں بعد الحمد
 تیس مرتبہ انا انزلناہ پڑھی بعد نماز کچھ تصدق کری پھر پیہ و عا پڑھی کو یا سلامتی
 اوس ماہ میں خریدی ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم و ما من ذابتر فی الارض الا
 علی اللہ رزقہا و نعیم مستقرہا و مستودع اکل فی کتاب مبین بسم اللہ
 الرحمن الرحیم و ان یمسک اللہ بصرہ فلا کاشف لہ الا هو و ان یردہ
 بخیر فہو علی کل شیء قدیر بسم اللہ الرحمن الرحیم سبجعل اللہ بعد عشر
 لیلاً ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل
 و اقوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد لا الہ الا انت سبحانک
 انی کنت من الظالمین رب ایتی لما انزلت الی من خیر فقیر رب لا
 ترزقنی فدا و انت بخیر الوارثین واروی کہ لباس پہننا جمعرات و جمعہ اور
 شنبہ اور شنبہ کو اور قطع کر پیر و جمعرات و جمعہ اور چار شنبہ کو چاہی پس کوی
 پیالی میں تموڑا پانی لیکر اور انا انزلناہ دس مرتبہ اور قل ہو اللہ احد اور قل یا
 اتھا الکافرون دس دس بار اور پیہ و عا پڑھکی وہ پانی چمک دی مغلس نہو گا جب تک

و عا پڑھی
 و عا پڑھی
 و عا پڑھی

إِلَّا إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلَهُ صَالِحًا
وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا پس نیت کری کہ فلان وقت رات میں بیدار ہو جا
پس جبوقت کی نیت کری انشاء اللہ تعالیٰ اوسیوقت بیدار ہو جاوی اوسی کتاب میں
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہی کہ جو چاہی کہ آخر تکین بیدار
ہو وی یعنی جاگی یہہ دعا پڑھی سوئی وقت اللہم لَا تُؤْمِتْنِي مَكْرَكَ وَلَا تَسْتَحْ
ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ اَقُوْهُ سَاعَةً كَذَا وَاُكْذِ احَدِيْثِ مُتَقَبَّرِيْنَ
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی اوسی کتاب میں منقول ہی کہ جو کوئی وقت سو کر
یہہ دعا پڑھی فقر و پریشانی اوس سی دور ہوا و کوئی گزند و نسی اوس کو ضرر نہ ہو چا و
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءُ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءُ بَعْدَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ
الْبَاطِنِ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ وَأَنْتَ الْإِخْرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَرَبَّ التُّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ
وَالْفُرْقَانِ الْحَكِيمِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ و عاسی ہتی یعنی جسکے جو اکثر بچہ و جوان آدمی کی ہو جاتی
مکارم الاخلاق میں ہی کہ اس آیت کو جس جگہ چسپ ہو لکھی و ان میں شئی الا
عِنْدَ نَاحِيَايَتِهِ وَمَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بَعْدَ رَحْمَةٍ مِّنْهُ هَلْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ إِذْ تَدْعُو
أَوْ يَتَّقُونَكُمْ أَوْ يُبْصِرُونَ مَصِيحًا كَفَعْنِي مِّنْ هِيَ كَمَا سُوْرَةُ حٰدِيْكَو لَكِيْ اُوْرِدْ هُوَ
اور اوس پانی سی اوس عضو کو کہ جس جگہ درم ہو د ہو وی درم سی بری ہو سورہ
بنیہ کو اوپر درم کی لکھی درم اوس کا زائل ہو اوعیہ درم و ساق پامکارم الاخلاق میں
ہی کہ اس آیت کو اوپر اوس ساق کی یعنی پندلی کی لکھی کہ جسمین درم ہو و لَقَدْ

پس بیدار ہو جا

پس بیدار ہو جا

پس بیدار ہو جا

پس بیدار ہو جا

پس بیدار ہو جا

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسْنَانٌ مِنْ نُفُوسٍ
 مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کما س آیت کو ست
 مرتبہ اور پیرساق یعنی پنڈلی دردناک کی پڑہی وَاَنْتَلِ مَا اَوْحَى اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
 رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَكِنْ هُمْ عَنْ ذُرِّيَّتِهِ مُنْتَحِدًا مصباح کفعمی میں
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جس پاؤں میں درد ہو پس اول سورہ
 انا فتحنا کو غزیرا حکیم نامک پڑہی درد پاؤں کو آرام ہو اس آیت کو سورہ انعام سی و
 سحر کا غزیر لکھی اور اس شخص پر باندھی کہ جسکی درد پہلو ہو رووی بری ہو وَاِنْ
 يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَمَسُّكَ بَخِيرٌ فَمَا عَلَى الْفُلِّ
 شَيْءٌ قَدِيرٌ مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ
 صاحب درد ناف ہاتھ اور پردہ کی جگہ کی رکھ کر سات مرتبہ کہی وَاِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ
 لَا يَاتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ مُجِيدٍ
 نقشہ نامی حسبِ میل کتاب مفتاح الجنان مطبوعہ ۱۸۵۸ ہجری سی اس رسالہ میں

اور کفعمی میں
 اور کفعمی میں
 اور کفعمی میں

تحریر کرتا ہوں وہ نقش حسبِ میل تحریر ہیں

روزِ شنبہ یعنی سنچر

جو کوئی اس نقش کو روز	وَافُوضْ	اُمِرْنِي	اِلَى اللَّهِ	رَبِّكَ اللَّهُ	بَصِيرًا
شنبہ دیکھنے جمع ہیات	محمد علی	۵۳	۷۶	۱۲۰۲	۷
واقات سی تا شنبہ دیگر	۱۷۳	۷	۱۲	۸	۱۷
خدا میں را اور آگ باو شاہ	۶	۷۰	۸۱۷۵	۱۹	۱۷
وامرا و دو کی عزت ہو اور جو	۱۸	۱۷	۹۶	۸	۱۰۷۱
کوئی اوسکو وہی مجاہد و سکا	لا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	وَسُبُّهُ	اللَّهُ
اور مرگ مفا تاجا لو میں یعنی مذہب					

جو کوئی اس نقش کو روز یکشنبه دیکھیں
جہنم سی بری ہوا و سب کام او سپر آسان
اور در میان خلق کی مغز ہوا و روشن و سکی
معہ ہون

جو کوئی اس نقش کو روز دوشنبہ دیکھیں
ہر بلا و آفات سی حفظ خدا میں رہے اور شر با دشا
و دشمن ہا می دست موزیان سی امان خدا میں
رہی سب خلائی کی نظر میں دوست ہو اور سب
امور حاجت روا ہوں

اِنَّا نَحْنُ	لَكَ فَتَحْنَا	وَدَّ	يَا سُبُح	يَا قُدُّوسُ
۱	۱۱۶۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸
۸۷	۷	۲	۵۹۵	۹۶
ع	ع	۱۹۲	۱۶۵	۵۵ع
۱۹۲	۹۶	ع	۱۸	۱۸
لا	اِلَهَ	اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ		

اِنَّا نَحْنُ	لَكَ فَتَحْنَا	وَدَّ	يَا سُبُح	يَا قُدُّوسُ
۱	۱۸۱	۷	۸	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۴۵
۶	ع	۲۷۲	۷	۸۶
۶۲	۱۸	ع	۳	۷۱ع
لا اِلَهَ	اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ			

روز شنبہ یعنی منگل
جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ دیکھیں
بلیات و آفات سی حفظ خدا میں رہے اور سب
دشمن ہر گاہ اور جو کوئی او سکودیکھی گادو
رکھیں

روز چار شنبہ یعنی بدھ
جو کوئی اس نقش کو روز چار شنبہ دیکھیں
اوسدن سب بلیات و آفات سی امان خدا
میں رہی و نظر خلائی میں عزیز و محترم ہووے
اور حاجت او کی خداوند تعالیٰ بر لاوے

يَا مُنَوِّرُ	يَا مُنَوِّرُ	يَا خَالِقُ	يَا قُدُّوسُ	يَا ذَرِّبُ
۹۱	۱۸	۹۷۱	۸	۹۸
۵۶۳	۷	۲۶	۷	۷۲
۲۲	۲۲	۲	۲	۵۳
۲۹	ع	۱۸	۷۶	۵۳
لا اِلَهَ	اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ			

يَا مُنَوِّرُ	يَا مُنَوِّرُ	يَا خَالِقُ	يَا قُدُّوسُ	يَا ذَرِّبُ
۱	۱۸۱	۷	۸	۱۱۸
۹	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
۱۴	ع	ع	ع	۵۲۵
۱	۸۱	۱۱	۲۸	۳

روزِ پنجشنبہ یعنی جمعہ

جو کوئی اس نقش کو روزِ پنج شنبہ دیکھی
 اور روزِ نظرِ خلاق میں عزیز و محترم ہووے
 اور دولتِ بادی اور کل آفاتِ بلیا سے اسے
 خدا میں رکے اور کامِ روانی و دنیا و آخرت کی ہووے

یَا بَدُّ	یَا دُودُ	یَا اَللّٰهُ	یَا فَتَحُ	یَا سُبُو
۱	۲۱	۱۵۵	۷	۲۰۲
۱۲	۷	۱۳	۳	۲
ع ۹	۹	۹	۹	۱۹
۲	۹	۱۲۹	ع	۱۹۹
۶۹	۸	۳۱	۳	۲

روزِ جمعہ

جو کوئی اس نقش کو روزِ جمعہ دیکھی اور اس روز
 دشمن اور سکو دوست رکھیں اور مراد خواہ
 دیکھی و روزِ نظرِ خلاق میں عزیز و محترم ہووے اور
 تمام بلیات سے محفوظ رہے

ملقا	ملقا	انت قلم	ما فی قلوب	ملقا
۱	۱۵	۲	ع	۱۸
ع	۵۵	۵۵۷۸	۱۲	۱۲
۷۲	ع	۱۲	ع ۵	۱۳
۵۲۵	ع	۱۴۱	ع ۱۱	سی
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ				

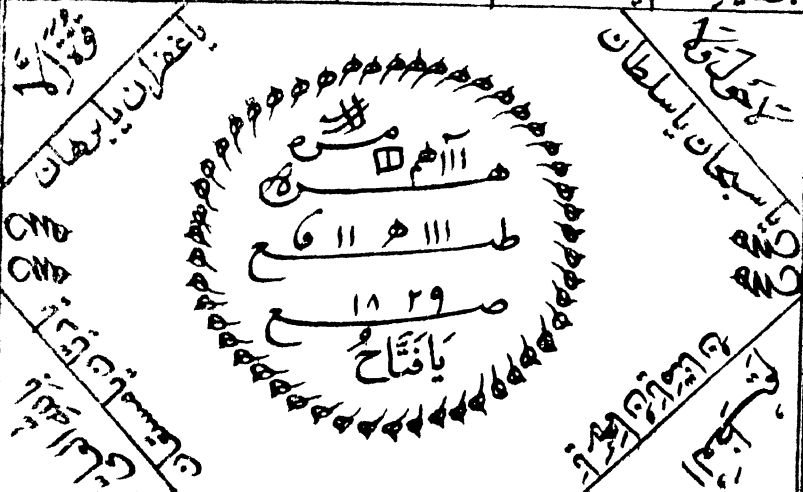
مطلق اوقات

جو کوئی اس نقشِ معظّمہ کے تین ہر روز دیکھی اور اگر ہوسکی تو ایک ہفتہ میں ایک دفعہ آری
 ہوسکی تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر سہ ماہی ہوسکی تو تمام سال میں ایک مرتبہ اگر سہ ماہی ہوسکی تو تمام عمر
 میں ایک مرتبہ دیکھے خدا تعالیٰ گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشنے اور حاجتِ اوسکی بر لائے

۷۱۱۸	۳۱۱	ع ۱۱۱	۱۲۲۱	۱۸۱۳
۱۸۱۸	ع ۱۱۵۵	۱۲۲۲	ع ۵۱	۲۱۲۱
۱۷۱۱	۹۱۱	۱۱۳۳	ع ۷۲	۱۹
۹۱۹	۹۵۱۵	ع ۱۱	ص ۹۱	۱۱۱۹
۳۲۱۵	۱۱۱۱۱	۱۹۱۲	و ۱۱۳	۱۵۱
۱۱۴۱	//	۹۹۱۲	ع ۱۱	۱۵۱

وہی کتاب میں مروی ہے کہ جو کوئی اول چاند دیکھ کر یا بعد ہر نماز کی اس کی پڑھ کر سری
 ۱۰ دن اور وہ ماہ نہایت بخوبی و خوشحالی سے گزری و ظلم ظالمان و جادو و تمام جادو
 لرون سی اور شر جمیع مردمان سی بیچ پناہ خدا تعالیٰ کی رہے اور وہ شکل یہ ہے

عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِ
مُحَمَّدٌ	عَلَيْهِ	لِحُسْنِ	لِحُسْنِ	لِحُسْنِ
نَادٍ عَلِيًّا	مَظْهَرُ	الْعَجَائِبِ	تَجْدُهُ	عَوْنًا لَكَ
فِي التَّوَابِ	كُلِّهِمْ وَغَنِّ	سَيِّئَاتِي	بِعِظَمَتِكَ اللَّهُ	بَنُو تَيْبِكَ يَا مُحَمَّدُ
بَوْلَا يَتِيكَ	يَا عَلِيَّ	يَا عَلِيَّ	يَا عَلِيَّ	أَذْرِكُنِي



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ

کتاب مفتاح الجنان ورق ۷۷ مطبوعہ ۱۲۸۵ ہجری میں ہی کہ جو کوئی ان چار اسم کے
 تین لکھی دیر کا غد کی اور اوپر پاؤں کی باندھی راہ چلنی سی عاجز نہو یا مضطر لون
 یا مستغنی یا مستحاریث یا مصطبیا لون اسی کتاب میں مذکور ہے کہ جوئی
 ان اسم کو کاغذ پر لکھ کر اوپر ران کی باندھی راہ چلنی سی عاجز نہو یا اینک یا لیک یا کج
 کتاب بلد الامین و مصباح کفعمی میں روایت ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت یا ہم ہو یا
 مشکل پیش آوی اور اخیر کار او سکا معلوم نہو پس با طہارت بیچ قرش اور حاف پاک کی
 تنہا سووی اور وقت سونکی سورہ وائس الیل کو سات سات مرتبہ پڑھی بعد ازان
 کہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَخَرَجًا پس شب ول یا سوم یا پنجم یا ہفتم
 میں ایک شخص خواب میں آکر او کو بونی اوس ہم سی یا کام سی مطلع کری ایضاً یہ عمل
 تجرب کیا ہوا ہے کہ اگر کسی کو کوئی ہم پیش آوی اور بیچ اوس ہم کی پریشان ہو یا کوئی
 حاجت ہو اور چاہی کہ او پر اوسکی مطلع ہو کہ ہوگی یا نہیں پس سورہ اذانزلت کو ت
 سونکی سات مرتبہ پڑھی بعد ازان اسن عا کو پڑھی یا مَلَا ئِکَہِ رَبِّیْ بِحَقِّ ہٰذِہِ
 السُّورَۃِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَتْ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ
 وَاٰیٰتِہِ النَّاتِبَاتِ کُلِّہَا اِلٰی مَا اخْبَرْتُمُوْنِیْ بِحَقِّ کَذٰو کذا پس حاجت
 و یا ہم اپنی کا ذکر کری پس جو کچھ نیت کری فوراً خواب میں معلوم ہو کتاب مفتاح
 الجنان میں ہی کہ جو کوئی ان حروف کی تین چودھویں ماہ کی لکھی کسی چیز پر اور
 گھر کی دیوار میں محکم کری وہ گھر چلنی سی اور دہشت جو سی امین رہی وہ یہ ہے
 اذہ رز لا وہم اسی کتاب میں ہی کہ اس شکل کو اوپر لکڑی کی نقش کری اور یا بھی
 اور اگ ملتی ہوئی میں ڈالی وہ اگ سرد ہو جاوی یعنی دور ہو جاوی وہ یہ ہے اھطعش

اور جو کچھ

اور جو کچھ

اور جو کچھ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو شخص بعد نماز صبح پڑھا
 پڑھی گویا ہر حاج کی ہون اور ہر رشب برات کا ثواب پایا ہوا در ہزار نماز شہد پڑھی
 جبریل علیہ السلام نازل ہوئی اور کہا کہ یا محمدؐ جو شخص پڑھی لایا ہون میں کہ کسی پیغمبر کی
 واسطے نہیں لایا جو کوئی تمہاری امت میں سی اس دعا کہ پڑھی ایک بار وقت صبح
 اور یا اپنی پاس رکھی خدا تعالیٰ فی قسم یاد فرمائی ہی کہ اوس بندہ کو سات چیز سی
 آزاد کرونگا اول مرگہ مغافات سی اور دوسری سوال منکر و نکیر سی تیسری تنگی قبر
 و اندھیری قبر سی چوتھی سات دروازہ و درخ اوس سپر بند کرونگا پانچویں بیماری سی
 اپنی پیادہ میں رکھونگا چھٹی دروازہ بہشت کی اوسپر کھل جائیگی ساتویں غضب
 بادشاہ سی اپنی امان میں رکھونگا بسیم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ العلی
 العزیز الغفار لا الہ الا اللہ العزیز الغفار لا الہ الا اللہ العزیز الغفار
 لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له اھما واحدا ونحن له مسلمون
 لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له اھما واحدا ونحن له مخلصون
 لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له اھما واحدا ونحن له عابدون
 لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علیا ولی اللہ وصلى اللہ علی خیر
 خلقہ ومطہر لطفہ محمد والہ اجمعین الطاہرین بجمتک
 یا ارحم الراحمین حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر
 و عای امام حسین علیہ السلام نقل ہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ
 جو کوئی اس دعا کو پڑھی ساتھ امام حسین علیہ السلام کی مشور ہوگا کہ وہ جناب اشفع
 اوسکی ہونگی اور غم و اندوہ اوسکا دور ہوگا اور قرض و سکا دابہوگا اوسبکام آسان

یا ارحم الراحمین
 حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وہوگی اور وقت جان کندن کلمہ شہادت جاری کر نیکی اور راہ دین و دنیا کی ہونگی
 ہونگی دشمن پر غالب ہوگا عیب و سکی پوشیدہ ہونگی اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
 وَمَعَاقِلِکَ عَرَشِکَ وَسُكَّانِ سَمَوَاتِکَ وَاَسْیَآئِکَ وَرُسُلِکَ اَنْ تُخَيِّرَ
 لِیْ فَقْدَ رَہْقَتِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا فَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَتَخْرِجًا وَمِنْ عُسْرِیْ یُسْرًا
 دعا سیف کہ اوسکو دعا یعنی ہی کہتی ہیں اور وہ ایک دعا ہی کہ امام علی نقی
 فی واسطی ہلاک ہونی متوکل ملعون کی ساتھ اوسکی دعا کی تھی تا وہ ظالم ہلاک ہو
 راوی کہتا ہی کہ مینی خدمت بابرکت او حضرت کی یہہ ماجرا عرض کیا حضرت
 فرمایا کہ رجوع کیا مینی طرف کنوز کی کہ بوراشت آباء طاہرین سی مجتہد تک پہنچاؤ
 کہ وہ زیادہ عزیز ہی قلعون اور ہتھیارون اور سپہ رن سی وہ دعا مظلوم کی ہر
 او پر ظالم کی جبکہ مینی بوسیلہ اوسکی بارگاہ احدیت میں دعا کی اور شخص کی کہین
 ہلاک کیا پس راوی فی عرض کی کہ یا حضرت مجھی ہی تعلیم فرمائی وہ دعا پس
 حضرت فی تعلیم فرمائی وہ دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ لِلنَّعْوِیْنَ
 بِالْکِبَرِیَّۃِ الْمُتَفَرِّدُ بِالْبَقَاءِ اَنْحِی الْقِیُومُ الْمُقْتَدِرُ الْقَهَّارُ الَّذِیْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُکَ وَاَنْتَ رَبِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِاِسَاءَتِیْ
 وَاسْتَغْفِرُ لَیْکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ وَفُلَانٌ عَبْدَانِ مِنْ عِبْدِکَ نَوَاصِیْنَا بِیْدِکَ نَعْمُ مُسْتَغْنٰی
 وَمُسْتَوْدَعَا وَنَعْلَمُ مُنْقَلَبِنَا وَمَثْوَانَا وَسِرْنَا وَعَلَانِیَّتْنَا وَتَطْلُعُ
 عَلٰی نِیَّتِنَا وَتَحِیْطُ بِصَآئِرِ نَا عَلِمَکَ بِمَا بُدِّیْہِ کَعِلَکَ بِمَا تُخْفِیْہِ

وہوگی اور وقت جان کندن کلمہ شہادت جاری کر نیکی اور راہ دین و دنیا کی ہونگی
 ہونگی دشمن پر غالب ہوگا عیب و سکی پوشیدہ ہونگی اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
 وَمَعَاقِلِکَ عَرَشِکَ وَسُكَّانِ سَمَوَاتِکَ وَاَسْیَآئِکَ وَرُسُلِکَ اَنْ تُخَيِّرَ
 لِیْ فَقْدَ رَہْقَتِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا فَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَتَخْرِجًا وَمِنْ عُسْرِیْ یُسْرًا

وَمَعْرِفَتِكَ بِمَا بَطْنُهُ كَمَعْرِفَتِكَ بِمَا نَظَرُهُ وَلَا يَطْوِي عَنْكَ شَيْءٌ
مِنْ مُؤَبَّرِيهِ وَلَا يَسْتَرِدُّ مِنْكَ حَالٌ مِنْ أحوَالِنَا وَلَا لَنَا عَنْكَ مَعْقِلٌ
يُخْصِنُنَا وَلَا حِرْزٌ يُحْرِزُنَا وَلَا مَهْرَبٌ لَنَا يَفُوتُكَ مِنَّا وَلَا يَتَّبِعُ الظَّالِمُ
مِنْكَ بَسْطَانَهُ وَحُصُونَهُ وَلَا يُجَاهِدُكَ عَنْهُ جُنُودُهُ وَلَا يُغَالِبُكَ
مُغَالِبٌ مَبْنَعَةٌ وَلَا يُعَارِضُكَ مُعَارِزٌ بَكْرَةٌ أَنْتَ مُدِيرُكُلَهُ أَيْمًا سَلَكَ
وَقَادِرٌ عَلَيْهِ أَيْنَ لَجَأَ فَعَادَ الْمَظْلُومُ مَثَابِكَ وَتَوَكَّلَ الْمُتَوَكِّلُ مَثَابِكَ
وَرَجُوعُهُ إِلَيْكَ لِيَسْتَعِثَّ بِكَ إِذَا خَذَلَهُ الْمُغِيثُ وَسَيَصْرِحُكَ إِذَا اقْتَدَى
بِهِ الْبَصِيرُ وَيُلْوِذُ بِكَ إِذَا انْفَتَحَتِ الْأَفْنِيَّةُ وَيَطْرُقُ بِابِكَ إِذَا غُلِقَتِ دُورُ
الْأَبْوَابِ الْمُرْتَجَى وَيَصِلُ إِلَيْكَ إِذَا احْتَجَبَتْ عَنْهُ الْمُلُوكُ الْغَافِلَةُ تَعْلَمُ
مَا حَلَّ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَسْأَلُكَ إِلَيْكَ وَتَعْلَمُ مَا يَصْلِحُ قَبْلَ أَنْ يَدْعُوكَ لَهُ
فَلَكَ الْحَمْدُ سَمِيعًا بَصِيرًا عَلِيمًا طَيِّفًا خَبِيرًا اللَّهُمَّ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ فِي سَائِرِ
عَمَلِكَ وَحُكْمِ قَضَائِكَ وَجَاهِرِي قَدَرِكَ وَفَائِدِ أَمْرِكَ وَقَاضِي حُكْمِكَ
وَمَاضِي مَشِيَّتِكَ فِي خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ سَعِيدِيهِمْ وَشَقِيهِهِمْ وَبَرِيهِمْ
وَفَاجِرِيهِمْ أَنْ جَعَلْتَ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلَى قُدْرَةٍ فَظَلَمَنِي بِهَا وَبَغَى
عَلَيَّ بِمَا كَانَتْهَا وَتَعَزَّزَ بِسُلْطَانِهِ الَّذِي حَوَّلْتَهُ إِلَيَّ وَتَجَبَّرَ عَلَيَّ وَافْتَحَ
بِعُلُوِّ حَالَتِهِ الَّتِي نَوَّلْتَهُ وَغَرَّكَ لِمَدَائِكَ لَهُ وَأَطْعَمَ حُلْمَكَ عَلَيْهِ فَفُتِنَ
بِمَكْرِهِ وَخَجَزَتْ عَنِ الصَّبْرِ عَلَيْهِ وَتَعَدَّى بِي بَشِيرَ ضَعْفَتِ عَنْ أَحْوَالِهِوَلَمْ أَقْدِرْ
عَلَى لِسْتِصْصَافٍ مِنْهُ لِضَعْفِي وَلَا عَلَى لَأْسِصْصَافٍ لِقَلَّتِي وَذُلِّي فَوَكَّلْتُ
أَمْرَهُ إِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِي شَأْنِهِ عَلَيْكَ وَتَوَعَّدْتُهُ بِعَقُوبَتِكَ وَحَدَّثْتُهُ

بَطْشِكَ وَخَوْفَتَهُ نِقْمَتِكَ فَظَنَنْتُ أَنَّ حِلْمَكَ عَنْهُ مِنْ ضَعْفٍ وَحَسِبْتُ
أَنَّ إِمْلَاءَكَ لَهُ عَنْ عَجْزٍ وَلَمْ تَهْتَفْ بِهِ وَاحِدَةً عَنْ أُخْرَى وَلَا تَرْجِعَ عَنْ
ثَانِيَةٍ يَأُولَى لَكِنَّهُ تَمَادَى فِي عَيْبِهِ وَتَتَابَعَ فِي ظُلْمِهِ وَجَحَّ فِي عُذْوَانِهِ
وَأَسْتَشِرُّ فِي طُغْيَانِهِ جُرْأَةً عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَتَعَرُّضًا لِسَخَطِكَ الَّذِي
لَا تَرُدُّهُ عَنِ الظَّالِمِينَ وَقِلَّةَ الْكِرَامَاتِ بِبَاسِكَ الَّذِي لَا تَحْيِسُهُ عَنْ
الْبَاغِينَ فَهَذَا أَنَا يَا سَيِّدِي مُسْتَضْعَفٌ فِي يَدِهِ مُسْتَضَامٌ تَحْتَ
سُلْطَانِهِ مُسْتَذِلٌّ بِغِيَايِهِ مَغْلُوبٌ مَبْغِيٌّ عَلَى مَغْضُوبٍ وَجِيلٌ
خَائِفٌ مُرَوِّعٌ مَهْمُومٌ قَدْ قَلَّ صَبْرِي وَضَاقَتْ حِيلَتِي وَانْفَلَقَتْ
عَلَيَّ الْمَذَاهِبُ إِلَّا إِلَيْكَ وَانْسَدَّتْ عَلَيَّ الْجِهَاتُ إِلَّا جِهَتَكَ وَالنَّبَسْتُ
عَلَيَّ أُمُورِي فِي دَفْعِ مَكْرٍ وَهَبِهِ عَنِّي وَاشْتَبَهْتُ عَلَى الْأَسْرَافِ فِي إِزَالَةِ
ظُلْمِهِ وَخَدَّ لَنِي مِنْ اسْتَنْصَرْتُهُ مِنْ خَلِيفِكَ وَاسْتَلَمَنِي مَنْ تَقَلَّقْتُ
بِهِ مِنْ عِبَادِكَ فَاسْتَشَرْتُ فِي نَصْحِي فَأَشَارَ عَلَيَّ بِالرَّعْبَةِ إِلَيْكَ
وَأَسْتَرْشَدْتُ دَلِيلِي فَلَمْ يَدُلَّنِي إِلَّا عَلَيْكَ فَرَجَعْتُ إِلَيْكَ يَا مَوْلَا
صَاحِبَ أَسْرَارِ عَمَّا مُسْتَكِينًا عَالِمًا أَنَّهُ لَا فَرَجَ لِي إِلَّا عِنْدَكَ وَلَا خَلَاصَ لِي
إِلَّا بِكَ أَنْجِزْ وَعْدَكَ فِي نُصْرَتِي وَاجَابَةِ دُعَائِي فَإِنَّكَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ لَبِغِي عَلَيْهِ لِنِصْرَتِهِ اللَّهُ وَقُلْتَ جَلَّ شَأْنُكَ وَتَقَدَّرَ
اسْمُكَ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ فَهَذَا أَنَا فَاعِلٌ مَا أَمَرْتُ بِهِ لَا مَنَّا عَلَيْكَ
وَكَيْفَ آمَنَ بِهِ وَأَنْتَ عَلَيْهِ دَلَّلْتَنِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِي

كَمَا وَعَدْتَنِي يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِعَادَ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ يَا سَيِّدِي أَنَّ لَكَ يَوْمًا
 تَسْتَقِمُ فِيهِ مِنَ الظَّالِمِينَ لِمُطْلُومٍ وَاتَّقِنُ أَنَّ لَكَ وَقْتًا تَأْخُذُ فِيهِ
 مِنَ الْعَاصِبِ لِلْمَغْضُوبِ لِأَنَّهُ لَا يَسْبِقُكَ مُعَانِدٌ وَلَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِكَ
 مُنَابِدٌ وَلَا تَخَافُ فَوْقَ فَائِتٍ وَلَكِنَّ جَزَعِي وَهَلْجِي لَا يَبْلُغَانِ إِلَى الصَّبْرِ
 عَنْ أَنَايِكَ وَاتِّظَارِ حِلْمِكَ فَقَدَرْتُكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ فَوْقَ كُلِّ
 ذِي قُدْرَةٍ وَسُلْطَانِكَ غَالِبٌ عَلَى كُلِّ سُلْطَانٍ وَمَعَادُ كُلِّ أَحَدٍ إِلَيْكَ
 وَإِنْ أَمْسَلْتَهُ وَرَجُوعُ كُلِّ ظَالِمٍ إِلَيْكَ وَإِنْ أَنْظَرْتَهُ وَقَدْ أَضَرَّنِي يَا سَيِّدِي
 حِلْمِكَ عَنْ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ وَطَوَّلَ أَنَايَكَ لَهُ وَأَمُهَالِكَ إِيَّاهُ وَكَادَ الْقَوِيُّ
 يَسْتَوْحِي عَلَيَّ لَوْلَا الثِّقَةُ بِكَ وَالْيَقِينُ بِوَعْدِكَ فَإِنْ كَانَ فِي فَضَائِكَ
 التَّائِيذُ وَقَدَرْتُكَ الْمَاضِيَةَ أَنَّهُ يُبَيِّبُ أَوْ يَسُوبُ أَوْ يَرْجِعُ عَنْ ظُلْمِي أَوْ يَكْفُرُ
 عَنْ مَكْرُوهِِي وَيَسْتَقِيلُ عَنْ عَظِيمِ مَارَكِبِي مَتَى فَضَّلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَوْقَعَ ذَلِكَ فِي قَلْبِهِ السَّاعَةَ فَكَلَّ زَالَ نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ
 وَتَكَدَّرَ مَعْرِفُوكَ الذِّي صَنَعْتَهُ عِنْدِي وَإِنْ كَانَ فِي عِلْمِكَ بِمُغَيِّرِ
 ذَلِكَ مِنْ مُقَامِهِ عَلَى ظُلْمِي فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا نَاصِرَ الْمُظْلُومِينَ الْمُبْعِثِ
 عَلَيْهِمْ إِبْرَاهِيمَ دَعَاؤُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَخُذْهُ مِنْ مَأْمَنِهِ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ وَأَجْأَهُ فِي عَقْلَتِهِ مُفْلِحًا
 مَلِكٍ مُنْتَصِرٍ فَاسْأَلْهُ نِعْمَتَهُ وَسُلْطَانَهُ وَأَفْضَلُ عَنْهُ جُمُوعَهُ
 وَأَعْوَانَهُ وَمَزَقْ مُلْكَهُ كُلَّ مُزَقٍّ وَفَرِّقْ أَنْصَارَهُ كُلَّ مُفَرَّقٍ
 وَأَعِزَّهُ مِنْ نِعْمَتِكَ الَّتِي لَا يُقَابِلُهَا بِالشُّكْرِ وَأَنْزِعْ عَنْهُ سِرِّي أَلْعَزِيزِ

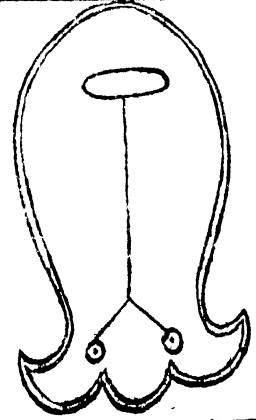
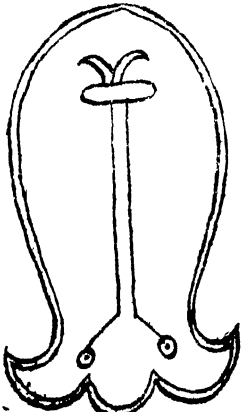
لَمْ يَجَازِهِ بِالْإِحْسَانِ وَأَقْبَمَ بِأَقْسَمِ الْجَبَابِرَةِ وَأَهْلَكَ يَوْمَ هَاكِ الْقُرُونِ
الْخَالِيَةِ وَابْرَأَ بِأَمِيرِ الْأَسْمِ الظَّالِمَةِ وَأَخَذَ لَهُ يَا خَاذِلُ الْفِرْقِ الْخَالِيَةِ
وَأَبْرَأَ عَمْرَةَ وَأَبْنَةَ مَمْلُوكِهِ وَعَقَفَ أَثَرَهُ وَأَقْطَعَ خَبْرَهُ وَأَطْفَأَ نَارَ رُؤُوسِهِ
فَهَارَهُ وَكَبَّرَ شَمْسَهُ وَأَزْهَقَ نَفْسَهُ وَأَهْشَمَ سُوقَهُ وَجَبَّ سَنَامَهُ
وَأَرْغَمَ أَنْفَهُ وَتَحَلَّى حَقْقَهُ وَلَا تَدْعُ لَهُ جُنَّةً إِلَّا أَهْتَكْتَهَا وَلَا دَعَامَةً
إِلَّا أَقْصَمْتَهَا وَلَا كَلِمَةً مَحْتَمِعَةً إِلَّا فَرَّقْتَهَا وَلَا قَائِمَةً عَلَوِيًّا إِلَّا وَضَعْتَهَا
وَلَا مَرْكَبًا إِلَّا وَهَنْتَهُ وَلَا سَبَبًا إِلَّا قَطَعْتَهُ وَإِرَاءَ الْفَصَارَةِ وَجَبُونَهُ
وَأَعْوَانَهُ وَاحْبَاؤَهُ وَأَرْحَامَهُ عِبَادُ يَدٍ بَعْدَ الْأَلْفَةِ وَشَتَّى
بَعْدَ أَجْمَاعِ الْكَلِمَةِ وَمُقْنَعِي الرُّؤُوسِ بَعْدَ الظُّهُورِ عَلَى الْأُمَمَةِ وَأَسْفَى
بِرْوَإِ الْمِرَّةِ الْقُلُوبِ الْوَجِلَةِ وَالْأَفِيدَةِ اللَّهْفَةِ وَالْأُمَمَةِ الْمُخِيعَةِ
وَالْبَرِيَّةِ الضَّايِعَةِ وَآخِي بَيَوتِ الْخُدُودِ الْمَعْطَلَةِ وَالسَّنَنِ اللَّائِلَةِ
وَالْأَحْكَامِ الْمَهْمَلَةِ وَالْعَالَمِ الْعَمِيقِ وَالْأَيَاتِ الْمُحَرَّقَةِ وَالْمَدَارِسِ الْمَبْجُودَةِ
وَالْمَحَارِبِ الْمُحَقَّوَةِ وَالْمَسَاجِدِ الْمَبْدُومَةِ وَأَشْبَعُ بِهِ الْإِنْجَاسَ السَّاعِيَةَ
وَأَرْوِيهِ بِاللَّهْوَاتِ الْإِلَاعِبَةِ وَالْأَكْبَادِ الظَّالِمَةِ وَأَرْجُ بِهِ الْأَنْدَامَ الْمُنْتَمِيَةَ
وَأَطْرُقُ بِبَيْلِيَّةٍ لَا أُخْتِ لَهَا وَيَسَاعِيَةَ لَا مَتَوًى فِيهَا وَبَيْكِيَّةٍ لَا انْتِغَاشَ
لَهُ فِيهَا وَبَعَثَرَةً لَا إِقَالَةَ مِنْهَا وَأَجْ حَرَمِيَّةٍ وَتَقْصُ نَعِيمُهُ وَأَرَاهُ بَطْشَكَ
الْكَبِيرِي وَنَفْثَكَ الْمُنْثَلِي وَقَدْ تَرَكَ الْبَقِيَّ فَوْقَ قَدَرْتِهِ وَسُلْطَانِكَ الَّذِي
هُوَ أَعَزُّ مِنْ سُلْطَانِهِ وَأَغْلَبُهُ لِي بِقُوَّتِكَ الْقَوِيَّةِ وَبِحَالِكَ الشَّدِيدِ يَدُوكِ
مِنْهُ يَنْعُوكَ الَّذِي كُلُّ خُلُقٍ فِيهِ ذَلِيلٌ وَأَسْلَمَ بِقُوَّةِ الْجَبَرَةِ وَسُوءِ لَا

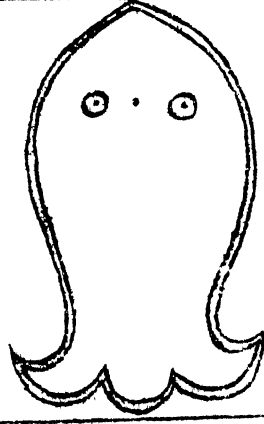
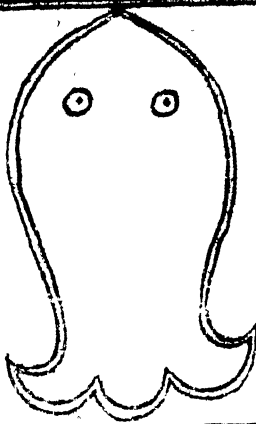
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

وکیلہ

تَسَارُهُ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ فَمَا يَرِيدُ إِنَّكَ تَقَالُ لِمَا يَرِيدُ وَأَبْرُهُ مِنْ
 حَوْلِكَ وَقَوْلِكَ وَأَوْصِيَهُ إِلَى حَوْلِهِ وَتَوَاتِهِ وَأَزَلْ مَلَكَهُ يَمَكِّرُ لَوْ أَدْفَعُ
 مَشِيتَهُ يَمِشِيَّتِكَ وَأَتَمُّ وَلَدُهُ وَنَفْضُ أَجَلِهِ وَأَمَّا يَمُوتُ جَسَدُهُ وَخَبِيرُ
 أَمَلُهُ وَأَوَّلُ دَوَاتِهِ وَأَطْلُ عَمَلِهِ رَاجِلُ شَعْلِهِ فِي بَدَنِهِ وَلَا تَنَكُّهُ
 مِنْ حُزْنِهِ وَصَيَّرَ كَيْدَهُ فِي ضَلَالٍ وَأَمَرَهُ إِلَى ذَوَالٍ وَنَعِمَتَهُ إِلَى انْتِقَا
 وَجَدَهُ فِي سِقَالٍ وَسُلْطَانَهُ فِي اضْطِحَالٍ وَعَاقِبَتَهُ إِلَى شَرِّ مَالٍ وَنُشْرِهِ
 بَعِظْهُمْ إِنَّ أَمَّتَهُ وَأَبْقَاهُ بِحَسْرَتِهِ إِنَّ أَبْقِيَتَهُ وَقَبِي شَرُّهُ وَهَمُّهُ وَكَلَمُهُ
 وَسَطْوَتُهُ وَعَدَاوَتُهُ وَالْحِجَةُ الْحِجَةُ تُدَقِّرُ بِهَا عَلَيْكَ فَإِنَّكَ أَشَدُّ بَاسًا
 وَأَشَدُّ تَنَكُّلًا

نقشِ حُجَّتِ مِلْ کتابِ ضیاءِ العیون چہاں طہران سے نقل کی ہیں منقول ہی کی وجہ
 کوئی اس صورتِ مبارک کو کہ مشابہ ہی نعلِ مبارک رسولِ خدا اسی دیکھی پس گویا اوسنی
 ہزار بندی از او کئی راہِ خدا میں اور ہزار دینار تصدق کئی اور ہزار حجِ بجا لایا یعنی بقصد
 کہ ان تینوں علموں کا ثواب ہو گا اسکی نامہ اعمال میں درج ہو گا وہ نقشِ بزرگ یہ ہے





روایت میں وارد ہوا ہی حضرت سید المرسلینؐ سی کہ جو کوئی اس نقشِ معظم کو
اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھی خداوند عالم تمام گناہ او سے عفو فرماتا ہی اور حیات
دنیا کی بر لاتا ہی وہ نقشِ معظم یہ ہے

بسمِ
مرمر

حدسہ طالودر یا محمد

یا محمد مرمر فروو

حدسہ طالودر یا علی

منقول ہی کہ ہر صبح کو جو کوئی اس شکلِ مبارک کو دیکھی خداوند عالم او سکوروز نیا دم
عنایت کری اور تمام گناہ او سے بخش گیا وہ نقشِ یہ ہے

و	ب	ص
د	سال	
برو	سال	لا یعوکہ بر

منقول ہی خاتم المجتہدین شیخ بہار الدین عالی رضوان اللہ علیہ سی کہ جو کوئی تمام
عمر میں اپنی ایک مرتبہ اس شکل کو دیکھی گا اگر دوزخ کی اوپر اس کی حرام ہوگی اور جو ہر
طرف اس نقش کرم کی نگاہ کرے گا تمام عمر محتاج خلق کا ہوگا وہ نقش یہ ہے

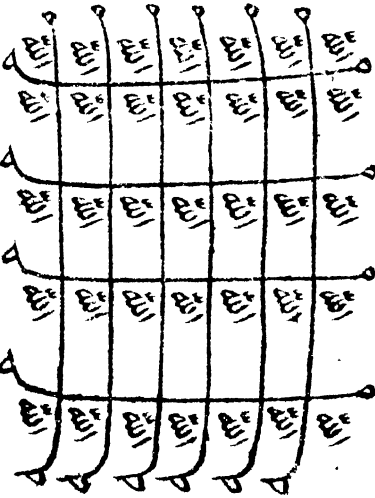


مروی ہے جو شخص اس نقش معظم کو
دیکھی خداوند عالم اس کو چار چیزیں
عطا کرتا ہے پہلے روشنی چشم زیادہ
کرتا ہے دوسری کشادگی قبر کی تیسری
اگ دوزخ کی حرام کرتا ہے چوتھے
تمام گناہ اس کی بخش دیتا ہو وہ یہ ہے

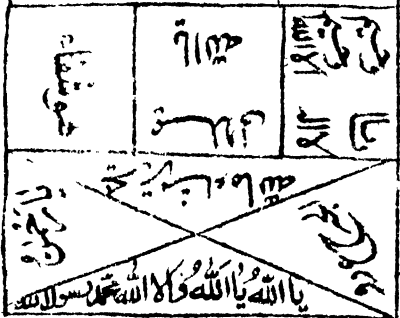
منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش
معظم کو تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھی
تمام گناہ گذشتہ اس کی محو ہوتی ہیں
اور جو شخص ہر روز ایک مرتبہ دیکھی جو
مطلب مقصود درگاہ پروردگار سے
مانگی البتہ حاصل ہو وہ یہ ہے

۱۲ھ ۹	یا اللہ	سلام	وب	وین
۶۹۹ھ ۵	محمد	ودی	الف	مرن
۱۱۲ھ ۷	۱۱۲ھ ۷	سان	مرد	جہمت

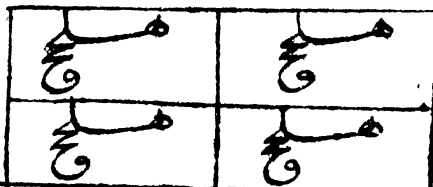
منقول ہے کہ جو کوئی ان آسمان کو بیج
عمرانی کی ایک مرتبہ دیکھی تمام گناہ گذشتہ
اوسکی حق تعالیٰ بخشد تیا ہی اور اگر ہر روز
ایک مرتبہ دیکھی جو دعا کہ درگاہ قاضی الحیات
مین کر گیا قبول ہوگی وہ یہ ہے



منقول حضرت امیر المؤمنین عسی کہ جو
کوئی اس نقش کو صبح کو دیکھی ایسا ہی کہ
گو یا اوسنی پچاس حج مانند حضرت آدم کو
ادا کئی اور اگر بعد ظہر کی دیکھی تو گو یا سو
حج مانند حضرت ابراہیم کی ادا کئی اور جو
کوئی بعد نماز عصر اور مغرب عشاء کی لکھے
تو گو یا اوسنی سو حج مانند یونس اور زکریا
اور حضرت محمد کی کئی وہ یہ ہے



منقول ہے شیخ بہار الدین عاملی سے کہ جو کوئی تمام عمر اپنی مین ایک بار
اس نقش کو ملاحظہ کرے آگ و وزخ کی اوپر اوسکی حرام ہوتی ہے
وہ یہ ہے



منقول ہی جناب شیخ بہاء الدین
کہ جو شخص تمام عمر میں اپنی ایک مرتبہ
اس شکل کی نگاہ کری تاگ دوزخ کی
حرام ہی اور قیامت کی دن نامہ
وہی نامہ میں عنایت ہوگا اور وہ
محتاج طرف خلق کی ہوگا

۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵

بسنہ مقبرہ روایت ہی کہ جو کوئی ہر صبح کو
اس نقش مبارک کو دیکھی تمام آفتوں اور
بلاؤں سے ارضی و سماوی کی بچ حفاظت
حافظ حقیقہ کی رہیگا وہ نقش یہ ہے

۱	۱۵	۱۲	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۳	۲	۱۲

مروی ہی علی بن موسی الرضاؑ کہ
کوئی اس نقش مبارک کو ایک مرتبہ دیکھی
بہ برکت اس نقش کی سو ہزار گناہ
بندہ کی حقیقتاً بخشیدتا ہے اور جو بیمار ہو
حقیقی شفا کا کامل عطا کرتا ہے وہ نقش یہ

بعض مشائخ کرام سی منقول ہی کہ جو
کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک کو دیکھی
ولیں تمام خدائی کی محبوب ہوگا اور تمام
مرادین اوسکی برآوینگی اور دشمن اوسکی
ذلیل و خوار رہیں گی وہ یہ ہے

۷۱۱۸	۳۸۱	۸۱	۱۳۲۱	۷۱۱۲	۱۱
۱۱۰۰۴	۱۲۲۲	۸۱	۱۳۲۱	۱۱۱۱۱	۱۱
۱۱۲۲۱	۲۳۴	۱۹	۹۱۹	۱۱۱۱۱	۱۱
۸۱۳	۱۱۱۹	۲۲۱۵	۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱	۱۱
۱۶۱	۲۱۱۳	۱۱۲۱	۱۱۳۱	۱۱۳۱	۱۱

۱۲	۹۱	۱۲	۹۳	۱۲	۹۷	۱۳	۸۴
۱۲	۹۶	۱۲	۸۵	۸	۲۹	۱۲	۹۵
۱۲	۸۶	۱۲	۹۹	۱۲	۸۷	۲۱	۹۸
۱۲	۹۳	۱۲	۸۸	۱۲	۷۸	۱۲	۹۸

قطعة تانچ من تصنیف جناب میر علی حسن صاحب تخلص ضیاء ادم قبا

سب شکر ہوں کتاب تحفہ تالیف س طرح نہ گزرا گروا و سپر رشک ہر باب ہوا باب گلستان کا جواب ایا مصرعہ آئیخ بھی رنگین نکلا	برائین جو عابدین کو نکی تمین و سب مضمون میں شگفتہ اور رنگین مطلب ہر فصل بھی فصل گل سے جو دلاطلب سر سبز ضیا نہال امیر رہے اب
--	--

ایضا از افکار جناب قاری یعقوب علی خان صاحب نصر و ام قبا

جو سید محمد تقی باخدا ہین زمانے میں ہر فرد و کیا سے عالم لکھا ہے رسالہ جو اون باخدا نے ایسی سکی تانچ نصرت نے ہجری	ہمیشہ اون نصین فکر تحصیل دین ہے کوئی مثل اون کا جہان میں نہیں ہے زمانے میں ایسا نہیں اب کہیں ہے برائے دعا تحفہ اسکا جتین ہے
--	--

غلط نامہ - حقیر نے اپنا تقصیر محتاج رحمت پروردگار سید محمد تقی مؤلف رسالہ نے اس کو دیکھ کر جس جس جگہ غلطی تھی ایک جا کر کٹ غلط نامہ تحریر کیا لہذا ناظرین کی خدمت میں اتماس ہے کہ جو صاحب کوئی دعا اس رسالہ میں سے پڑھیں تو اول غلط نامہ سے صحیح کر لیں تاکہ دعا کی تاثیر اور معنی میں فرق نہ آنے پائے۔ غلط نامہ حسب ذیل ہے

صفحہ	خط	صحیح	خط	صفحہ
۲	۹	ہر زبان	۲	۱۸
۳	۱۶	کرنی سے	۳	۱
۹	۳	کرتا ہو	۶	۶
۱۳	۳	مخالف	۹	۶
۱۴	۱۴	تخلف الملائکۃ	۱۴	۱۴

١٣	١٠	نفس	سج	١٤	١١	نفس	سج
أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ	أَيُّوبَ الْمَسَرَّةِ
مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ
سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ
الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ
الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ
لِقَائِهِ	لِقَائِهِ	لِقَائِهِ	لِقَائِهِ	لِقَائِهِ	لِقَائِهِ	لِقَائِهِ	لِقَائِهِ
الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ
يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ
بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ
وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ
نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا	نَفْسِي أَلَا
فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ
صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ
فَأَنجُو	فَأَنجُو	فَأَنجُو	فَأَنجُو	فَأَنجُو	فَأَنجُو	فَأَنجُو	فَأَنجُو
يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ	يَا أَمِينَ
وَرَبِّ	وَرَبِّ	وَرَبِّ	وَرَبِّ	وَرَبِّ	وَرَبِّ	وَرَبِّ	وَرَبِّ
طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ	طَائِفَتِهِ
أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ
قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا	قَطِفَتْهَا
مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا
نِي	نِي	نِي	نِي	نِي	نِي	نِي	نِي

١٢	٢٤	أَثْنَى	عَثَا	عَثَا	عَثَا
٤	٤	شَاكَ	شَاكَ	شَاكَ	شَاكَ
١٧	٣٥	كَلَنْتَ	كَلَنْتَ	كَلَنْتَ	كَلَنْتَ
١٩	٣٣	حَقَّة	حَقَّة	حَقَّة	حَقَّة
٨	٢٥	زَيْنُ الْعَابِدِينَ	زَيْنُ	زَيْنُ	زَيْنُ
١٢	٣٨	مَشَقَّتْ	مَشَقَّتْ	مَشَقَّتْ	مَشَقَّتْ
١٧	٤٤	بَهْرَ سَهْ	بَهْرَ سَهْ	بَهْرَ سَهْ	بَهْرَ سَهْ
٥	٢٢	مَرَحَتْ	مَرَحَتْ	مَرَحَتْ	مَرَحَتْ
٢	٥٩	مَنْ	مَنْ	مَنْ	مَنْ
٤	٤	عَنِ الدِّينِ	عَنِ الدِّينِ	عَنِ الدِّينِ	عَنِ الدِّينِ
١	٤٤	أَطْرَقَهُ	أَطْرَقَهُ	أَطْرَقَهُ	أَطْرَقَهُ
٢	٤	أَلْجَمَ حَرِيمَةً	أَلْجَمَ حَرِيمَةً	أَلْجَمَ حَرِيمَةً	أَلْجَمَ حَرِيمَةً
٣	٥٨	مُسْتَفِينِينَ	مُسْتَفِينِينَ	مُسْتَفِينِينَ	مُسْتَفِينِينَ
١١	٤	بِالْعَاقِبَةِ	بِالْعَاقِبَةِ	بِالْعَاقِبَةِ	بِالْعَاقِبَةِ
١٨	٥٩	رُبَايَ	رُبَايَ	رُبَايَ	رُبَايَ
١٩	٦١	أَحْسَنَ	أَحْسَنَ	أَحْسَنَ	أَحْسَنَ
١٥	٦	الرَّحِيمِ	الرَّحِيمِ	الرَّحِيمِ	الرَّحِيمِ
٤	٦٣	عَظِيمٌ	عَظِيمٌ	عَظِيمٌ	عَظِيمٌ
٨	٤	سَتُونَ	سَتُونَ	سَتُونَ	سَتُونَ
١٨	٥	عَاثٍ	عَاثٍ	عَاثٍ	عَاثٍ
١٨	٤	يَا بِنَ	يَا بِنَ	يَا بِنَ	يَا بِنَ

تھا کہ اور زیادہ نقوش لکھوں مگر خوف تطویل رسالہ ہذا کے زیادہ نقوش
کئے اب ایک اور رسالہ تحریر کرتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ اوسمین نقوش
سے قرآنی کہ جو دیکھنے سے ثواب جزیل رکھتے ہیں تحریر کروں گا

جب یہ رسالہ

ختم ہو چکا تو تحقیق کے دلیلیں آیا کہ چند سطریں

رباۃ حسب نسب اپنی کی جہاں تک معلوم ہے تحریر کروں چنانچہ
حسب نسب یہ ہے — کہ اولاً میر نور محمد اور سید جمال علی دو بہا
اول اولاد سید نور محمد کے دو پسر ایک سید محمد عاقل اور ایک سید غلام
علی بنی لا ولد انتقال فرمایا محمد عاقل کے ایک پسر سید کلب علی اور
دو پسر ایک میر عالم علی اور ایک میر ہاشم علی عالم علی کی ایک پسر حکیم اعظم
ایک معشوق علی اور معشوق علی کے محمد ذکی سلمہ اللہ تعالیٰ اور محمد
صغیر حسین سلمہ — اب میر جمال علی کا حسب نسب تحریر کرتا ہوں اولاً
علی کے ایک پسر سید محمد واجد اور محمد واجد کے ایک پسر سید غلام حسین
بن کے دو پسر ایک سید غلام نبی اور ایک سید امام علی سید غلام نبی
سید ذوالفقار علی سید ذوالفقار علی کے خادم علی اور خادم علی
بن سلمہ اللہ تعالیٰ اور میر امام علی کے دو پسر ایک سید جمال علی اور ایک
میر علی سید مصطفیٰ علی کے ایک پسر قاسم علی قیاس علی کے ایک میر
سلمہ اللہ تعالیٰ کہ انکو میں رشتہ میں تانا یا کرتا ہوں اور یہ میرے
یہاں میں نے اسے تعلیم پائی ہے اب انکی دو پسر ایک میر سید محمد

کہ جو صفحہ اول سطر ۵ میں تحریر میں اور ایک حسن رضا سلمہ - اب سید جمال
 علی کے ایک پسر حیدر علی اور میر حیدر علی کے جناب والد میر صادق علی صاحب
 سلمہ اللہ تعالیٰ اور میر صادق علی کے دو پسر ایک محمد تقی اور ایک مصنف ابن
 رسالہ سید محمد تقی بہائی سید محمد تقی نے بحر سولہ برس انتقال فرمایا
 اب ایک پسر سید محمد تقی مصنف اس رسالہ کا موجود ہے حقیر کے چچا
 موجود ہیں ایک محمد وصی سلمہ و ایک

ار تفضی احسین سلمہ اللہ

بسبب ف تطویل کے اور وعائن زیادہ نہ لکھیں

عبد سید محمد تقی مصنفی عنہ

GABAR JUNG ESTABLISHMENT

(Oriental Section)

URDU PRINTED BOOKS:

Accession No. ۲۲۳ ۰۰۰۰۰

Subject

